

سرکاری رپورٹ صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2024

سوموار،29-اپريل 2024

(يوم الاشنين، 20-شوال 1445هـ)

اٹھار ہویں اسمبلی: آٹھواں اجلاس

جلد 8:شاره 6

GOVERNMENT BUSINESS

(a) LAYING OF REPORTS

A MINISTER to lay the following Reports:

- Special Audit Report on LDA City Housing Scheme Lahore, HUD &
 PHE Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2019–20.
- Special Audit Report on the Accounts of Sustainable Development Goals Achievement Program (SAP), C&W, HUD&PHE, LG&CD Departments and District Health & Education Authorities, Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21.
- Performance Audit Report on Dualization of Khanewal-Lodhran Bypass Road (94 KM), Communication & Works Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21.

- 4. Audit Report on the Accounts of District Councils of Punjab (North), for the Audit Year 2020-21.
- Audit Report on the Accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi & Sargodha Regions, for the Audit Year 2020-21.
- 6. Audit Report on the Accounts of Metropolitan Corporation Lahore and 6 Municipal Corporations of Punjab (North), for the Audit Year 2020-21.
- 7. Audit Report on the Accounts of Public Sector enterprises,
 Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21.
- Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing,
 Urban Development & Public Health Engineering, Irrigation, Local
 Government & Community Development and Energy Departments,
 Government of the Punjab, for the Audit Year 2021–22.
- Special Audit Report on the Accounts of Rawalpindi Ring Road
 Project, Housing Urban Development & Public Health Engineering
 Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2021–22.
- Audit Report on the Accounts of 18-District Councils of Punjab
 (North) for the Audit Year 2019-20.

(b) GENERAL DISCUSSION
PRE-BUDGET DISCUSSION

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھار ہویں اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

سوموار،29-اپريل 2024

(يوم الاشنين، 20-شوال 1445هـ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کااجلاس اسمبلی چیمبر زلامور میں سه پسر 3 نج کر25 پر زیر صدارت

جناب سيبيكر ملك محمر احمد خان منعقد موا_

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری مجمد علی نے پیش کیا۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o بِسم اللہ الرحمٰن الرجیم O

أفحيسنة تماثلها

خَلَقُنْكُوْ عَبَقًا قَاقَكُوْ الْمُنْنَالَا تُرْجَعُونَ فَتَعَلَى اللهُ الْمَالَكُ أَكُنَّنَ كَا إِلٰهَ الْآلَهُ هُوَّرَبُ الْعَرْشِ الْكَرِيُو فَوَمَنْ يَدُوُ مَعَ اللهِ الْمَا الْحَرِّ لَا بُرُهَانَ لَهُ بِهُ فَاتْمَا حِمَا بُهُ عِنْدَارَتِهُ إِنَّهُ لا يُغْلِرُ الْكُورُونَ فَكُ وَقُلْ تَتِ اغْفِرُ وَارْجَهُ وَ اَنْتَ خَدْراللهِ عَنْدَارَتِهُ إِنَّهُ لا يُغْلِرُ الْكُورُونَ فَي

سورة المؤمنون (آيات نمبر115 تا 118)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیداکیاہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤگے (115) تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان (اُس سے) اوٹجی ہے اس کے سواکوئی معبود نہیں وہی عرش کر یم کامالک ہے (116) اور جو مختص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکار تاہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔ پکھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے (117) اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پرورد گار جھے بخش دے اور (جھ پر)ر حم کر اور توسب سے بہتر رحم کرنے والا ہے (118)

وَمَا علينا الا البلاغ ٥

نعت رسول مقبول مل الميليم الحاج اختر حسين قريش نے پیش كى۔ نعت رسول مقبول مقبول ملي الميليم

میرے دل میں ہے یادِ محمد الله الله میرے ہو نول پہ ذکر مدینہ تاجدارِ حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ میں غلام غلامانِ احمد الله الله میں سگ آستانِ محمد الله الله فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا ہر خطا پر میری چثم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش مجھ گناہ گار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ دل شکتہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دوعالم جب سے مہمال ہوئے ہیں وہ دل میں، دل میرا بن گیاہے مدینہ جب سے مہمال ہوئے ہیں وہ دل میں، دل میرا بن گیاہے مدینہ

جناب آفاب احمد خان: جناب سيكر! يواعَث آف آروُر

جناب سپیکر: راناصاحب مجھے پہلے Oath administer کروالینے دیں۔

This is very relevant. This is more بناب آفاب احمد خان: جناب سپیکر! important because of sanctity of the House.

چود هری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! یه پوائن آن آرڈر Oath سے relevant ہے بات تو س لیں۔

جناب سپیکر: میں Oathadminister کرلوں پھر آپ کو پوائٹ آف آرڈر دیتاہوں اعجاز صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

جناب آفاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے اس دن Oath لیا تھا اور اس کا notification مناب آفاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے اس دن Oath ایا ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ ایک Oath administer کیا ہے جن کا

This is what you are saying?

جناب آ فاب احمد خان: جناب سيكير! جي اس notification آج بور بايد

I was presented لیا بے میری بات سن لیں جس دن میں نے Oath لیا ہے with the copy of the notification. I read the notification then I administered the Oath.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یه آپ نے وہی فارم - 47والی کہانی شروع کر دی ہے۔ جناب سپیکر: رانا صاحب! ایسے نہیں ہے میں نے وہ notification پڑھنے کے بعد Oath کیاہے۔

Sir, you are the custodian of this House. جناب آ فقاب احمد خال: جناب عناب المعانية عناب عناب المعانية عناب المعان

حلف نومنتخب ارا کین اسمبلی کاحلف

جناب سپیکر: Sir, I am trying to do that آپ مجھے موقع دیں تاکہ میں پہلے ملا ہے۔ کے اول پھر اس کے بعد بات کرتے ہیں موجود ہیں ان سے استدعاہ کہ وہ اپنی نشست نو منتخب اراکین حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں ان سے استدعاہ کہ وہ اپنی نشست کے سامنے حلف اٹھانے کے لئے کھڑے ہو جائیں اور حلف اٹھانے کے بعد حلف رجسٹر پر دستخط کر دیں۔

(اس مر ملے پر نومنتخب اراکین پنجاب اسمبلی جناب فلک شیر اعوان، جناب عدنان افضل چھے، جناب سعید اکبر خان، جناب رانا افضال حسین، جناب محمد ریاض، جناب شعیب صدیقی، چودھری محمد نواز، جناب راشد منہاس، جناب ممتاز علی، جناب علی احمد خان لغاری نے حلف اٹھایا اور اراکین کے حلف رجسٹر پراپنے دستخط شبت کئے)

Order in the House please. Secretary Assembly apprise: جناب سپیکر جناب علیہ کریں گے جو یوائٹ آف آرڈر رانا آفاب صاحب نے لیاہے۔

جناب آ فآب احمد خان: جناب سپیکر! ?Can I have my Point of Order now

جناب آ فاب احمد خان: جناب سپيكر! In the last session I pointed out جناب آ فاب احمد خان: جناب سپيكر! يوانك آف آر دُر۔

جناب سپیکر: Order in the House please سعید اکبر خان صاحب میں پہلے راناصاحب کا پہلے راناصاحب کا پوائٹ آف آرڈر لے لول پھر اس کے بعد being a very senior member in the کا پوائٹ آف آرڈر لے لول پھر اس کے بعد House جنہوں نے آج اور اللہ کا میں ان کی بات سن لیں۔ جی راناصاحب!

I draw your kind attention to جناب آفآب احمد خان: جناب سپیکر! شکریه،

Article 66 of the Constitution of Pakistan

جناب سپیکر: Order in the House, Order in the House میری معزز ممبران سے درخواست ہے کہ میں نے رانا آفتاب صاحب کو floor دیا ہے please اِن کی بات سنیں کیونکہ وہ یوائٹ آف آرڈر پر کھڑے ہیں۔جی، راناصاحب!

جناب آفاب احمد خان: جناب سپیکر! Last session ہیں ہوگاتواں عالیہ معرکے گھر پر پولیس accommodating کہ آپ نے کہا تھا کہ کسی بھی ممبر کے گھر پر پولیس کا تتیجہ یہ نکلاہے۔۔۔

(اِس مرحلہ پر نومنتخب معزز ممبر جناب متاز علی نے حلف رجسٹر پر دستخط کرنے کے بعد "جے بھٹو" کے نعرے لگوائے)

جناب سپیکر: Order in the House, order in the House معزز ممبران سے گزارش ہے کہ خاموشی کے ساتھ ہاؤس کی کارروائی چلنے دیں۔ جی، راناصاحب! Mr Speaker! I would like to draw your kind جناب آفتاب احمد خان: attention on Page 8 of the Punjab Parliamentary Privileges. Members not liable to civil or criminal action: Subject to the provision of Article 118 of the Constitution, no civil or criminal proceedings shall lie against any member by reason of any matter or thing which he may have brought up or given notice of his intention to bring up before the Assembly or any Committee thereof by bill, resolution, motion, question or, otherwise, and notwithstanding such resolution, motion, bill, question or other thing being disallowed or not having been admitted by the Speaker. Sir you are very kind. اُس دن آپ نے کہااور آپ کے ساتھ میٹنگ بھی peaceful, according to the fundamental rights ہوئی جس کا متیجہ یہ نکلا کہ جب you have a right of assembly, right of اِس میں of the Constitution speech, rightful and peaceful protest also کہ میرے پاس20ایف آئی آرز ہیں،لو گوں کے گھر لُوٹ لئے گئے ہیں جن میں کلیم اللّٰہ خان ہیں، کنول ہیں، طارق گجر صاحب ہیں توان کے گھروں کو لُوٹا گیا۔ آپ کے حکم کے مطابق ہماری "ٹک ٹاک فورس" نے جادر اور جارد یواری کاخیال کیا اور میں آپ کی توجہ اِس پر بھی دِلوانا چاہتا ہوں کہ Supreme Court in 1989, it was ہو رہے ہیں۔ amend کس طرح rules decided by the learned superior judges that you cannot wear a uniform and it was liable to be punished with three months or fine تو آپ کے آئی جی صاحب نے وہ ور دی بھی بنادی اور اِس ور دی کااستعال یہ ہواہے کہ اُنہوں نے ۔ ہمارے ممبر ان پر جھوٹے پریچ بھی دیئے ہیں، لامٹھی چارج بھی کیاہے، یولیس وینوں میں بھی اٹھا کر ڈالا ہے اور ہم آج بھی یُرامن احتجاج کرنا چاہیں گے تو ہاہر یولیس وین بھی کھڑی ہوئی ہیں۔ پیہ یا کتان ہے ، آج آپ یا کتان کا سوچٹے اور آپ یا کتان کو کس طرف دھکیل رہے ہیں؟ ہمارے

پوائٹ آف آرڈر پر آپ کے جواب کی دھجیاں بھیری گئی ہیں اور آپ کے عکم کو ایسے مانا گیا ہے۔
ہمارے الوزیش کے بیٹے ہوئے تمام معزز ممبر الن پر پر چے درج ہوئے ہیں جن میں محمد اساعیل
سیلا صاحب، شخ شاہد جاوید صاحب اور دیگر معزز ممبر الن ہیں۔ بیہ پولیس فورس نہیں بلکہ بہر و پیا
فورس ہے جنہیں "کی ایر انی سرکس" میں بھیجیں اور اِن کی ور دیاں پہنا کر لے کر آئیں۔
جناب سپیکر: راناصاحب! آپ تشریف رکھیں۔
محتر مدر خسانہ کو ثر: جناب سپیکر! بوائٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: مجھے تو پہلے بات کر لینے دیں Please, how can I allow a Point of جناب سپیکر: مجھے تو پہلے بات کر لینے دیں۔ If Order, once I have given floor to the minister آپ ایک سکنڈ you take it this way, then what seriousness it will have

are these اور آگر اِن کے خلاف الیف آئی آرز درج کی جارہی ہیں، فیصل آبادسے آنے Any raids conducted ملتان سے آنے والے ممبر ان بھی یہی بات کر رہے ہیں، فیصل آبادسے آنے والے ممبر ان بھی یہی بات کر رہے ہیں، فیصل آبادسے آنے والے ممبر ان بھی یہی بات کر رہے ہیں، فیصل آباد سے آلے والے ممبر ان بھی یہی بات کر رہے ہیں peaceful protest والے ممبر ان بھی یہی بات کر رہے ہیں peaceful protest کہ ہم عتو د مسال عصور اس کے اس احتجاج میں کوئی توڑ بھوڑ نہیں ہے، کوئی ہنگامہ آرائی نہیں ہے، کوئی جلاؤ گھر او نہیں ہے، کوئی ہنگامہ آرائی نہیں ہے تو پھر آپ اس کی detailed report کریں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبی شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جیسا کہ آپ نے جھے چیمبر میں کہا تھا تو میں نے آئی جی صاحب سے بات کی اور اُنہوں نے جھے کہا کہ قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی کے منتخب ممبر ان کے گھروں پر کوئی raid نہیں ہو گا۔ جہاں تک میرے knowledge میں ہے کہ اُن کے گھروں پر raid نہیں ہوئے۔۔۔

> (اِس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے اپنی اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر "مجھوٹ" کی آوازیں)

جناب سیکیگر: Is shouting a good آپ سب ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ دیکھیں، اگر آپ ایسا کریں گے ، اگر آپ شور شر ابا کریں گے behavior.? Will آپ مجھ سے زیادہ کیسے مؤثر طریقے سے منسٹر صاحب کو کہہ لیں گے؟ Behavior.? Minister has the floor, I have given him راناصاحب have given him اور اِس لاء کے مطابق میں اِن سے the floor and I am talking about this law اور ورٹ مانگ رہا ہوں۔ If you are involved in some criminal acts, then I رپورٹ مانگ رہا ہوں۔ Peaceful اور اگر آپ peaceful ہو کو کو کی دومال میں کرے گا۔ So, no shouting please تور اسا ہم ہاؤس کو conduct تور کیں۔ Thank you.

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبی شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جہاں تک آپ نے مجھے کہا ہے اللہ میں بالکل یہ detailed report کل اسمبلی میں پیش کر دوں گا۔ میر ایہ خیال ہے کہ جو یہ cases register کر رہے تھے اُس پر protest کر رہے تھے اُس پر cases register کل اِن شاء اللہ تعالی اِس ہاؤس کے سامنے رکھوں گا۔

 MR AFTAB AHMAD KHAN: Let me complete it. This is not an ordinary issue. This has become the order of the day.

جناب سپیکر:راناصاحب! میں خوداس مسئلے کو۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میں آپ کوایک کتاب دوں گاجو Harper Lee کی ہے To Kill a Mockingbird

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ I myself a creation of vote جنے بھی I myself a creation من اللہ میں کسی صورت بھی دوٹ کی تفخیک بر داشت نہیں کروں گا اور نہ ہونے دول گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

After this sitting of the session, I ask Leader of اس مسئلے کا حل بیہ ہے کہ the Opposition, your good self, Moeen Ud Din Riaz Sahib, Mr. Ijaz Shafi Sahib and two of the youngster, Mr. Hassan Ali and Mr. Muhammad Awais.

جناب آفاب احمد خان: جناب سپيكرا ـــ

جناب سپیکر: راناصاحب! ہم اِدھر سے ایک Ministerial Committee بناتے ہیں جو آپ کے ساتھ بیٹھ کر اس مسکلے کو address کرے گی اور اس کا کوئی way forward کے ساتھ بیٹھ کر اس مسکلے کو could be taken care of.

جناب آ فتاب احمد خان: جناب سپیکر! یه تو بهت simple چناب آ فتاب احمد خان: جناب سپیکر! یه تو بهت sthis is not a simple issue, you have to put your بیل آپ کو بتا تا بهول what sort of بیل میل نه کهیں کہ ویا تا بیل کہ اِن کو سوچنا چاہئے۔ watch your steps بمیں نہ کہیں کہ step down الله وان کو سوچنا چاہئے۔ law and order

what had to be said after the argument, جناب سپیکر:راناصاحب!میری بات سنیں۔, once we get up میں نے اُن سے کہہ دیا ہے۔ اس سیشن کے بعد بھی I have said it prior from today's sitting

راناصاحب! آپ کے ساتھ گور نمنٹ کی طرف سے رانااقبال صاحب اور خواجہ عمران

تذیر صاحب ہوں گے۔ The three members committee will sit and listen نذیر صاحب ہوں کے۔ to what their problems are and then you go ahead

جناب آ فتاب احمد خان: جناب سپیکر! نہیں۔ آپ صرف میری یہ گزارش سن لیں کہ you have the evidence, what sort of committee do you want to let it go to the مریں۔ admit آتی ہے آپ اس کو admit کریں۔ House وہال یہ مسئلہ House ہوجائے گا۔

جناب سپیکر: میں آپ کے ساتھ اُس سے بھی speedy کھ کرناچاہ رہاہوں، آپ تشریف رکھیں۔ چود هری محمد طارق: جناب سپیکر! میرے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں، میں ازالہ کراتا ہوں۔

I give the floor to the honorable members who have been administered Oath today

چود هری محمطارق: جناب سپیکر!میری بات توسیس

جناب سپیکر: مجھے ہاؤس کی کارروائی کو چلانے دیں پھر میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔ سعید اکبر خان صاحب اور شعیب صدیقی صاحب کی بھی request میرے پاس آگئ ہے آپ کو بات کرنے کا موقع دیاجائے گا مجھے proceeding چلانے دیں۔

چود هری محد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ہمارے ممبران کی تھوڑی دیربات س لیں۔

جناب سیکر: اعباز صاحب! ـ You are misusing that leniency جباب سیکر: اعباز صاحب! ـ You are misusing that leniency جناب اعباز صاحب! ـ You are misusing that leniency جناب اعباز صاحب که میں بات کرنے کا موقع دوں گا لیکن مجھے ہاؤس کی کارروائی چلانے دیں۔ آپ تشریف رکھیں، میں آپ کو موقع دوں گا۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سیکر! میں ایک سلسلے میں آپ سے یہ ضرور عرض کروں گا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمارے جو Parliamentary Affairs کے منسر صاحب۔۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! میری بات سنیں we are running بنایہ تھوڑا ساموقع دیں the Leader of the Opposition to sit. rules آپ اپن پوری بات کریں گے مجھے کارروائی چلا لینے دیں جو ایجنڈے اور short of time کے مطابق ہے اُس کے بعد آپ نے جو کرنا ہو گا کر لینا۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپيكر! ميرے تين ممبر ان ہيں جن كے ساتھ ہوا ہے اور ایک رات پہلے ہوا ہے۔

جناب سپیکر: بھچر صاحب! میں اُن کوبات کرنے کا پورامو قع دوں گا۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سیکر! میری یه request موگ که آپ اِن کی دورد دومن بات سن لیس ـ

ایر ا Point of Orders پر امسکہ یہ ہے کہ میں Point of Orders پر امسکہ یہ ہے کہ میں Point of Orders پر یہ Point of Orders پر یہ precedent بن جائے گا۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمر خان): جناب سپیکر! ٹھیک ہے آپ Question Hour کر لیں۔ جناب سپیکر: آپ کو بھی پتا ہے کہ میں علی اللہ علی کوئی business کے میں علی کہ میں علی کہ میں سکتا۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): الله عند ابن بات العمد ابن بات العمد ابن بات العمد الله العمد الله بات الله بات العمد الله بات الله بات الله بات العمد الله بات الله بات العمد الله بات العمد الله بات الل

جناب سپیکر: یہ تومیں نے سینئر ممبران کے احترام میں اتنی بات کرلی ہے، آپ تشریف رکھیں۔ جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! جو کاشتکاروں کے ساتھ سلوک ہو رہا ہے اور جو کچھ حکومت کر رہی ہے اُس پر ہم بائیکاٹ کررہے ہیں۔ کسانوں کو باردانہ نہیں دیا گیااور نہ اُن سے کوئی گندم کادانہ لیا گیا۔ کسانوں کاجو استحصال کیا جارہا ہے ہم اُس پر بائیکاٹ کررہے ہیں۔

(اس مرحلے پر معزز ممبران حزب اختلاف حکومت کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے ہائے کا کے کا ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

سوالات

(محكمه پرائمري ایند سیندري میلته کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جو ابات

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری اینڈ سینڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات ہو بھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر!میر اسوال نمبر 13 ہے اور اس کاجواب پڑھاہوا تصور کیاجائے۔ جناب سپیکر: جی، جواب پڑھاہوا تصور کیاجا تاہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ سٹی ہسپتال میں 7/24 گھنٹے ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

* 13: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ہپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منصوبہ کے مطابق 7/124 ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات فراہم کی جانی تھیں؟
- (ب) اگر جواب درست ہے تو کیا مذکورہ بالاسہولیات سٹی ہیپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منصوبہ کے مطابق فراہم کی جارہی ہیں؟
- (ج) اگر منصوبہ کے مطابق مذکورہ بالا جیتال میں علاج معالجہ کی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہی تواس کی وجوہات ہے آگاہ کیاجائے؟
- (د) کیا محکمہ اس ہپتال میں 7/24 ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتاہے اگر رکھتاہے توکب تک؟

وزير يرائم يند سيندري ميلته كيئر (خواجه عمران نذير):

- (الف) جیہاں! بیہ درست ہے کہ سٹی ہیپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منصوبہ کے مطابق 7 /24 ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔
- (ب) جی ہاں! میہ درست ہے مذکورہ ہمپتال میں 7/124 بیر جنسی اور گائنی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔
 - (ج) مذکورہ سوال کا جواب اوپر (جزالف اور ب) میں دے دیا گیاہے۔
 - (د) مذکوره سوال کاجواب اوپر (جز الف اورب) میں دے دیا گیاہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) میں یہ پوچھا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ سٹی ہپتال ٹوبہ ٹیک سٹی میں منصوبہ کے مطابق 7 /24 ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات فراہم کی جانی تھیں ؟ جواب میں ڈیپار ٹمنٹ نے کہا ہے کہ جی ہاں یہ درست ہے تو میں آپ کے توسط سمنسٹر صاحب یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگریہ جواب درست ہے تو مجھے بتایا جائے کہ اپریل میں اس ہپتال میں العلم میں کتنے مریض داخل ہوئے؟

جناب سپيكر:جي،منسر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سیکیر!شکریہ جناب امجد علی جاوید ہمارے معززاور محرم ممبر ہیں جو سٹی ہیپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کا پوچھا ہے تو اس میں کوئی دو دائے نہیں ہیں کہ وہاں پر ہمارا claim ہے کہ 24/7 ایمر جنسی سروسز اور گائنی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ہاں جب ہم بات کرتے ہیں کوالٹی سروسز اور madism کی بات کرتے ہیں فراہم کی جارہی ہیں ضرور slaws کی بات کرتے ہیں کوالٹی سروسز اور flaws کی بات کرتے ہیں تو اس میں ضرور slaws کی بات کرتے ہیں کویل نے ابھی فرمایا کہ اپریل میں اس کی کیا تو اس میں ضرور sepull میں اس وقت کھڑے کھڑے یہ بتانے سے قاصر ہوں اور جو سوال پوچھا گیا تھا تو اس کا جو اب ڈیپار ٹھنٹ نے دے دیا ہے۔ دیا ہے۔ session کو جو سوال کی جو اب ڈیپار ٹھنٹ نے دے دیا ہے۔ میں امجد علی کے ساتھ ویسے بھی رابطہ ویت میں اپنے کمرے میں equestion علی کے ساتھ ویسے بھی رابطہ رہتا ہے اور جو ان کی requirements ہیں، کیونکہ مریم نواز شریف صاحبہ جب سے چیف منسٹر

بنی ہیں تو ان کی priorities ہیں اور یہ تمام چیزیں priority پر ہیں لیکن priority ہیں اللہ کے فضل ہے heath علا اللہ ہے اللہ کے فضل ہے health and education ہے۔ ہیں سمجھتا ہوں کہ اللہ کے فضل ہے المحترب نے ہیں جو چیف منسٹر پنجاب محتربہ مریم نواز شریف صاحبہ نے نعرہ لگایا ہے کہ " صحت کی سہولت کی دستک آپ کی دہلیز پر "تو ان شاءاللہ ہم اس کو implement کر نے جارب ہیں۔ یہ میرے فاضل دوست جو ابھی یہاں سے نعرہ لگاتے ہوئے گئے ہیں ان کے اس attitude کی وجہ سے پنجاب کا ہیلتھ سسٹم برباد ہو کررہ گیا۔ ہم 2018 میں جہاں پر ہیلتھ سسٹم کو چھوڑ کر گئے سے انہوں نے سوائے قوم کو نعرہ بازی کے فلال چور ، فلال چور ہے اور فلال بیہ ہے کوئی کام نہیں کرنے دیا اور بربادی کر کے رکھ دی۔ ان کے پچھلے کوئی ساڑھے چار پانچ سال کے کارناموں کی وجہ سے ہیتنالوں کی جو حالت ہوئی ہے ہمیں اس کو بہتر کرنے کے لئے تھوڑ اسا وقت دے دیں۔ میں جناب امجہ علی جاوید سے ہمیں اور ان شاء اللہ ہمارا وعدہ ہے کہ ہم آپ سے تھوڑ اسا ٹائم مانگ رہے ہیں ، آپ تھوڑ اسا ٹائم دیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ ہم آپ کو idealism پر پہنچا کر دکھا دیں گے۔ (نعرہ ہائے شعسین)

جناب امجد على جاويد: جناب سيبكر! ___

جناب سپیکر:جی، جناب امجد علی صاحب!۔۔۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ہم پرچیئر کی طرف سے تو پابندی ہے کہ آپ question جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ہم پرچیئر کی طرف سے تو پابندی ہے کہ ہم یہ کرنے جارہے ہیں سے باہر نہیں نکل سکتے لیکن منسٹر صاحب نے بڑی تمہید سے بات کی ہے کہ ہم یہ کرنے جارہے ہیں اور ہم وہ کرنے جارہے ہیں تو میر اضلع 25 لاکھ آبادی کا ضلع ہے۔ DHQ ہپتال میں جو شو گرک مریضوں کے لئے صرف مریضوں کے لئے صرف insulin daily کی منگ وروغن اور المو نیم کی کھڑ کیوں پر جو اربوں دس insulin دی جاتی ہیں۔ یہ ہپتالوں کی رنگ وروغن اور المو نیم کی کھڑ کیوں پر جو اربوں روپے لگائے جارہے ہیں یہ بعد میں لگائے رہیں پہلے دوائی ضروری ہے۔ ادویات وہاں نہیں مل رہی منسٹر صاحب بصند ہیں کہ ہم یہ فراہم کررہے ہیں اور محکمہ جو کہہ رہا ہے یہ درست ہے تو میں منسٹر صاحب بصند ہیں کہ ہم یہ فراہم کررہے ہیں اور محکمہ جو کہہ رہا ہے یہ درست ہے تو میں منافی موئی ہے اورانہوں نے رات کے لئے ایک سینٹری ور کر رکھا ہے یہ ہپتال چلا تا duty nil

ہے اور یہ 7 / 24 ہے تو میں یہ گزارش کرناچا ہتا ہوں کہ یہ محکمے والے جو ٹھنڈے کمروں میں بیٹھ کر گرافوں کے ذریعے ترقی دکھاتے ہیں تو حقیقت میں ایسے نہیں ہے۔ یہ باہر نکلیں، صور تحال دیکھیں اور صور تحال کو زمینی حقائق کے مطابق دیکھیں جو معاملات وہاں تباہ ہوئے ہیں وہ ایسے نہیں ہیں ہر چیز centralize کی جارہی ہے۔ ایک نائب قاصد بھی ٹرانسفر ہونا ہے تو وہ سیکرٹری صاحب کریں گے تو اس طرح نظام نہیں چلے گابلکہ یہ نظام خراب ہورہا ہے۔ ہمیں بتایا یہ جاتا ہے چونکہ نیچے یہ چانس ہے کہ یہ misutilization of power ہوگا، لیکن میاں تو میں بھی superintendent اور وہاں کے انچاری سے پوچھ لوں گا اور ڈی سی بھی پوچھ لوں گا لیکن یہاں SO کو کون پوچھے گا وہ اپنا پناسارے جھے لیں گے اور کی میں جو کام ہوجائے گا۔ یہ centralization و دوہاں کے اخیاری سے کیر وہی کام ہوجائے گا۔ یہ centralization of power ختم کریں۔

جناب سپيكر: جي،وزير صحت!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سیکر! مجھے اجازت ہے میر ایخ ایک بڑا پیارااور ماشاء اللہ تنظیمی ساتھی ہے۔ میں باتوں میں تو بالکل جناب امجد علی جاوید صاحب نہیں جیت سکتا اور میں جیتنا بھی نہیں چاہتا کیو نکہ میر ابڑا بھائی اور بڑی محبت کارشتہ ہے۔ معمد نہیں جو اور یہی تو میں کہہ رہاہوں اور یہی تو میر اکیس ہے کہ ہم تو محکمہ ہیلتھ کو وہاں چھوڑ کر گئے تھے کہ جہال لوگوں کے گھروں میں دوائیاں جاتی تھیں اور آپ ہی بتال کی دوائی کی بات کرتے ہیں۔ میں میں کہ TCS میں کہہ رہاہے کہ آپ یاد کریں کہ TCS کے گھروں میں میاں محمد شہباز شریف صاحب نے نہیں کے through میڈیس غریب لوگوں کے گھروں میں میاں محمد شہباز شریف صاحب نے نہیں کے بہائی؟ دوائیاں گھروں میں حایا کرتی تھیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

آجہواکیا ہے اور مقدمہ یہی ہے کہ یہ جو یہاں پر شور مچارہے تھے اور یہاں پر ایک عظیم مسیحا کی تصویریں لے کر کھڑے تھے انہوں نے صوبہ پنجاب کے ساتھ وہ دشمنی کی ہے کہ ہمیں آج ہمیات تھے کہ سیاتھ سٹم کے لئے ایمر جنسی میں 100 فیصد ادویات فراہم کرنانا ممکن نظر آتا ہے لیکن ہم روتے نہیں رہیں گے اور ہم ان کی طرح چور چور نہیں کریں گے۔ میں نے جناب امجد علی سے یہ عرض کی ہے کہ ہمیں تھوڑاوقت دے دیں اور ہم نے مریم نوازشریف صاحبہ کے حکم کے تحت ان deadline دی

تھی کہ اگلے 5 سے 6 ہفتوں میں ایمر جنسی کی ادویات کو available ہڑ00 کروائیں۔ میں خوشنجری share کررہا ہوں کہ آپ اگلے ہفتے سے چیک کرلیں کہ ان شاءاللہ تعالی پنجاب کے تمام کے تمام ایمر جنسی ہیپتالوں میں 100 فیصد فری میڈیین availableہوگی۔(نعرہ ہائے تحسین)

میں اگلی بات آپ سے عرض کروں گا کہ جناب امجد علی بھائی نے اب بات کی ہے تو ذرا

من لیں۔ انہوں نے مجھے تھم دیا تھا کہ آپ سوال سے باہر نکل گئے ہیں تو اب جناب امجد علی بھائی کو دینا ہے۔ میں جو اب نہیں دینا چاہ رہا بلکہ

نے جتنی باتیں کی تو ان کا جو اب تو میں نے اپنے بھائی کو دینا ہے۔ میں جو اب نہیں دینا چاہ رہا بلکہ
عرض یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ انہوں نے ابھی بات کی کہ رنگ وروغن کی نہیں دوائیوں کی ضرورت ہے تو میں نے دوائیوں کا بتادیا اور انہوں نے جو انسان انہوں کے ہے تو الحمد للہ میں پورے یقین سے کہہ رہا ہوں کہ محکمہ پر ائمری اینڈ سینڈری ہیلتھ کیئر کی تمام facilities میں جہاں پر سے کہہ رہا ہوں کہ محکمہ پر ائمری اینڈ سینڈری ہیلتھ کیئر کی تمام facilities میں جہاں پر مجسی انسان اور ہم اس کو بالکل monitor بھی کررہے ہیں۔ ہماری چیف منسٹر پہلی خاتون چیف منسٹر ضرور ہیں لیکن جتنی وہ متحرک ہیں اور جتنی well-informed ہیں تو میں اس بات پر بڑا جیر ان ہو اہوں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! میں آپ کے جذبہ کو appreciate کر رہا ہوں but significantly جناب سپیکر: منسٹر صاحب! منسٹر صاحب! نامی is it right دے رہے ہیں جو وہ لیے چھار ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکٹرری میلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! insulin ارکیٹ میں بالکل شارٹ ہے اور اس کی وجہ رہے کہ ملٹی نیشنل کمپنیز insulin بناتی ہیں، یہ پاکستان کا مسکلہ بالکل شارٹ ہے اور اس کی وجہ رہے کہ ملٹی نیشنل کمپنیز insulin بناتی ہیں، یہ پاکستان کا مسکلہ خہیں ہے یہ all over the world problem ہو تا یہ مان وہ محص شاید میں آیا تو ہم نے 6 گھنٹے کے companies ہو تا ہے اور ہم نے 6 گھنٹے کے notice پر اس کو مارکیٹ میں مناید مثارٹ تھا کیا، ایک notice ہو تا ہے اور ہم نے 6 گھنٹے کے problem نامید اس کو مارکیٹ میں اس کو مارکیٹ میں مقدار کیا۔ ہم نے کر ایجی سے ایئر لفٹ کر اگر منگوایا ہے لیکن جہاں تک ninsulin کی جو مطلوبہ مقدار اپنے سرکاری ہیپتالوں کے ذمہ دار ہیں اور سرکاری ہیپتالوں میں insulin کی جو مطلوبہ مقدار چاہئے وہ موجود ہے لیکن جب آپ مارکیٹ کی بات کریں تو مارکیٹ میں insulin کی بہر حال جائے وہ موجود ہے لیکن جب آپ مارکیٹ کی بات کریں تو مارکیٹ میں federal government redress کر سکتے ہیں shortage

اور جو ہماری jurisdiction اور اختیار ہے ہم اس پر کام کررہے ہیں ان شاءاللہ آپ کو عنقریب sas soon as possible insulin ختم نظر آئے گی۔ ہم نے اپنے طور پر ایک مقامی کمپنی سے رابطہ کیا ہے تو ان شاءاللہ تعالیٰ آپ کو جولائی میں insulin import نہیں کرنا مقامی کمپنی سے رابطہ کیا ہے تو ان شاءاللہ تعالیٰ آپ کو جولائی میں ناکر دکھائیں گے۔

بناب سپیکر: جی، جناب امجد علی! I hope you are satisfied now

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ بات کررہاہوں کہ جبیتال میں دسinsulin پڑی ہیں لیکن دین insulin پڑی ہیں لیکن دین نہیں ہیں۔ آپ DHQ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو چیک کروالیں کہ دس insulin کی sufficient لاکھ لوگوں کودی جاتی ہیں۔ کیایہ sufficient ہیں؟

جناب سپکیر: نہیں، میں یہ کہ رہاہوں کہ جومنسٹر صاحب آپ کو بتارہے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یه مان لیس که مارے پاسinsulin کی shortage ہے اور مہمارے باس shortage ہے اور مہم یہ پوری نہیں کررہے تو بات ختم ہوجائے گی۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سیکر!اگر جناب امجد علی جو کوئیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سیکر!اگر جناب امجد علی جو کھائی اس طرح خوش ہوتے ہیں تو میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ realty واقع نہیں ہے لیکن جو داونڈ کا ان اس طرح خوش ہوتے ہیں تو مطلوبہ معیار اور مقدار متعین ہے اور جو چیز چل کر آرہی ہے ، دیکھیں کہ پاکستان کی آبادی کسی زمانے میں دو کروڑ تھی اور آج اللہ کے فضل سے 22 کروڑ ہے ، دیکھیں کہ پاکستان کی آبادی کسی زمانے میں دو کروڑ تھی اور آج اللہ کے فضل سے 22 کروڑ ہو چیز مہیاہے تو میں بے و توف ہی ہوں کہ 22 چھوڑ کر 22 کروڑ کو ہر چیز مہیاہے تو میں بے و توف ہی ہوں گھوں گئیں ہیں۔

جناب سپیکر: جناب امجد علی جاوید! آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب! آپ ایسا کرلیں کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حوالے سے ایک مفصل رپورٹ منگوا کر آپ جناب امجد علی کے ساتھ اپنے چیمبر میں میٹنگ کرلیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سینیر! میں جناب امجد علی کے ساتھ ٹوبہ ٹیک سنگھ گیاہوں تو میں نے ان کے ساتھ ہی ناوبہ ٹیک سنگھ گیاہوں تو میں نے ان کے ساتھ ہی visit کیا ہے۔ میں دوبارہ ان کوساتھ لے کر visit کرلیتاہوں۔

He will try to resolve the !جناب المجد علی صاحب! بی مشیک ہے۔ جناب المجد علی صاحب! المجد علی صاحب علی صاحب المجد علی صاحب علی صاحب علی صاحب المجد علی صاحب ع

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر!اس میں صرف بات اتن ہے اور میں ہے کہہ رہا ہوں کہ میں نے ان کے ریکارڈ کاروسٹر دے دیا ہے اور سے روسٹر کہتا ہے کہ وہاں night میں کوئی کام نہیں ہوتا، کوئی مریض نہیں آتا اور کوئی چیک اپ نہیں ہوتا تو یہ اس بات کو مان لیس کہ یہ جواب غلط ہے۔

وزیر پر ائمری اینڈ سیکنڈری ہیلی کیئر (خواجہ عمران ندیر): جناب سپیکر! میں یہ لے لیتا ہوں اس میں ہم نے ایک mechanism develop کیا ہے چونکہ ہماری انجی نئی system develop کیا ہے جو ہم government کیا ہے جو ہم نے system develop کیا ہے جو ہم ان SOMU کے نام سے ایک میں موجود ہیں میں موجود ہیں میں اُن کو بھی یہ کہہ رہا ہوں کہ جو معزز ممبر امجد بھائی کی specifically و کیکھیں امجد بھائی کو اور اس کے اور اگے 48 گھنٹے میں امجد بھائی کو اور جھے آپ کے آفس کو respondo

 وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران ندیر): جناب سپیکر! الوزیش ممبران جن لوگوں کے دوٹوں سے اس ہاؤس میں آئے ہیں اگر ان کو اُن کا خیال نہیں ہے کہ Question ہو الوگوں کے دوٹوں سے السالات کو dispose of جوناچاہئے۔۔۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جو ابات (جو ایوان کی میزپر رکھے گئے)

ٹی ایچ کیو ہیتال سوہاوہ جہلم کا بجٹ ،ڈاکٹرز،مشینری سے متعلقہ ودیگر تفصیلات

*44: سيدر فعت محمود: كياوزير پرائمرى ايند سيندرى ميلته كيئر ازراه نوازش ميان فرمائيس ك كه:-

- (الف) ٹی ایچ کیو ہیپتال سوہاوہ ضلع جہلم میں کتنے ڈاکٹرز کس شعبہ میں کام کررہے ہیں ان کے نام مع عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟
- (ب) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے؟
- (ج) مذکورہ ہیپتال میں کون کون سی مشینری موجو دہے کتنی چالوحالت میں ہے اور کتنی کب سے خراب ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟
- (د) اس ہپتال کا مالی سال 24-2023 کا بجٹ کتنا تھا اور اس کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟
- (ہ) کیااس ہیپتال میں ایمبولینس کی سہولت موجو دہے نیز اس ہیپتال میں کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل اور کس کس کے زیر استعال ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزيريرائمري ايند سيندري ميلته كيئر (خواجه عمران ندير):

(الف)

سیریل عہدہ کانام گریڈ منظور شدہ تعینات خالی تفصیل ریمارکس نمبر اسامیاں اسامیاں اسامیاں

1- میڈیکل 1 1 0 ڈاکٹر سریش کمارچوہان میڈیکل سپر مٹنڈنٹ سپر مثنڈنٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب	29-اپریل 2024
	·

اے-ایم-ایس	ڈاکٹر انصاف علی	4	1	5		ایڈیشنل پرنسپل سام	-2
						میڈیکل آفیسر 	
	ڈاکٹرشاہ زین شبیر	0	1	1		ایڈیشنل پرنسپل	-3
ڈ پہار ٹمنٹ						وومن میڈیکل	
						آفيسر	
ا و پی <u>-</u> ڈی/ای <i>ر</i> جنسی	ڈاکٹرارشاد تنیو،ڈاکٹر قمر	1	5	6	18	سينئر ميڈيکل	_4
	مجيد، ڈاکٹر احمہ حسن					آفيسر	
	میر،ڈاکٹر زویا اختر،						
	ڈاکٹر شعیب کیانی						
گائنی ڈیب <u>ا</u> ر شمنٹ	ڈاکٹر انم انور، ڈاکٹر	1	2	3	18	سينئر وومن	- 5
•	فاطمه خالد					میڈیکل آفیسر	
		1	0			ڈپٹی میڈیک <i>ل</i>	- 6
		-		-		عیل بیدان آفیسر	
./ a.s. Ka	ha. 16.						_
	ڈاکٹرصیام فاطمہ	1	1	2	18	جزل سر جن	- 7
فی ڈیپار ٹمنٹ						ند ••	
		2	0	2	18	انيستهيئسك	-8
26 9 . H21	ici mi li ici					دواد سدها	_
چا تلداوي دي	ڈاکٹر عدیل افتخار ، ڈاکٹر سیسی	0	2	2	18	چا ئلڈسپیشلسٹ	-9
h	سميرالياس						
•	ڈاکٹر امبرین فدا،ڈاکٹر		3	3	18	گائناكالوجسث	-10
	مريم بهاه ڈاکٹر سدرہ شبير						
میڈیکل ڈیپار شمنٹ	ڈاکٹر محمد حماد	0	1			میڈیکل	
						سپيثلسٺ	
آئی ڈیپار ٹمنٹ	ڈاکٹرامجد حسین	0	1	1	18	آئی سپیثلسٹ	-12
		1	0	1	18	ای-این-ٹی	-13
						سپیشلسٹ	
پیتفالو جی ڈیبار ٹمنٹ	ڈاکٹرعائشہ قمر	0	1	1	18	بييقالوجسك	_14
پيدون دي. /بلڈينک	7 6 -7 6	-	-	-		- 	- •
 ,		1	0	1	12	ريڈيالوجسٹ	_15
		1	J	1	10	ريريور.	-13
ط سا 2.4 اطرف			,	1	10	سكن سپيشلسٺ	16
ۋرماڻالوجىۋ <u>. بىپار</u> شمنٹ			1	1	18	ملن هپيسست	-16

	388			صوبائی اسمبلی پنجاب				2024 إيريل 2024		
ل دُيباِر شمنٺ	ينيع پينا	ڈا کٹر عثان نذ	0	1	1	18	سينئر ڈینٹل سر جن	-17		
ل دُيبار شمنٺ	رف، ڈاکٹر ڈینٹ	ڈاکٹر سارہ عا سنیاہ امانت	0	2	2	17	ۇينى <i>ڭ سر</i> جن	-18		
•	صغر، ڈاکٹر جزا ،ڈاکٹر حمزہ ایمر	یه ڈاکٹر وحید ا اکرام فخری	1	9	10	17	میڈیکل آفیسر	-19		
	شر عمیر کثر وامق مرعر، ڈاکٹر	سرفراز، ڈا								
	شد، ڈاکٹر بن، ڈاکٹر	کامران ار زین العابد!								
ڹٳۅڽۣڎؽ	ریق، ڈاکٹر گا گا	عرفان الحق ڈاکٹر طلیحہ ص ثناء زیب، ڈ	5	3	8	17	وومن میڈیکل آفیسر	-20		
	رج ذیل ہیں۔	امجد بالي 18 بيل جو در	3خالی اسامیار	اسامیان35	ل53 پُر	سامياا	ٹرز کی منظور شدہ ا	(ب) ڈاک		
ر پیاد کس		خالی		منظور			عبده كانام			
		الماميان		سنده اسامیاں				<i>J</i> •		
	تعينات	0	1		19	ٹ	میڈیکل سپر نٹنڈ نہ	-1		
	مسلسل خالى بيس	4	1	5	19	زيكل	ایڈیشنل پرنسپل میڈ آفیسر	-2		
,							ایڈیشنل پرنسپل وا میڈیکل آفیسر			
						بر	سينئر ميڈيکل آفيہ	_4		
	6اہتے	1	2	3	18	ر يكل	سینئر وومن میڈ آفیبر	- 5		
	مسلسل خالی	1	0	1	18	1	آفیسر ڈپٹی میڈیکل آفیہ	- 6		

389		مبلی پنجاب	وبائی است	<i>o</i>	2024	29-اپريل
6 سال سے خالی	1	1	2	18	جزل سر جن	- 7
ہے 5 سال سے خالی	2	0	2	18	انيستهيئسك	-8
ہے تعینات	0	2	2	18	چا ئلڈ سپیشلسٹ	- 9
تعينات	0	3	3	18	گائناکالوجسٹ	-10
تعينات	0	1	1	18	میژیکل سپیشلسٹ	- 11
تعينات	0	1	1	18	آئی سپیشلسٹ	-12
9 اه سے	1	0	1	18	ای-این-ٹی سیدہ	-13
تعينات	0	1	1	18	سپیشلسٹ پیتھالوجسٹ	_14
2سالسے	1	0	1	18	ريڈيالوجسٹ	-15
تعينات		1	1	18	سكن سپيثلسٺ	-16
تعينات	0	1	1	18	سينئر وينثل سرجن	- 17
تعينات	0	2	2	17	ۇين ئ ل سرجن	-18
					میڈیکل آفیسر	
2سالسے	5	3	8	17	وومن میڈیکل آفیسر	-20
	18	35	53			
نگنے۔ م	زپرر کھ دی	بل ایوان کی میہ	ے کی تفصیہ	ر آلايه	وره هپیتال میں مشینر ی	(5) i

(د) منظور شده بجث-/23186500

	11773492/-	وصول شده بجٹ۔
اخزاجات	مد/بيد	سيريل نمبر
214503	ٹیلی فون	-1
7867221	بجلى	-2
168867	جزی _{ٹر ڈیز} ل	-3
96420	ٹر بو ل الاؤنس	_4
166808	ٹرانسپورٹیشن	- 5
197933	سنيشزى	- 6
491824	پر مثنگ اینڈ بسلیکیشن	- 7
136554	اشتہار / بینرز / پینا فلیس	-8
1576333	ادويات	- 9
196000	متفرق سثور اشياء	-10
398427	متفرق اشياء ليبارثري	-11
99240	آلات کی مرمت	-12
11610130/-		ڻو مل خرچ شده

(ہ) ایمبولینس کی سہولت موجود ہے مگر بذریعہ 1122 سروس ہے اس کے علاوہ ہیپتال میں اپنی کوئی گاڑی موجود نہیں ہے۔

جڑانوالہ چک نمبر 61ر۔ب میں ڈسپنسری کے رقبہ اوراس پر ناجائز قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*112: جناب محمد زاہد اساعیل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیایہ درست ہے کہ چک نمبر 61رب تحصیل جڑانوالہ میں محکمہ صحت کے زیر کنٹرول ڈسپنسری ہے جس کار قبہ 17 کنال7 مرلہ ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسپنسری کی عمارت مکمل طور پر گرچکی ہے اوراس کے رقبہ پر گاؤں کے بااثرافرادنے قبضہ کیا ہواہے؟
- (ج) کیا حکومت ڈسپنسری کے رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے، ڈسپنسری کی چار دیواری اور عمارت کو دوبارہ تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

وزير پرائمري ايند سيندري ميلته كيئر (خواجه عمران ندير):

- (الف) یہ درست ہے کہ ضلع کونسل ڈسپنسری چک نمبر 61 ر۔ ب میں تھی جس کا رقبہ 17 کنال 7 مرلہ ہے کو غیر فعال ہونے کی وجہ سے اُس وقت کے ڈسٹر کٹ کو آرڈ ینیشن آفیسر کے حکم کے تحت بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 822/P&D مور خہ 105-2011 (کاپی ایوان کی میز پر کھ دی گئی ہے) چک نمبر 93ر۔ بیس شفٹ کر دیا گیا ہے لہٰذااس وقت چک نمبر 61ر۔ ب میں ضلع کونسل کی کوئی ڈسپنسری نہیں ہے۔
- (ب) یہ درست ہے کہ ضلع کو نسل ڈسپنسری کی پر انی عمارت نشیبی علاقے میں واقع تھی جس کے ارد گر دبارش اور پورے چک کا پانی کھڑا ہو تاہے اور بیہ کسی کے استعال میں نہیں ہے۔(تصاویر کی کا پی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔
 - یہ درست نہ ہے کہ ڈسپنسری کے رقبہ پر گاؤں کے بااثرافرادنے قبضہ کیاہواہے۔
- (ح) جبیباکہ اوپر بیان کیا گیاہے کہ نہ تواس وقت چک نمبر 61ر۔ب میں محکمہ صحت میں کوئی ڈسپنسری واقع ہے اور نہ سرکاری زمین پر کسی کا قبضہ ہے کیونکہ وہاں یائی کھڑا ہے۔

رجیم یارخان ۔ ٹی ای کیو میتال خان بور میں آرتھوپیڈک وارڈ سے متعلقہ تفصیلات *122: چود هری محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر پر ائمری اینڈ سینڈری میلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان

فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ٹی ایج کیو ہیتال خان پور، رحیم یار خان میں آرتھوپیڑک وارڈ کی سہولت موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں نہ ہے تو کیا محکمہ مذکورہ ہیتال میں آر تھو پیڈک وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتاہے؟

وزير پرائمري ايند سيندري ميلته كيئر (خواجه عمران ندير):

- (الف) جی ہاں! تحصیل ہیڈ کوارٹر ہیتال خانپور میں آرتھو پیڈک وارڈ کی سہولت موجو دہے۔
- (ب) جی ہاں! تحصیل ہیڈ کوارٹر ہیتال خانپور میں آرتھوپیڈ ک وارڈ کی سہولت موجو دہے۔

 لیکن آرتھوپیڈ ک سرجن تعینات نہ ہے۔ محکمہ 'ہذانے آرتھوپیڈ ک سرجن کی سیٹ

 Create کروانے کے لئے 8۔ جنوری 2024 کو محکمہ خزانہ کو مر اسلہ ارسال کر دیاہے۔

 محکمہ خزانہ سے منظوری ملتے ہی آرتھوپیڈ ک سرجن کی تعیناتی کاعمل شروع کر دیاجائے گا۔

رجیم یارخان ٹی آگئ کیو ہپتال خان پور میں ڈائیلسز یونٹ کی سہولت اور ورکنگ سے متعلقہ تفصیلات

- * 123: چود هری محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر پرائمری اینڈ سینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
 - (الف) کیاٹی آج کیو ہیتال خان پور، رحیم یار خان میں ڈائیلسز یونٹ کی سہولت موجو دیے؟
- (ب) کیاٹی ایج کیو ہیتال میں ڈائیلسزیونٹ Condition Proper Working میں ہے؟
- (ج) مذکورہ ہپتال میں روزانہ کتنے مریض ڈائیلسز کے لئے آتے ہیں اور کتنے مریض مستفید ہوتے ہیں تفصیل ہے آگاہ کیا جائے ؟
- (د) کیایہ درست ہے کہ ڈائیلسزیونٹ کے عملہ کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے ڈائیلسز مثین خراب ہونے کاخد شہ ہے؟

وزير يرائم ياينلسكندري ميلته كيئر (خواجه عمران ندير):

- (الف) جی ہاں! ٹی ایچ کیو ہیتال خان پور رحیم یار خان میں ڈائیلسز یونٹ کی سہولت موجود ہے۔
- Proper Working Condition جی ہاں! ٹی ایچ کیو ہیپتال میں ڈائیلسز یونٹ علی سے۔
- (ج) ہیپتال میں روزانہ تین شفٹوں میں مریضوں کے ڈائیلسز کئے جاتے ہیں۔ رواز نہ 25 مریضوں اور ماہانہ تقریباً 600م یض ڈائیلسز یونٹ سے مستفید ہورہے ہیں۔ دوائی بھی ہیپتال کی طرف سے دی جاتی ہے۔
- (د) جی، یہ درست نہ ہے۔ شخ زید ہیتال و میڈیکل کالج کے پروفیسر ڈاکٹر عابد حسین کے زیر سرپر ستی اور مخصیل خانپور کے چند مخیر حضرات کی وجہ سے ڈائیلاسز سروسز دی جارہی ہیں۔ محکمہ نے اس بابت سیشن آفیسر (ہیلتھ I) فنانس ڈیپار ٹمنٹ کو ایک لیٹر کے ذریعے دائیلسزیونٹ کے لئے 30 اسامیاں مانگی ہیں۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ فنانس ڈیبار ٹمنٹ سے منظور کی ملتے ہی محکمہ تعینا تیوں کاپر اسیس شروع کر دے گا۔

صادق آباد۔ تحصیل میڈ کوارٹر ہسپتال میں کارڈیالوجی سنٹر کی منظوری اور فنڈزے متعلقہ تفصیلات

*134: جناب سجاد احمد: کیا وزیر پر ائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہیتال صادق آباد میں کارڈیالوجی سنٹر کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) کیاٹی آج کیو ہپتال صادق آباد میں کارڈیالوجی سنٹر کی تغمیر مکمل ہو گئی ہے اگر نہیں تو کب تک فنڈز فراہم کرکے کارڈیالوجی سنٹر کو چالو کر دیاجائے گا؟

وزير پرائمري ايند سيندري هيلته كيئر (خواجه عمران ندير):

(الف) جي مال۔

(ب) جی ہاں! ٹی ایچ کیو ہپتال صادق آباد میں کارڈیالوجی سنٹر کی تعمیر مکمل ہو گئ ہے اور کارڈیالوجی سنٹر فنکشنل ہے اور درج ذیل سٹاف کام کررہاہے:-

پراسامی	منظور شده اسامی	خالی اسامی	نام آسای
-	01	01	1- كنسائنٹ كارڈ يالو جسٹ
-	02	02	02_ میڈیکل/وومن میڈیکل آفیسر
-	01	01	03_ میڈیکل/وومن میڈیکل آفیسر
			ETT/ECHO)
-	01	01	04_ میڈیکل/وومن میڈیکل آفیسر (آؤٹ ڈور)
-	01	01	05- چارچ ترس (ETT/ECHO)
-	01	01	66- چارج نرس(آؤٹ ڈور)
-	04	04	07_ چارج زِس(وراڈ/یونٹ)
02	01	01	08- جونيرُ كميكنيشن(ECG/ETT/ECHO

صادق آباد۔ پی پی۔ 265 میں آرائ سیز، بی ای پوزاور ڈسپنسر یوں میں میڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

* 135: جناب سجاد احمد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) حلقه پی پی 265 تحصیل صادق آباد میں کتنے آرا چکسیز، بی ایکی یوز اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں قائم ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟
- (ب) ان آرانچ سیز، بی انچ یوز اور ڈسپنسریوں میں کتنامیڈیکل و پیرامیڈیکل سٹاف کام کررہا ہے تفصیل ہے آگاہ فرمائیں؟
 - (ج) ان ہپتالوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور عمار توں کی حالت کیسی ہے؟
 - (د) ان تمام همپتالوں میں کون کون سی مسئگ فسلیٹیز ہیں اور کب تک ان کو پورا کر دیا جائے گا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران ندیر):

(الف) نئی حلقہ بندیوں کے تحت حلقہ پی پی 265 میں کوئی آرا پچ سی نہ ہے جبکہ 6 عد دہنیادی مر ا کز صحت اور 01عد د ڈسپنسری قائم ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1- بی ایج پوچک نمبر P / 255 یونین کونسل چک نمبر 2 تحصیل صادق آباد

2- بی ایچ یو یک نمبر P/158 یونین کونسل چک نمبر P/158 تحصیل صادق آباد

3- بی ایچ یو بیگر گڑھی یو نین کونسل گوٹھ جنگو تحصیل صادق آباد

4- بی ایچ یو حک نمبر P / 148 یونین کونسل حک نمبر P / 148 تحصیل صادق آباد

5_ بي ايچ يو کا جيمايو نين کونسل امان گڙھ تحصيل رحيم بارخان

6- بی ایج بو یک نمبر P / 116 یونین کونسل رحیم پارخان و تحصیل رحیم پارخان

7-رورل ڈسپنسری چک نمبر 130/P تحصیل صادق آباد، ضلع رحیم پارخان

(ب) م 60 بنیادی مراکز صحت پر درج ذیل سٹاف کام کررہاہے۔

01_ ڈاکٹرز: 06

02- د سينسرز: 06

03۔ لیڈی ہیلتھ وزیٹر ز 15

04_ مدواكفر: 11

جبه رورل ڈسپنسری پر 01 ڈاکٹر کی نشست پرلیڈی ڈاکٹر تعینات ہے جو کہ سیٹ Abolish

ہوجانے کی وجہ سے قریبی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہیتال صادق آباد میں کام کررہی ہے۔

تمام بنیادی مراکز صحت پر صبح 8 سے 2:30 بچے دوپیر معمول کی OPD میں مائیز بیار یوں کی تشخیص اور علاج مہیا کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ درج ذیل طبی سروسز مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

01- فیملی پلاننگ، 02- حفاظتی ٹیکہ جات اور ویکسینشن،

03۔ 7/24 نار مل ڈلیوریز کی سہولت،

04۔ لیب کی سہولت (میاٹا کٹس، شوگر، خون، اور ڈیلیوری کے ٹیسٹس اور الٹر اساؤنڈ)۔

تمام بنیادی مر اکز صحت کی مرکزی عمارت کی حالت ٹھیک ہے جبکہ رہائش کوارٹر زاور باؤنڈری وال کی حالت ٹھیک نہ ہے۔

(د) مذکورہ تمام بنیادی مر اکز صحت پر حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق مخصوص کر دہ صحت کی سہولیات ضرورت کے تحت پوری ہیں۔

جناب سپیکر کی جانب سے نومنتخب ارا کین کو اظہار خیال کی دعوت

جناب سپیکر: اب میں جو newly elected members بیں۔ اُن سے درخواست کروں گا کہ دو دومنٹ briefly بات کر لیں۔ بی، جناب سعید اکبر خان صاحب! جناب متاز علی صاحب! کے بعد آپ بات کرلیں۔ بی، سعید صاحب!

جناب سعید اکبر خان: ہم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے جھے موقع بخشا کہ میں آپ کا بھی شکریہ اداکر سکوں اور اس ہاؤس کے ممبر ان کا بھی اور میں اللہ تعالیٰ کے موقع بخشا کہ میں آپ کا بھی شکریہ اداکر سکوں اور اس ہاؤس کے ممبر ان کا بھی اور میں اللہ تعالیٰ کے کرم سے اور بھکر کے عوام کی مہر بانیوں سے آج میں نے آٹھویں دفعہ اس اسمبلی کا ملاک لیا ہے۔ میرے دوست form 47 کے رولے میں شے 6 form 47 اور 6 form 47 ہم والے بیں۔ میرے دوست ہم elect ہو کہیں۔ والے نہیں ہم وادلے نہیں ہم وادلے ہیں اور لوگوں کے اکثریت کے ووٹوں سے ہم وادلے بیں اپنی جناب سپیکر! میں مشکور ہوں اللہ تعالیٰ کے بعد اپنی پارٹی کا اور بھکر کی عوام کا جہاں میں اپنی عکومت کا شکریہ اداکر تا ہوں تو وہاں میں بچھ گز ارشات بھی کرنا چاہتا ہوں کہ آج بجاب کا کاشتکار نہایت ہی پریشان ہے گندم کی خریداری کی وجہ سے۔۔۔ (شوروغل)

جناب سپیکر: جی Order in the House please. If members have to talk آپ If something!بن جاکربات کرسکتے ہیں۔ رانا محد سلیم صاحب، صہیب احد ملک صاحب! If something is important, you can walk to the lobbies then.

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر!میری یه پنجاب گور نمنٹ سے request کہ جب گندم کی shortage تھی تو اُس وقت کسانوں کے گھروں پر چھاپے مارے گئے اور اُن کے گھروں سے اُن کی کھانے کی گندم اُٹھائی گئی۔ آج جب اللہ کے کرم سے گندم کی پیداوار بہتر ہے تو اس وقت بھی ہماراحق ہے اور گور نمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس گندم کو خریدے اور کاشتکاروں کے لئے سہولت پیداکرے۔

جناب سپیکر! ہمارا علاقہ ضلع بھکرتک بہت زیادہ بارانی ہے اور بارانی علاقے میں بارشیں نہ ہونے کی وجہ ہونے کی وجہ سے وہاں چنے کی پید اوار ہوتی ہے اور پچھلے کئی سالوں سے وہاں بارشوں کی کی وجہ سے فصل بالکل خراب ہوئی ہے اور فصلوں پر لوگ جتنا خرچہ کرتے ہیں، جو جج ڈالتے ہیں وہ بھی واپس نہیں ہوتا تو میری یہ گزارش ہے کہ ان علاقوں کا بھی سوچا جائے، میری humble واپس نہیں ہوتا تو میری یہ گزارش ہے کہ ان علاقوں کو آفت زدہ قرار دیاجائے کہ جہاں لوگوں نے جو بجائی میں جے ڈالا تھا وہ بھی واپس نہیں آیاتولوگوں کی حالت بہت ہی ناگفتہ بے ہے تواس کے لئے ضرور سوچاجائے اور ہماری یہ گزارش ہے کہ وہاں ان کاشتکاروں کی مدد کی جائے۔

جناب سپیکر! ہمارا ضلع backward ہے ہم نے اپنے ادوار میں بہت کوشش کی ہے کہ ان میں جو basic ضروریات ہیں وہ پوری کی جائیں اس میں ہم کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں لیکن اس میں ہم کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں لیکن اس میں ہم کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں ابھی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ آج میں یہ بھی ہوں کہ جہاں پورے پاکستان اور پنجاب میں جب کوئی بھی سیاسی طوفان آتا ہے تو بھر واحد ضلع ہوں کہ جہاں پورے پاکستان اور پنجاب میں جب کوئی بھی سیاسی طوفان آتا ہے تو بھر واحد ضلع ہے کہ اس سیاسی طوفان کا مقابلہ کرتا ہے اور اس طوفان کو روکتا ہے۔1970 میں پیپلز پارٹی کا سیاسی طوفان تھا اس وقت بھی ہمارے بزرگوں نے اس طوفان کا مقابلہ کیا اور ہمارے بزرگ ہے۔ 1970 میں میاں نواز شریف صاحب کا بہت بڑا سیاسی طوفان تھا اُس وقت خوش قسمتی سے یابد قسمتی سے ہم مد مقابل تھے وہاں ہم جیتے گئے ہولڈ رہارے ، آج جب اس وقت جو بہت بڑا سیاسی طوفان تھا ضلع بھرنے اُس کو مقابلہ کیا۔ اور اُس کوروکا بھی اور وہاں ہم نے سیٹیں جیسیں بھی اور اُس طوفان کا بھی مقابلہ کیا۔

جناب سیکر!میں آج آپ کو مبار کباد دیتا ہوں اور میں خوش ہوا ہوں کہ رانا آفتاب احمد کے پوائٹ آف آرڈر پر جس طرح آپ نےverdict یا اور جس سٹائل میں دیا میں اُس کو appreciate کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ ملک صاحب جب آپ جیسے لوگ ان سیٹوں پر ہوتے ہیں تو وہ سیٹ upgrade ہوتی ہے، اس کا معیار بڑھتا ہے۔ چوں کہ آج میں پہلی دفعہ ہاؤس میں آیا ہوں اور میں نے آج حلف لیا ہے تو میں نے محسوس کیا ہے میں آپ کو اس بات پر

مبار کباد دیتا ہوں اور تو قع کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ ہم اس ہاؤس میں contribute کریں گے اور اس ہو معیار کو بلند کرنے کے لئے آپ کا ساتھ دیں گے ، آپ کے لئے ہمیشہ مد دگار ثابت ہوں گے۔ آخر میں ، میں آپ کا مشکور اور شکر گزار ہوں کہ آپ نے جھے موقع دیا اور آج میں اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا کرتا ہوں کہ اس وقت میں نے پورے ہاؤس میں نظر ڈالی کہ میرے ساتھ 1985 میں جنہوں نے حلف لیا، 2018 میں ہمارے ساتھ کچھ دوست سے جو اس وقت سے ہمارے ساتھ کچھ ان میں سے کوئی نظر نہیں آیا تو میں آخر میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور تو قع کرتا ہوں کہ آپ اسی اور تو قع کرتا ہوں کہ آپ اسی اور تو تع کرتا ہوں کہ آپ اسی اور تو قع کرتا ہوں کہ آپ اسی اور تو قع کرتا ہوں گے۔ بہت مہر بانی۔

> (اس مرحلہ پر نومنتخب رکن جناب احمد اقبال چو دھری نے حلف اٹھایا اور حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

> > **جناب سپیکر:**جی، جناب متاز علی صاحب آپ بات کرلیں۔

جناب ممتاز علی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں آپ کاشکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔
میں آج سب سے پہلے اللہ پاک کاشکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے دو سری مرتبہ اس اسمبلی کا حصہ
بنایا اور اس کے بعد علقے کے تمام غیرت مند دوست احباب، پیپلز پارٹی کے غیرت مند ور کرز
اور تمام ساتھی جنہوں نے مجھ جیسے ایک مڈل کلاس ادنی سے کارکن کو اس اسمبلی کا حصہ بنانے
میں اپنا کر دارادا کیا کیونکہ جس طرح میرے فاضل ممبر دوست کہہ رہے تھے کہ انہوں نے
مختلف پارٹیوں کے ساتھ مقابلہ کیا ہے میں تو آج حکومت کے ساتھ مقابلہ کرکے یہاں پر پہنچا
ہوں۔ حکومت کے تمام تر جر اور زیادتوں کے باوجود آج پھر بھی میں اس اسمبلی کا حصہ ہوں۔

ہم اس اسمبلی کا حصہ پہلے بھی تھے اور آج بھی ہیں۔ آج حکومت کا حصہ ہونے کے باوجو د بھی ہم نے تمام ترزیاد تیوں کوبر داشت کیالیکن آج ہم پھر حکومت کاساتھ دینے کے لئے اس اسمبلی میں موجو دہیں۔میرے پاس اپنی لیڈرشپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں، جنہوں نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے میر اساتھ دیا تا کہ میرے رزلٹ کوکسی طرح سے بھی چوری نہ کیا جاسکے تو میں ان کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی مبار کبادییش کروں گا، میرے لئے آپ پہلے بھی بہت قابل احترام ممبر تھے اور آج بھی ہیں کیونکہ میں پہلے بھی آپ کی دل سے respect کرتا تھا، اب آپ کو اللہ پاک نے ایک منصب دیاہے تو میں امید کروں گا کہ جو ہمارے ساتھ زیاد تیاں کی گئی ہیں آپ اس کا ازالہ کریں گے۔ الکشن جیتنے کے بعد بھی ہمارے لوگوں کو گر فقار کیا گیاہے اور ہارے اویر ایف آئی آرز کاٹی حاربی ہیں تومیں آپ سے request اور امید بھی کروں گا کہ آپ اس کی فی الفور انکوائری کروائیں گے کیوں اس طرح کیاجار ہاہے کیونکہ ہماری پاکستان پیپلزیار ٹی تو part of the government ہے؟ ہم چیف منسٹر صاحبہ کو بھی مبار کباد پیش کرتے ہیں کیونکہ پاکتان پیپلزیارٹی وہ جماعت ہے جس نے پہلی خاتون وزیر اعظم شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو منصب دیا اور آج آپ دیکھیں کہ جو لوگ ہماری یارٹی کو باتیں کرتے تھے کہ آپ نے ایک خاتون کو منصب دیاہے لیکن ہم اس کے باوجو د آج چیف منسٹر صاحبہ کاساتھ دے کران کے بھی ہاتھ مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ہم یہ امید اور توقع کریں گے کہ ہماری بہتری کے لئے کچھ کیا جائے کہ میں اس بسماندہ حلقے سے ہوں کہ جو جنولی پنجاب اور بلوچتان کا ہی نہیں بلکہ پورے یا کستان کا سب سے بسماندہ حلقہ ہے۔ میرے چارسے پانچ یوائنٹس ہیں جس طرح سعید اکبر نوانی صاحب بات کررہے تھے کہ گندم کا issue ہے، تو بالکل گندم کا issue ہمت بڑا issue ہے، گندم کی فصل کے لئے اگر کسان نے مہنگی کھاد اور ادویات خریدی ہیں تو آج ان سے سرکاری ریٹ پر گندم خریدی جانی چاہئے۔ صوبہ سندھ میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت ہے وہاں پر 4 ہز ار روپے فی من گندم لو گوں سے خریدی جارہی ہے۔ ہمارے ہاں مین مسکلہ امن و امان کی صور تحال کا ہے تو امن و امان کی صورت حال کو کنٹر ول کرنے کے حوالے سے proper لائحہ عمل اختیار کیا جائے اور صرف آپریشن آپریشن ہی نہ کیا جائے کیونکہ میں خود اس کا victim ہوں۔ میری تمام یو نین کونسلز کیج کے علاقے میں ہیں، باقی میرے حلقے میں جو میرے حکومتی

ساتھی تھے جو کہ میرے ساتھ election contest کررہے تھے انہوں نے ایک ارب روپ کا ڈویلپینٹ فنڈ الیکشن کے دوران دینے کا کہا مگر میر اایک ارب روپ نہ سہی تو 10 کروڑ روپ حصہ تو بنتا تھا وہ بھی نہیں دیا گیا تو کوئی بات نہیں مگر اب آئندہ کے لئے ہمارے ساتھ انصاف ہو۔ یہاں پر تمام معزز ممبر ان میری بات سن رہے ہیں نہ ہمارے پاس میٹھا پانی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس بیٹھا پانی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس بورے حلقے میں ایک بھی بوائز یا گر لز کا لئے ہے تو آپ دیکھیں کہ اس طرح کی تمام محرومیاں میرے حلقے میں پائی جاتی ہیں، پھر جبر بھی وہاں کیا گیا جہاں پر 40سال سے پاکستان میر کے میت سپورٹ کی ہے میں پیپلز پارٹی سیٹ جیتی آر ہی تھی آپ اس چیز کے گواہ ہیں آپ نے بہت سپورٹ کی ہے میں پیپلز پارٹی سیٹ کیا میں کو علیہ کیا گیا۔

جناب سپيكر: بهت شكريد

جناب ممتاز علی: جناب سپیکر! باقی جو یہاں پر میرے دوست احباب آئے ہوئے ہیں، میں ان کا بھی شکر گزار ہوں جو آج اسمبلی کی گیلری میں بیٹھے ہیں میں ان کی وجہ سے آج یہاں اسمبلی میں پہنچاہوں۔(شور وغل)

No clapping in the gallery and no جناب سپیکر: چاند صاحب! بهت شکریه shouting please.

جناب ممتاز علی: جناب سپیکر! آپ نے ہاؤس کو چلانا ہے ہم نے تو چار سال الوزیش دیکھی ہے اور ان چار سالوں میں، میں نے دہشت گر دی کی FIRs اپنے اوپر کر وائی ہیں، اُس حکومت سے توجھے کوئی امید نہیں تھی لیکن میں اِس حکومت سے امید رکھتا ہوں کہ برابری کی بنیاد پر ہمارے ساتھ سلوک کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: بهت شکریه-اب جناب شعیب صدیقی اینی بات کریں۔

جناب محمد شعیب صدیقی: بسم الله الرحمٰن الرحیم - ایاک نعبد وایاک نستعین - اهد ناالصراط المستقیم: جناب سپیکر! میں آپ کاشکریہ اداکر تاہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کاموقع دیا۔ میں سب سے پہلے خدا تعالیٰ کاشکر اداکر تاہوں اور اس کے بعد اپنی استحکام پاکستان پارٹی کے صدر جناب عبد العلیم خان، پاکستان مسلم لیگ(ن) کی قیادت، میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف، مریم نواز صاحبہ

اور حمزہ شہباز شریف صاحب کا شکریہ اداکر تاہوں جنہوں نے جھے اپنی بھر پور حمایت اور سپورٹ دی جس کی بدولت مجھے آئ اس ایوان کا تیسر می مرتبہ ممبر منتج ہونے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ میں اس کے ساتھ ساتھ پی پی۔ 149 کی غیور عوام کا تہہ دل کے ساتھ شکر گزار ہوں اور انہیں خراج شخصین پیش کر تاہوں کہ ان کی شانہ روز محنت کی وجہ سے مجھے آج اس اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ بہتر یہی تھا کہ جب یہاں پر اپوزیش کے دوست موجود تھے تو میں اس موقع پر بات کرتا کیونکہ ہم نے تو یہ سیھا ہے کہ جب آپ اپنے محسنوں کو بھول جاتے ہیں تو خدا تعالی پر بات کرتا کیونکہ ہم نے تو یہ سیھا ہے کہ جب آپ اپنے محسنوں کو بھول جاتے ہیں تو خدا تعالی آپ کو بھول جاتا ہے۔ آج اس ایوان میں شور شر ابہ یہ صرف ان کاوہ مکافات عمل ہے جو کہ انہوں نے 8 فرور کی کے الیشن میں فارم۔ 47 کے پیچھے چھپنے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالی کی ذات کا شکر ہے کہ ہم نے 21 اپر میل کو انہیں فارم۔ 45 پر ہر ایا ہے اور اللہ کا شکر ہے کہ میں 12 ہزار سے زائد ووٹوں کی اعمالے جیتا ہوں۔ ہم نے انہیں فارم۔ 47 کے پیچھے چھپنے نہیں دیا۔

جناب سپیکر: شعیب صاحب! ایک سینڈ میں آپ کوروک رہاہوں۔ منان صاحب! رمیش صاحب! You could not be there in the gallery like this; you have to be back in the House. Please no shouting.

جناب محمد شعیب صدیقی: جناب سپیکر! میں آپ کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ میں نے اپنی سیاسی زندگی کاسفر آپ کے زیر سایہ شروع کیا اور مجھے پہلی دفعہ 2004 میں آپ کی شفقت اور محبت سے اس اسمبلی کا ممبر بننے کا اعزاز حاصل ہوا تھا۔ میں وزیر اعلی محرّمہ مریم نواز کو بھی خراج شحسین پیش کرتا ہوں کہ ملکی تاریخ میں پہلی دفعہ اس رمضان بازار کے اندر نہ ذخیرہ اندوزی ہوئی نہ کرتا ہوں کہ ملکی تاریخ میں پہلی دفعہ اس رمضان بازار کے اندر نہ ذخیرہ اندوزی ہوئی نہ کہ ہم الیکٹن لڑ کر آئے ہیں، اپوزیشن جو شور مجارہ ہی ہے آج genuine طور پر اس ملک میں مہنگائی کا مسلہ ہے، لوگ بجلی اور سوئی گیس کے بلوں سے پریشان ہیں، لوگ روز مرہ زندگی کی اشیائے ضرورت سے پریشان ہیں۔ اوگ محمیل کوئی کہ ہمیں کوئی کہ ہمیں کوئی کہ ہمیں کوئی کہ ہمیں کوئی کی اشیائے ضرورت سے پریشان ہیں۔ میں حکومت وقت سے یہ گزارش کروں گا کہ ہمیں کوئی کمیٹی form کر کے ایس اصلاحات لائی چاہیئن جن سے ایک عام آدمی کی زندگی کو آسان بنایا جا سکے۔ ایوزیشن صرف چور

مچائے شور کانعرہ لگا کر رہی ہے ، یہ آج الیف آئی آرز دکھار ہی اگر مجھے پتاہو تاتو میں بھی وہ الیف آئی آرز لے کر آتا کہ جب ایک مہینے کے اندر انہوں نے چار چار دہشت گر دی اور ڈکیتی کے پر چے ہمارے اوپر کئے، چادر اور چاردیواری کا تقدس بھی پامال کیالیکن آج یہ اس مکافات عمل پر رور ہے ہیں حالانکہ انہوں نے جو بویا تھا آج وہی کاٹ رہے ہیں، لہذا حوصلے کے ساتھ اسے پیش کریں۔

جناب سیکیر!اس شعر پر اپنی بات کا اختتام کروں گا کہ:

افق کی صورت قبا سے سراغ ہمارا ملتا ہے
ہمارا خون ساروں میں جگرگائے گا
ہمارے بعد کہاں ہے وفا کے ہنگاہے
کون کہاں سے ہمارا جواب لائے گا
ہمت شکر یہ

جناب سپیکر: any of the other newly elected members.

جناب فلک شیر اعوان: اعوذ باالله من الشیطن الرجیم ۔ بسم الله الرحمٰن الرحیم ۔ جناب سپیکر! شکریہ، میں آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں سب سے پہلے الله تعالیٰ کا جتنا شکر اداکروں اتنا کم ہے جس نے مجھ پر کرم نوازی فرمائی ۔ اس کے بعد میں اپنی قیادت میاں محمد نواز شریف، میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے مجھے پر اعتماد کیا اور مجھے مکٹ دیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اس کے بعد میں اپنے حلقے کی عوام کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں اتناہی کم ہے،
انہوں نے بڑی محنت اور لگن سے مجھے ووٹ دیئے اور یہاں اسمبلی میں پہنچایا۔ میر احلقہ انتہائی
لیسماندہ ہے جس میں مجھے بہت زیادہ challenges ہیں اور سب سے بڑا challenge ضلع تلہ
گنگ کی بحالی ہے۔ میں آپ کے توسط سے گزارش کروں گا کہ ضلع تلہ گنگ کوفی الفور بحال کیا
جائے اور وہاں پر ضلعی انتظامیہ لگائی جائے۔اس کے علاوہ بھی وہاں بہت زیادہ challenges ہیں
چونکہ انتہائی لیسماندہ علاقہ ہے، پچھلی حکومت نے وہاں پر جوکام شروع کئے وہ ادھورے چھوڑ کر
چلے گئے لیکن ہم نے انہیں پوراکرنا ہے۔ میں پھر استدعاکروں گا کہ ضلع کی بحالی میرے لئے بہت

بڑ challenge ہے۔ لہذامیری گزارش ہو گی کہ آپ اس میں میری مدد فرمائیں اور ہمارے ضلع کو بحال کیا جائے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! شکریه -عدنان صاحب! You have to be very precise. عدنان افضل چھے صاحب! No clapping no shouting, no shouting in the عدنان افضل چھے صاحب! و galleries, no shouting in the galleries.

Thank you very much for giving me! جناب عدنان افضل چھے: جناب عدنان افضل چھے: address میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر تاہوں اور اس کے نام سے اس معزز ایوان میں اپنا پہلا address نشر وع كرتا بول In the name of most merciful and with His blessings آج الله تعالیٰ نے یہ موقع دیا کہ ہم نے پنجاب سے تحریک انصاف کی ایک جیتی ہوئی سیٹ win کی۔ میں میاں نواز شریف صاحب اور صدریا کتان مسلم لیگ (ن) کاشکر بیدادا کر تاہوں کہ who posed his unended trust on me and gave me the party ticket twice, in general election and by-elections. I am very grateful for his trust on me اور محتر مه وزیر اعلیٰ صاحبہ کا بھی شکر بیداداکر تاہوں کہ جن کی وجہ سے میں اس I also like to thank the leadership of Pakistan -معزز الوان میں کھٹر اہوں People's Party specially Mr. Ali Gillani کہ انہوں نے In its true letter and spirit, they withdrew یر عمل کرتے ہوئے Democracy their candidate, I also like to thank the Christian community, honorable parliamentarian members who were running and helping in my campaigns میں آپ سے یہ share کرنا چاہتا ہوں کہ جب اس کرسچینکن کمیو نٹی کے پاس during the campaign we went to them اور انہوں نے they had tears in their eyes and they told me کیا کہ share مارے ساتھ ہے on Easter Holiday I was celebrating Easter کہ جب میڈم چیف منسٹر صاحب with them انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے وہ موقع تھاجب میڈم چیف منسٹر صاحبہ ہیلی کاپٹر سے

دود فعہ نیجی اتریں پھر ان لوگوں کو گندے مندے میلے کپڑوں میں پیار کیا اور ان کے ساتھ خوشیاں منائیں۔اس کا بیہ اثر ہوا کہ کر سچئن منیار ٹیز Pastors ان کے Pastors اور ان کے Fathers they have

جناب سپیکر: چھہ صاحب! Government has got nothing to do with your جناب سپیکر: چھہ صاحب! goodwill وہ تو ان کی elections

جناب عدنان افضل چیرهد: جناب سپیکر! مین صرف gesture share کرناچا بتا ہوں جو میری یارٹی نے initiatives کے ہیں۔

جناب سپيكر: چهه صاحب! پليز آپ اين بات كرير.

جناب عدنان افضل چھے: جناب سپیکر! میں آخر میں یہ کہناچا ہتا ہوں کہ میرے حلقے کی narrative متحل استعمار کے استعمار کی کہ ووٹ دیا ہے اور پی ٹی آئی کا جو narrative of incompetence, narrative of trading the blame dozens of متحل کے خلاف گئے ہیں اور اس حلقے کی حالت یہ تھی کہ یہاں پر ابھی بھی خلال میں اور استعمار کی سیاں بانچ لاکھ کی آبادی کے لئے ایک بھی ٹراما سپیتال نہیں ہے۔

 جناب سپیکر: شکریه، چهه صاحب! تشریف رئیس-?Ahmad! Do you want to جناب سپیکر: شکریه، چهه صاحب! تشریف رئیس بات کرناچا بتا به ول-

جناب سپیکر: please briefly کریں۔ کریں میں تمام معزز مہمانوں سے کہدرہاہوں کہ no shouting, no clapping یا کریں۔ کریں میں تمام معزز مہمانوں سے کہدرہاہوں کہ والم جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ ، میر انام جناب احمد اقبال چو و هری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ ، میر انام احمد اقبال ہے اور میں ضلع نارووال کی تحصیل ظفر وال کے حلقہ پی پی۔ 54سے صوبائی اسمبلی کا ممبر منتخب ہو کر آیا ہوں ۔ میں سب سے پہلے اپنے حلقے کی 3 لا کھ 82 ہز ارعوام کا شکریہ ادا کر ناچا ہتا ہوں کہ انہوں نے مجھے پر اعتماد کیا ، میں اپنی جماعت کی قیادت کا شکریہ ادا کر ناچا ہتا ہوں کہ انہوں نے اس ضمنی انتخاب میں مجھے پارٹی کی نمائندگی کے اہل اور قابل سمجھا۔ اس وقت پنجاب کا یہ ایوان پاکستان کا سب سے قدیم ایوان ہے ۔ مجھے یہ اعز از حاصل ہو رہا ہے کہ میر سے بزرگ خان بہادر چود هری عبد الرحمٰن خان 27 سال اسی ایوان کے ممبر رہے اور انہوں نے اس وقت انگریز دور میں مظلوم مسلمانوں کی آواز بلندگی۔ (نعرہ ہائے شحسین)

شکریہ اداکر تاہوں اور امید کر تاہوں کہ اس پانچ سالہ دور میں ہم پنجاب کو امن، تعلیم اور ترقی کا گہوارہ بنانے میں کامیاب ہوں گے۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

بناب سپیکر: احمد صاحب! شکرید. I would request the honorable members مناب سپیکر: احمد صاحب! شکرید I would request the honorable members otherwise the security people will ask you to kindly leave. Please no Call احمد صاحب! انهال نول اشاره کرو، ایک بی اشاره کافی بوناچا بیدا اے۔ اب ہم shouting, احمد صاحب! انهال نول اشاره کرو، ایک بی اشاره کافی بوناچا بیدا اے۔ اب ہم Please no shouting, no shouting. چود هری نواز صاحب! آب بات کرناچاه رہے ہیں۔

چود هری محمد نواز: جناب سیکر! میں بات کرناچا ہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چود هری نواز صاحب! briefly بات کرلیں چونکہ پھر باتی ایجنڈ ہے پر بھی جانا ہے۔ please no shouting, پایز آپ بیٹھ جائیں۔ please no shouting, I will not allow your member to speak, چود هری صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ fanybody of you shout again ایک نے اور آواز نکالی تو should ask جو نعرب بازی کر رہے ہیں انہیں گیلری سے باہر نکال دیں۔ حد ہوگئ ہے from doing this, no shouting and no clapping جی چود هری صاحب!

چود هری محمد نواز: نحمده و نصلی علی رسول الکریم-اعوذ باالله من الشیطن الرجیم-بیم الله الرحمٰن الرحیم-جیم الله الدار تا الله من الله تعالی کابے حد شکریه ادا کرتا ہوں جس نے مجھے اس ایوان میں پہنچایا اور میں اپنے قائدین میال نواز شریف صاحب، میاں شہباز شریف صاحب، محرمہ مریم نواز صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔میرے قائدین نے مجھ پر اعتاد کا اظہار کیا ہے۔میں اپنے طقے کی عوام کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے دوٹوں کی طاقت اور ان کی دُعاوَں سے میں اس ایوان میں پہنچاہوں۔

میرا حلقہ پی پی۔ 158 ہے۔ میں ایک زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے مد مقابل چودھری مونس اہی امیدوار تھا۔ پاکستان تحریک انصاف کی سینئر قیادت نے میرے حلقے میں ہر فشم کا حربہ استعال کیالیکن ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، عوام کے تعاون اور دعاؤں سے اور میرے قائدین کی پالیسیوں کی وجہ سے ان کے تمام حربے ناکام بنادیئے ہیں۔ میرے قائدین کی پالیسیاں ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے والی ہیں۔ ہم نے اپنے قائدین کی صلاحیتوں کی بدولت اور عوام کی محبت کی وجہ سے تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ میں اس عزم کا اظہار کرتا ہوں کہ اپنی وزیر اعلیٰ محتر مہ مریم نواز صاحبہ کی سرپرستی میں صوبہ پنجاب کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح و بہود کے لئے دن رات محت کروں گا۔

جناب رامثد منهاس: جناب سپیکر! میں اپنے علقے کی عوام کادل کی اتھاہ گر ائیوں سے شکریہ ادا کر تاہوں کہ جنہوں نے مجھے منتخب کر کے اس ایوان میں بھیجا ہے۔ میر ی خوش قسمتی ہے کہ میں ایک کارکن کی حیثیت سے پہلی مرتبہ اسمبلی میں آیا ہوں۔ میری یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ یہ حلقہ وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف صاحب کا ہے۔ یہاں سے وہ سال 2013سے لے کر آج تک ایم این اے منتخب ہوتے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! پیہ حلقہ نوے فیصد دیبی علاقوں پر مشتمل ہے۔ میں کسانوں اور اپنے زمیندار بھائیوں کے حقوق کے لئے اس اسمبلی میں آواز بلند کروں گا۔ پہلے ہی بارشوں کی وجہ سے کسانوں کا بڑانقصان ہواہے۔ اب کسانوں کو اپنی گندم کی فصل فروخت کرنے کے لئے باردانہ نہیں مل رہا۔ حکومت کے مقرر کردہ rate پر کسانوں سے گندم نہیں خریدی جارہی۔ میں کسانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ گزارش کروں گا کہ ان تک فوری طور پر باردانہ پہنچایا جائے اور ان کو گندم کی فصل کے مناسب rates سے جائیں۔

جناب سپیکر!2013 سے 2018 تک میاں محمد شہباز شریف صاحب نے اس حلقے میں تقریباً 150 کے قریب واٹر فلٹریشن پلانٹس لگوائے تھے لیکن اب وہ بند پڑے ہیں۔ میرے حلقے کی عوام کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں ہے۔ میری گزارش ہے کہ میرے حلقے میں یہ سب واٹر فلٹریشن پلانٹس فوری طور پر operational کئے جائیں تاکہ لوگوں کو پینے کے لئے صاف پانی میسر آسکے۔

جناب سپیکر:راناراشد منهاس صاحب!جب آپ وزیراعلی صاحبہ سے ملیں گے تو تب یہ باتیں کر لیجئے گا۔.Very warm welcome to the House ہم سب آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔جی،راناافضال حسین صاحب!

راناافطال حسین: جناب سپیکر! آپ کابہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اس ایوان میں بات کرنے کا موقع فراہم کیا۔ میں سب سے پہلے تواللہ تعالی کابڑا مشکور ہوں کہ اُس نے مجھے اس حقمی الیکشن میں عزت دی۔ میں نے تحصیل ناظم کی حیثیت سے اپناسیاسی سفر شروع کیا۔ اُس کے بعد میں اللہ تعالی کے فضل و کرم سے دود فعہ رُکن قومی اسمبلی منتخب ہوا اور اب میں اس حقمی الیکشن میں اس ایوان میں آیا ہوں۔ میں اللہ تعالی کے بعد قائد محترم میاں محمد نواز شریف صاحب اور صدریا کتان مسلم لیگ (ن) میاں محمد شہباز شریف صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں بڑا پُراُمید ہوں کہ صوبہ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی لیڈرشپ میں ترقی کرے گا اور ایک پُرا من وترقی یافتہ صوبہ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی لیڈرشپ میں ترقی کرے گا اور ایک پُرا من وترقی یافتہ

صوبے کے طور پر اُبھرے گا۔ میں پی پی-139 کی عوام کابڑا مشکور ہوں جنہوں نے مجھ پر بھر پور اعتاد کیا ہے۔ میں یہاں پر جناب مجتبی شجاع الرحمٰن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے میرے علقے میں اپنے عزیز دن سے گزارش کر کے میری کافی مد د کی۔

> (اس مرحله پرمعزز ممبران حزب اختلاف اپنااحتجاج ختم کرکے ایوان میں واپس تشریف لے آئے)

جناب سپیکر! میں آخر میں یہی کہوں گا کہ بیہ بات بھی زبانِ زدِ عام ہے کہ گندم کے حوالے سے کسانوں کا بڑا نقصان ہو رہاہے تو میں آپ کی وساطت سے حکومت سے عرض گزار ہوں کہ وہ کسانوں کی گندم کے حوالے سے سوچ کر اس کا کوئی مناسب حل نکالے کہیں ایسانہ ہو کہ اگلی فصل کی کاشت ہی نہ ہوسکے اور ہمارے لوگ گندم کو ترسنا شر وع ہوجائیں۔

جناب سپیکر: جناب سمیتی الله خان صاحب! first of all I thank you بڑی اچھی پارلیمانی along بڑی الله خان صاحب! with other couple of members, I thank you once again for bringing them back to the House.

جناب سمی اللہ خان: جناب سپیکر! آپ کے عکم کے مطابق میں حزب اختلاف کے پاس گیا تھا تو انہوں نے کوئی الیی غیر مناسب شرط نہیں رکھی انہوں نے وہی بات کی جس پر پچھلے چند دنوں سے پورے ایوان کا گندم کے حوالے سے consensus ہے تو رانا آ قاب احمد خان صاحب، جناب محمد معین الدین ریاض قریثی صاحب اور جناب شہباز احمد صاحب یہ تینوں اصحاب میرے ماتھ آئے اور اُن کا خیال یہی تھا کہ سپیکر صاحب آئے کے ایجنڈ امیں گندم کے issue کو بھی اگر شامل کرلیں اور ہمیں اس sissue پر بات کرنے کا پوراموقع ملے تو ہم ایوان میں واپس جانے کو تیار بیں۔ میں نے حزب اختلاف کے دوستوں کی وہ بات آپ کے سامنے رکھی اور آپ کا شکریہ کہ آپ نیار لیمانی روایت کو آگر جھایا اور اس پر ابھی آپ خود بھی بات کریں گے کہ میں اس sissue کو سیات کریں گے کہ میں اس sissue کو کئی ہے واس کو کئی جو کئی بات کریں گے کہ میں اس sissue کو کئی جو کئی ہے واسے نامی کرتے ہوئے جاتے ہیں تو گندم کے issue کرتے ہوئے جاتے ہیں تو گندم کے issue نے چھے رہ کرتے ہوئے جاتے ہیں تو گندم کا sissue نے چھے رہ کرتے ہوئے جب ہم political point scoring پر چلے جاتے ہیں تو گندم کا sissue نے جب ہم political point scoring کرتے ہوئے جب ہم political point scoring کرتے ہوئے جب ہم کی دور سے خود جو کھی جاتے ہیں تو گندم کے ان کرتے ہوئے جب ہم پر ان خود جو کی بات ہیں تو گندم کے اندم کے اندان کو خود جو کی جب ہم پر اندان کا خود کی جوئے جاتے ہیں تو گندم کے اندان کو خود جو کہ جب ہم کی تو کی دور سے خود کے جب ہم کو کو کئی کو خود کی جوئے جی کو کی حوالے جی تو کی خود کو کئی کی کر کے جوئے جب ہم کو کئی کو کئیں کو کئیں کی کو کئیں کو کئیں کرنے ہوئے جب ہم کو کئیں کو کئیں کی کو کئیں کو کئیں کو کئیں کی کئیں کرنے کرنے کو کئیں کی کو کئیں کر کے جب ہم کو کئیں کر کئیں کرنے کہ کو کئیں کو کئیں کو کئیں کو کئیں کو کئیں کی کئیں کر کئیں کو کئیں کر کئیں کہ کئیں کر کئیں کر کئیں کو کئیں کو کئیں کی کئیں کو کئیں کی کئیں کی کئیں کر کئیں کر کئیں کی کئیں کر کئیں کر کئیں کر کئیں کی کئیں کی کئیں کر کئیں کر کئیں کو کئیں کر کئیں کر کئیں کر کئیں کر کئیں کئیں کر کئیں کئیں کر کئیں کئیں کئیں کئیں کر کئیں کر کئیں کئیں کئیں کئیں کئیں کئیں کئیں کئ

جاتا ہے اور political point scoring کو زیادہ weightage ماتا ہے اور پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ میں یہاں پر بیٹے ہیں تو اُس کا جو اب دینے کو ہمارا بھی کہ میں یہاں پر بیٹے ہیں تو اُس کا جو اب دینے کو ہمارا بھی دل چاہے گا۔ میں چار دن سے یہ دیکھ رہا ہوں کہ اگر صرف گندم پر بات ہو تو اس ایوان سے حکومت کی طرف ایک pressure جارہا ہے اور یہ pressure اس لئے جارہا ہے کہ جو بات معزز ممبر ان حزب ممبر ان حزب اختلاف کی طرف سے ہو رہی ہے اُس سے تقریباً ملتی جُلتی بات معزز ممبر ان حزب اقتدار کی طرف سے بھی ہو رہی ہے۔ رانا آ فتاب احمد خان ، جناب محمد معین الدین ریاض قریش اور جناب شہباز احمد کا بھی ہمریہ شکریہ اور خصوصاً قائد حزب اختلاف کا بھی شکریہ کہ انہوں نے جناب شہباز احمد کا بھی بہت شکریہ اور خصوصاً قائد حزب اختلاف کا بھی شکریہ کہ انہوں نے دوروں کے وی کو معین الدین دیاں کو کیا۔

بناب سپیکر: رانا آفاب احمد خان! یہ بات درست ہے کہ میں نے جب جناب سمیج اللہ خان
ساحب سے درخواست کی کہ وہ آپ کے پاس جائیں، oprotest
ساحب سے درخواست کی کہ وہ آپ کے پاس جائیں، oprotest
ساحب نے درخواست کی کہ وہ آپ کے پاس جائیں، ان کے حوالے سے میں نے وزیر پار لیمانی
امور سے کہا ہے کہ اس کود کی صیں اور ہم نے اس حوالے سے پولیس کے پچھ لوگوں کو بھی بلوایا ہے۔
جناب آفاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ میر کی گزارش ٹن لیس۔ جناب سمیج اللہ خان صاحب
ہمارے پاس آئے تعاملہ
مارے پاس آئے تعاملہ procurement of wheat
ہمارے پاس آئے تعاملہ وہ بھی آ جائیں گے تو میر سے خیال میں یہ معاملہ
ہمارے پاس میں جو جو متاثرین ہیں وہ بھی آ جائیں گے تو میر سے خیال میں یہ معاملہ
ماد اس میں جو جو متاثرین ہیں وہ بھی آ جائیں گے تو میر سے خیال میں یہ معاملہ
حائے گالیکن آپ میں ان کی resolve میں شاہ اور اس میں کو نکہ وہ اس کے اور اس وقت
المود عس سافول کی گرفاریاں بھی ہو رہی گزارش ہی ہے کہ المعاملہ کا بہت بڑا اسکلہ ہے اور اس وقت
سانوں کی گرفاریاں بھی ہو رہی ہیں مات کہ اس سے بات آگے ہے۔

We will confine ourself to the wheat تا کہ اس سے بات آگے ہیے۔

We should start the proceeding from ان کہ اس سے بات آگے ہیے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے ہم آج کے ایجبٹرے کو بعد میں لے لیتے ہیں۔ وزیریارلیمانی امور ایوان میں تشریف رکھتے ہیں اور یہ اُس نمیٹی کے بھی رُکن تھے جس نمیٹی نے deliberate کیااور آج ابوان میں آنے سے پہلے and what I have been informed کہ حکومت ہمارے concerns کو کافی حد تک address کررہی ہے کیونکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ اُن کے پاس کچھ مجرى farmer could not be left alone أس كو اس مات ير چپوڑا نہیں جاسکتا. So, government is reviving it آپ نے اُس دن بڑی اچھی تجاویز دی تھیں اور اُس دن ہمارے کیچہ معزز ممبر ان کی بڑی nertinent پات تھی انہوں نے کہا کہ حکومت نے جو پالیسی review کی ہے وہ بتادے تو پھر ہم اپنی بات کریں review کا جو پالیسی said by Rashid Tufail, Hafiz Farhat, Ijaz Shafi and all other أس مين آپ کا honorable members. I should keep on listing the names. بڑاا جھا input تھا۔ پھر آپ نے دیکھا کہ حکومت کی طرف سے بھی جتنے ممبر ان نے بات کی اُن کی بات اور آپ کی بات میں کوئی فرق نہیں تھا تو اس ایوان نے ایک sense of the House which the Honorable Minister took back to the Chief Sprevail . Minister اس بات پر انہوں نے وزیر موصوف سے کہا کہ آپ کے پاس stocks کی جو بھی position available ہونا address کے ان grievances ہونا چاہئے اور یہ اُس پر پچھ review کر رہے ہیں اور probably کچھ کی لیاہے۔ So, I We will take it up later کو business کے باقی House کہ پورے would invite on and I put this question before the House according to the rules and suspending all other provisions, if we take the wheat issue for

one hour. جواس کے حق میں وہ "ہاں" کہیں اور جواس کے خلاف ہیں وہ "ناں" کہیں۔
(تحریک منظور ہوئی)
جناب سپیکر: قائد حزب اختلاف اپنی بات کا آغاز کریں۔
(اذان عصر)

جناب سپیکر: ملک صاحب! With an apology, I am just ringing the bells for جناب سپیکر: ملک صاحب! once we sit for the discussion توکوئی

conclusive بات آپ کے سامنے آ جائے۔ اجلاس کی کارروائی میں پانچ منٹ کاوقفہ کیاجا تاہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی میں پانچ منٹ کاوقفہ کیا گیا۔) (وقفے کے بعد جناب سپیکر کرسٹی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سيبيكر:جي،ملك صاحب!

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپیکر! ابھی یہاں پر منسٹر نہیں ہیں، جب وہ آجائیں گے تو پھر ہم بات شروع کرلیں گے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب!Minister for Parliamentary Affairs ابھی میرے چیمبر میں تھے وہ ابھی آجاتے ہیں آپ اپنی بات شر وع کریں۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپیکر!Points توانہوں نے نوٹ کرنے ہیں جب وہ آ جائیں گے تو پھر ہم بات کرلیں گے۔

جناب سپکیر: چلیں، میں ملک ریاض صاحب کو موقع دے دیتا ہوں وہ بات کرلیں۔

جناب محمد ریاض: اعوذ بالله من الشیطن الرجیم بسم الله الرحمٰن الرحیم بیلیر! میں سب سے پہلے الله تعالیٰ کاشکر اداکر تاہوں کہ مجھے حلقے کے لوگوں نے دوبارہ اس ہاؤس میں جیجا۔
میں 1997 میں پہلی مرتبہ منتخب ہو کر اِس ہاؤس میں آیا تھا اُس کے بعد پھر تین مرتبہ الله تعالیٰ نے مجھے قومی اسمبلی میں نمائندگی دی۔ میں اپنی پارٹی کا ، اپنی لیڈرشپ میاں محمد نواز شریف صاحب اور چیف منسٹر پنجاب محرّمہ مریم نواز شریف کاشکریہ ادا کر تاہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں جس سیٹ سے منتخب ہو کر آیا ہوں یہ میاں حمزہ شہباز شریف صاحب کی حجبوڑی ہو کی سیٹ ہے، یہ اندرون شہر کا حلقہ بنتا ہے اور یہ حلقہ پنجاب اسمبلی تک آتا ہے۔ میں میاں حمزہ شہباز شریف صاحب کا بھی شکریہ اداکر تا ہوں کہ جن کی کاوش اور کوشش سے میں

یہاں اپنے حلقے سے منتخب ہو کر آیا ہوں۔ میں حلقے PP-147 کی عوام کا بھی شکریہ اداکر تاہوں کہ جنہوں نے رات دن محنت کر کے مجھے اس الوان کے اندر بھیجا ہے۔

جناب سپیکر!اس ہاؤس کی جو دوماہ کی کار کر دگی رہی ہے اس کا بھی بہت benefit ملاہے کیونکہ چیف منسٹر پنجاب مریم نواز صاحبہ جو کہ چیف منسٹر پنجاب مریم نواز شریف صاحبہ کی جو دوماہ کی کار کر دگی رہی جس طرح پنجاب کے طول وعرض میں رمضان المبارک کے دوران لوگوں کی دہلیز تک آٹا بھیجا گیا اور ہم اسی رمضان میں مضان میں و election campaign بھی کررہے تھے تو چیف منسٹر صاحبہ کی کار کر دگی کی وجہ سے بھی ہمیں اللہ تعالی نے کامیابی دی ہے۔ (قطع کلامیاں) منسٹر صاحبہ کی کار کر دگی کی وجہ سے بھی ہمیں اللہ تعالی نے کامیابی دی ہے۔ (قطع کلامیاں) ویشاں سپیکرنے کی اوجہ سے بھی ہمیں اللہ تعالی میں میں میں میں اللہ تعالی کے کامیابی دی ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب محمد ریاض: اور میں اپنے colleagues سے کہوں گا کہ یہ دومنٹ دے دیں ان کی مہر بانی ہو گا کہ یہ دومنٹ دے دیں ان کی مہر بانی ہو گا کہ یہ دومنٹ دے تھے تو ان کی ہو گا کہ یہ دومنٹ جب ان کی حکومت تھی تو اُس وقت ہم ممبر تو می اسمبلی ہوا کرتے تھے تو ان کی کار کردگی بھی پاکتانی قوم کے سامنے ہے۔ میں پنجاب حکومت کاشکریہ اداکر تاہوں کہ انہوں نے پنجاب کے لوگوں کے لئے ایک لاکھ گھر بنانے کااعلان کیا ہے اور پھر جس طرح پنجاب حکومت نے آٹے کی قیمت کو کم کیا، تقریباً 500رو پیر نی بیگ پنجاب کے لوگوں کو ریلیف دیا گیا۔ جس طرح چیف منسٹر صاحبہ کی طرف سے پنجاب میں پانچ کااعلان کیا گیا۔ طلباء کے لئے سود فری بائیک دینے کاجواعلان کیا گیا، جس بناء پر پنجاب میں ضمنی الیکٹن میں ہم اور ہمارے اتحادی تو قرمی بائیک دینے کامیاب ہو کر اس ہاؤس کے اندر پنچے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اور میں آپ کا اور اس ہاؤس میں بیٹے تمام لوگوں کا بھی شکریہ ادا کر تا ہوں جنہوں نے مجھے بولنے کا موقع فراہم کیا۔ اس سے بڑھ کر میں اپنے حلقہ 147 - PP کے عوام کا بھی شکریہ ادا کر تا ہوں جنہوں نے جھے کامیاب کرکے اس ایوان تک پہنچایا۔ بہت مہر بانی، شکریہ۔ جناب سپیکر: بی، ملک صاحب! بہت شکریہ۔ جناب مجتبی شجاع الرحمٰن! آپ تشریف لے آئیں۔ جناب احمد خان صاحب! آپ please بات شروع کریں۔

بحث.

گندم کی خریداری پرعام بحث

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): لهم الله الرحمٰن الرحيم ـ جناب سپيكر! منسر صاحب كي مہر بانی کہ وہ تشریف لے آئے ہیں۔ میں بات شروع کرنے سے پہلے یہ ضرور کہوں گا کہ جو موجو دہ حالات چل رہے ہیں، ہمارا 26۔ ایریل کو پر امن protest تھا، ہمارے سینئر ممبر رانا آفتاب احمہ خان صاحب نے بھی اس پر بات کی اور ہمارے باقی ممبر ان کے بھی تحفظات تھے۔ میں آپ کو ایک request کروں گا کہ ہمارے لو گوں کے گھروں پر جو چھایے پڑے ہیں وہ 26 - اپریل کو نہیں پڑے بلکہ وہ 25۔ ایریل رات کو پڑے ہیں یعنی وہ گھر وں میں تھے اور جن پر یہ ساراا میٹ ہوا وہ 25۔ ایریل کی رات کو ہوا۔ اگلے دن کو یتا جانا تھا کہ ہمارا جو احتجاج ہے وہ پر امن ہے یا نہیں ہے؟ آپ نے وہ کمیٹی بنائی ہے ہم اس کی proceeding آگے چلائیں گے اس کے علاوہ میں ایک اور بات کروں گا چونکہ وقفہ سوالات سے پہلے میر ایوائٹ آف آرڈر تھااور آپ نے کہا کہ میں آپ کو بعد میں ٹائم دیتا ہوں تومیری چونکہ تین سے چار باتیں اکٹھی ہو گئی ہیں تومیں پہلے ان کو ضرور آپ کے سامنے لاؤں گا۔ایک بات سہ سے کہ ہمارے ممبر ان کی day one سے سیکرٹریٹ میں Privilege Motions کا کافی بزنس اکٹھا ہو چکا ہے تو میں یہ ضرور request کروں گا کہ آب نے جو انجی سیش کمیٹی بنائی ہے،میرے خیال میں اگلے ہفتے تک ہماری Standing Committees بن جائیں گی تواس میں کم از کم یہ ہو جائے کہ ان ممبر ان کواپن تجاریک استحقاق یڑھنے کاموقع مل جائے اور اس کے بعد آپ کی کارروائی شروع ہوجائے گی لہٰذا آپ کو ہمارے تمام ممبران کی تحاریک استقاق next business میں ضرور لانی چاہئیں کیونکہ ہم پاکستان تحریک انصاف کے جتنے بھی ممبر زہیں جو اس وقت اس side پر بیٹھے ہیں ہمارے ساتھ ایک ہی کام ہور ہاہے کہ ہماراتو breach ہو breach کررہے ہیں اور توان کے پاس کوئی کام کوئی نہیں ہے۔ میں آپ سے ضرور request کروں گا کہ کل، پر سول جس وقت بھی آپ مناسب سمجھیں ہمارا بزنس ضرور لے کر آئیں تاکہ ہمارا کم از کم کام start توہو جائے۔ آپ کی Special Committees

جتنے دنوں میں شروع ہوتی ہے تو ابتدائی طور پر وہ کام شروع ہو جائے گا جب ہماری Privilege بتنے دنوں میں شروع ہو جائے گا جب ہماری Committee

جناب سپیکر! میں نے گندم پر آپ کی دو تین باتیں سنی ہیں، آپ کی گور نمنٹ کے end یر انجمی میڈیایر بھی کچھ بات سنی اور اس کے بعد بھی میں میڈیا کو دیکھتار ہاہوں۔اب بات پیہ ہے کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ گور نمنٹ اس معاملے میں قطعاً serious نہیں ہے۔ بیہ میں آپ کو اپنا ذاتی د کھ بتار ہاہوں کہ مجھے ایک مینے کی payment پر 2500رویے فی 40 کلو گرام آفر ہوئی ہے لینی payment بھی ایک مہینے بعد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ نے اپنی گندم دینی ہے تو ہمیں دے دیں۔ چلیں،میر اایک علیحدہ سٹم ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہم میں سے پچھ لوگ ایسے ہیں جو agriculturist ہوتے ہیں توان کے ہاس ایک بہت اچھی option ہوتی ہے، ہم نے بیمنا ا پنی مال کو ہو تا ہے یعنی زمین بیچنی ہوتی ہے وہ سمجھیں کہ ہم نے اپنی مال کو پچھ دیا ہے لیکن ہم اتنے تنگ ہوتے ہیں کہ ہم یہ کام بھی کر جاتے ہیں۔ ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہو تاجب بٹی کی شادی کرنی ہو،جب باب،مال اور بھائی اور بہن کوئی بیار ہو تو ہم یہ کام بھی کر گزرتے ہیں۔ خدانخواسته میں کوئی یہ community base بات نہیں کررہالیکن اگر کوئی بزنس مین ہو گا تووہ کھی بھی اپنی فیکڑی یا اپنی مل میں سے کوئی چیز نہیں بیچے گا کیونکہ اس کے باہر گارڈز کھڑے ہوتے ہیں کہ اندر داخل ہونے والوں کے لئے بھی CCTV کیمرہ لگا ہوتا ہے۔ آپ بھی ہمارے میں سے ہی ہیں۔ آپ کے بزرگ اور باپ دادا بھی کھیتی باڑی سے وابستہ ہیں اور ہم بھی کھیتی باڑی سے وابستہ ہیں۔اس وقت میں نے تین چزیں آج میڈیامیں دیکھی ہیں۔ میں نے پہلی چز دیکھی ہے کہ انہوں نے بارڈر کھولنے کا اعلان کیاہے جو کہ ذرائع سے ثابت ہے یعنی ذرائع کی یہ خبر ہے کہ بیہ inter provincial boarder کھول رہے ہیں۔ ایک اور بہت بڑا ظلم ہور ہاہے لینی اس وقت بارڈر کھولنے کا مطلب کیاہے کہ آپ آڑھتی کو facilitate کریں گے اور دوسرا آپ گور نمنٹ پالیسی subsidies کررہے ہیں یعنی اس کامطلب یہ ہے کہ جو ہماری پالیسی پر پورااتر تاہو گا تواس کے لئے ہم 400 سے 600رویے تک subsidized کررہے ہیں،اب وہ پالیسی کیاہے اس پالیسی کو میرے خیال میں ابھی اس وقت تک ، یہ 2 بچے کی خبر ہے اور میں میڈیابڑے غور سے دیکھارہا ہوں لیکن 4 سے 5 بچے تک بالیسی کا کوئی اعلان نہیں ہوا۔ اگلی بات جو ہمارے وزیر اعظم صاحب،

تو definitely ہمارا ایک سیاسی فورم بھی ہے اور ہم ساڑھے بارہ کروڑ عوام کے نما ئندے ہیں اور میں ضروریہ کہوں گا کہ ان کے پاس اپنا اختیار نہیں ہے، وہ لاعلم بھی ہیں اور وہ جو بات کرکے گئے ہیں ضروریہ کہوں گا کہ ان کے پاس اپنا اختیار نہیں ہے، وہ لاعلم بھی ہیں اور وہ جو بات کرکے گئے ہیں کہ پاسکو گندم خرید نے کا پاسکو کو کہہ دیا ہے۔ اگر آپ کی ان کے ساتھ قربت ہے اور اُسی طرح ہر قرار ہے تو آپ ایک بات ان کو سمجھا دیں کہ پورے پخاب میں پاسکو نہیں ہے، جھے ذاتی طور پر 10،8سے 12 ڈسٹر کٹ کا پتاہے کہ جہاں پر پاسکو نہیں ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ پاسکو کیسے خریدے گی اور میں نے ان لوگوں سے رات کو بات کی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس تو پیسے نہیں ہیں اور اگر ڈائر کیٹ پاسکو وفاق سے پیسے لے بات کی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس تو پیسے نہیں ہیں اور اگر ڈائر کیٹ پاسکو وفاق سے پیسے لے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ:

ہم خاک ہو جائیں گے تیری زلف کے سر ہونے تک

سید ھی سی بات ہے کہ پاسکو کے پینے آتے آتے زمیندار اور کاشکار بچارہ اس وقت تک ختم ہوجائے گا۔ اس وقت تک ہوجائے گا۔ اس وقت کلا کھٹن ہماری جماعت کی گور نمنٹ ہے اور میرے خیال کے مطابق ہمارا پچھلی د فعہ خیبر پختو نخواکا 12 لاکھٹن کاٹار گٹ تھااس د فعہ اُنہوں نے 18 لاکھٹن کاٹار گٹ کیا ہمارا پچھلی د فعہ خیبر پختو نخوانے پنجاب کے کسان کو facilitate کر دیاہے کہ اگر آپ KPK بیس گندم بچپا چاہتے ہیں تو وہ خرید نے کے لئے تیار ہے۔ آپ ان کو کہیں کہ اس بات پر نہ جائیں یہ حُب علی اور پچاہتے ہیں تو وہ خرید نے کے لئے تیار ہے۔ آپ ان کو کہیں کہ اس بات پر نہ جائیں یہ حُب علی اور پختو معاویہ والاکام نہ کریں، کسان کو اجازت دیں اگر وہ کسان خو اپنی گندم HKK لے کر جاتا کو وہ وہاں گندم ہیجے۔ بارڈر کھو لنے کا مطلب جو جھے سمجھ آرہا ہے جو پہلے بارڈ کھو لنے کی روایت ہوتی ہے کہ آپ ڈپٹی گمشز ہے پر مٹ بنواتے ہیں ڈپٹی گمشز آپ کو پھی از بر ہو چگی ہے اور میں موقت ہو گئی ہم سب او ھر بے بی بات کرکے آپ کو بھی از بر ہو چگی ہے اور میں سب وہ تی ہوتی ہوں کہ اس کے بارے میں ہم سب او ھر بے بس نظر آرہے ہیں۔ اس وقت ہوائے اس وقت سوائے اس کو نہ بیجیں ، آڑھتیوں کے آگے کسان کو نہ بیجیں ، آڑھتیوں کے آگے کسان کو نہ بیجیں ، تر ہوتی کا کہ اس کو نہ بیجیں ، تر ہوتی کا کریں۔ اس وقت ہیں اس پر نہ جائیں کو کہ علی کا م کریں۔ میرے خیال میں جو گئدم سر پلس پڑی ہے آگر کھومت میں جرات ہے کہ جو کو کومت میں جرات ہے کہ جو کوئی عملی کام کریں۔ میرے خیال میں جو گئدم سر پلس پڑی ہے آگر کھومت میں جرات ہے کہ جو

وفاقی حکومت Septemberd میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ آپ گندم import کریں جو گندم ابھی آپ کی ports کی اس کے بارے میں یہ ports کی ports کی ports کی اس کے بارے میں یہ ports کی میں اس کے بارے میں ports کی میں اس میں میں میں میں میں میں میں میں میں ہمیں گھروں سے بھگانے میں ، ہمیں 9,9 مہینے بچوں سے نہ ملنے دیا گیا اُس میں میں page کی بنجاب گور نمنٹ کو پتاہی نہیں چلا؟

جناب سیکر!یہ نا قابل معافی جرم ہے یہ criminal offence ہے،یہ مذاق نہیں ہے۔ آپ کے پاس کسان باہر بڑے ہوئے ہیں نومبر میں آپ نے کسان کو lollypop دے دیا کہ گندم کاشت کرو۔ ہمارے پاس بہت اچھی option ہوتی تھی کہ ہم canola کاشت کرتے ،ہم canola کی طرف چلے جاتے تھے بچھلی دفعہ زیادہ لوگ canola کی طرف گئے اور canola cotton کی طرف آیا۔early cotton کا ہمیں کیافائدہ ملتاہے، ہمیں کسان کو یہ فائدہ ملتاہے کہ جب ہماری پہلی pick ہوتی ہے تو بڑا rideal time ہوتا ہے 10 ۔ جوان سے لے 10 ۔ جولائی تک early cotton کی ہماری پہلی pick ہوتی ہے اُس وقت میں کسان کے پاس ذرا پیپوں کی shortage ہوتی ہے وہ یہ کر لیتا ہے کہ اُس کے پاس بیسے آ جاتے ہیں۔ اس دفعہ حکومت نے کسانوں کو بہ lollypop دے دیا جس سے ہمار canola بھی ختم ہو گیا اور ہم early cotton پر بھی نہیں گئے، ہم ابcotton پر جارہے ہیں اور میں آپ کے توسطسے ان کو یہ ایک بات بتادوں کہ دونوں چیزوں کا بحران آ جائے گا ۔sowing season کا cotton ہے اس وقت میرے district میانوالی میں اس موسم میں مجھے ذاتی طور پر پتاہے کہ ہم 50 فیصد کاٹن پر چلے جاتے تھے لیکن اب اس وقت 1 ایکڑ بھی کاٹن کا کاشت نہیں ہوااُس کی کیاوجہ ہے اُس کی پہلی وجہ یہ ہے کہ اس وقت کسان کی گندم ماہر پڑی ہے بارشیں ہو چکی ہیں harvesting کے ساتھ ہونی ہے وہ نہیں ہوئی جو thresher کے ساتھ harvesting ہے وہ ابھی باہر پڑی ہے دوسری بات بیہ ہے کہ بجل کے bills کاپہلے یہ ہو تا تھا کہ اس موسم میں کچھ تھوڑے بہت بیسے آ جاتے تھے ہمارے لوگ ٹیوب ویل کے بل اداکر دیتے تھے۔اب گندم باہریڑی ہے کسان sowing کر نہیں سکتا اور اُس کے بجل کے کنکشن وایڈ اوالے کاٹ رہے ہیں، اب چوں کہ ہمیں restrict کیا گیاہے

کہ آپ گندم پر ہی بات کریں اب گندم کی بات کے ساتھ ساتھ ان کا اعمال نامہ ہم آپ کو کیسے نہ دکھائیں یہ ہمارے سارے کام سے related ہے۔ انہوں نے سولر کے پروگرام رکھ دیئے ہیں، انہوں نے جو agriculture کو پینے دیئے ہیں وہ انہوں نے دیئے اچھااُن چیزوں کا فائدہ کیا ہوگا؟ جناب سپیکر! ایک کہاوت ہے کہ مرغی پکانے کے لئے مرغی ضروری ہے آپ گھی کا بندوبست کر لیں جب تک مرغی نہیں ہوگی آپ مرغی نہیں پکاسکتے۔ جب بندوبست کرلیں جب تک مرغی نہیں ہوگی آپ مرغی نہیں پکاسکتے۔ جب تک مہ خرید نہیں کریں گے، ہم نے باقی چیزوں کو کیا کرنا ہے، باقی instrument کو کیا کرنا ہے، باقی instrument کو کیا کرنا ہے؟ میں ایک چیز جو بار بار ہو چکی ہے گندم کے ریٹ کے بارے میں بات ہو چکی ہے سب پچھ ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر! میں تین چیز وں پر ان کو تجویز دوں گا اگر یہ تجاویز لے لیں کیوں کہ یہ تجویز دینے کاوقت ہے اور ٹائم نہیں ہے۔ آپ خود بھی نوٹ کرلیں آپ کے جتنے tube wells والے کاشتکار ہیں سب سے پہلے اُن کے لئے کم تاریخ آ جاتی ہے اُن کو یہ سہولت دی جائے کہ چھ ماہ کی اُن کی subsidize کرے ، جس طرح بلوچتان گورنمنٹ subsidize کررہی ہے۔ مرکزی حکومت ہمارے سامنے IMF کا بہانہ بناتی ہے۔ یہ بلوچستان سے اس کے بارے میں ریکارڈ منگوالیں وہاں پر جوhard area ہے وہاں پر بلوچستان گورنمنٹ subsidize کرتی ہے بلوچستان تو سارا ٹوٹل ہی hard area ہے ، وہاں بجل کے بل میں 67 فیصد بلوچتان گور نمنٹ subsidize کر رہی ہے ایک توبیہ کر دیں۔دوسرا بیہ کسان پر اتنی مہربانی کر دیں میں ابھی کم بتار ہاہوں ہمارے وزیر موصوف فرمارہے تھے کہ ہم نے ساڑھے 12 ایکڑ کے کاشتکار کو target کیا ہواہے تو ساڑھے 12 ایکڑ کے کاشتکار کی 15 من گندم نہیں ہوتی وہ تو50,50 من گندم لیتاہے۔ میں نے پہلے بھی عرض کی تھی کہ 35 من فی ایکڑ گندم کا criteria بنالیں پھر یہ sixty to seventy percent گندم سے کسان کا گزارہ ہو جائے گا۔ اگلی بات جو انہوں نے rate کا rateر کھاہے، یہ rateبڑی عجیب بات ہے بچھلی دفعہ 60رویے فی 40 کلو گرام تھا، جو نگران گور نمنٹ نے بھی ہمارے کئے ہوئے 60 روپے کو کم نہیں کیا تھا، انہوں نے کم کر کے 30 رویے فی 40 کلو گرام کر دیاہے اُس کو کم از کم 100 رویے رکھیں تاکہ چیوٹا کاشتکار جب منڈی سے آپ کے procurement centerپر آئے تو اُس کو کچھ تو

benefit ہو۔ چو تھی بات یہ ہے ابPASSCO جس ایر یامیں گندم خریدے گی اُس کے ساتھ آپ کم از کم کسان کو اتنا relief دے دیں کہ جہاں پنجاب گور نمنٹ گندم خریدتی ہے PASSCO کو بھی کہیں کہ آپ اُن areas میں بھی چلے جائیں جہاں پر آپ پہلے خرید نہیں کرتے تھے چوں کہ وزیر اعظم صاحب نے 18 لا کھ ٹن کا اگر پچے بولا ہے تو پھر وزیر اعظم صاحب کے 18 لا کھ ٹن سے یہ surplus موجائے گا، overlap کر جائے گا۔ آپ PASSCO کا دائرہ کار تھوڑا بڑھائیں اگر آپ PASSCO کا دائرہ کار بڑھا دیں گے تو آپ کا Department اور PASSCO جب دونوں مل کر اُن علاقوں میں جائیں گے جہاں پر پہلے PASSCO نہیں تھا تو پھر کسان compensate ہو جائے گا۔ اگر یہ ہماری تجاویز کو سیمجھتے ہیں ٹھیک otherwise تو ہم کسان کے ساتھ کھڑے ہیں ہم اب بھی یہاں سے اُٹھ کر باہر گئے تھے کسان کے ساتھ ہم نے solidarity ظاہر کی ہے۔ آخری بات پیرہے کہ یولیس کو انہوں نے جن کاموں پر لگایا ہواہے اب یولیس کارُخ کسانوں کی طرف ہو گیاہے آپ بھی کسان کے بیٹے ہیں آپ بھی ایک زمیندار گھرانے سے ہیں میں بھی زمیندار گھرسے ہوں۔اللہ تعالیٰ ہمیں جتنے رہیے بھی دے، آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک رُ تبہ دیاہے لیکن آپ کی base تو وہی ہے جب کسی کسان کو ہیہ گھر سے پکڑیں گے اُس کا کیا قصور ہے؟ اُس کا یہی قصور ہے کہ وہ اپنی گندم بیچنے کے لئے جو اللّٰہ تعالٰی نے اُس کے نصیب میں ایک حلال رزق لکھاہے، جس کے لئے وہ جیر مہنے محنت کر تاریا ہے اُس کو بیچنے کے لئے اور اُس کی وہ قیت جو آپ ہی کی گور نمنٹ نے مقرر کی ہےوہ اس گور نمنٹ سے کوئی زیادہ بھی نہیں مانگ رہاوہ قیمت جو انہوں نے خو د مقرر کی ہے ان سے وہ مانگ رہاہے اُس کے مانگنے پر بھی پولیس اُن کو اُٹھا کرلے کر جارہی ہے۔میرے اپنے تھانے ،میرے اینے ڈسٹر کٹ میں یولیس والے مجھے ٹیلی فون کررہے ہیں کہ آپ نے لاہور نہیں جاناسی طرح مجھے فیصل آباد اور آپ کے ڈسٹر کٹ قصور سے بتایا گیاہے آپ نے لاہور نہیں جانا۔ بات یہ ہے کہ یہ پاکستان تحریک انصاف، پاکستان مسلم لیگ(ن) اور پاکستان پیپلزیار ٹی کاہی معاملہ نہیں بلکہ بیہ مشتر کہ پورے پنجاب کا معاملہ ہے اور میں جو آپ کو بار بار جھنجھوڑ رہا ہوں مجھے پتاہے کہ آپ خاموش نہیں بیٹھے لیکن میں آپ کو اس لئے جھنجھوڑ رہاہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جس جگہ پر بٹھایا ہے اس جگہ پر آپ امر بھی ہوسکتے ہیں کیونکہ کئی ایسے بھی ممبر ہیں جو اس جگہ پر بیٹھ کر گئے

ہیں جن کو آج دن تک کوئی باد بھی نہیں کر تاتو میں آپ کو یہ بتادوں۔ پہلی مریبہ یہ ہواہے مجھے آپ سے امید ہے کہ کسان کے معاملے میں آپ ان کو آ ٹکھیں دکھائیں گے ، ہمیں پتاہے کہ آپ کو ان شاءاللہ کوئی اس کرسی ہے نہیں ہٹا سکتا۔ لیکن اک د فعہ اکھاں و کھاؤ کسان تہانوں بڑیاں دعاواں دیون گے۔ یہ کار خیر ہے اور یہ ساست جیکانے کاوقت نہیں ہے یہ میری تجاویز لکھے لیں یہاں پر میرے دوستوں نے بھی تقاریر کرنی ہیں میں تو دو دن تک بات کر سکتا ہوں کیونکہ میں ایک ز میندار اور کاشتکار کا بیٹا ہوں میرے پاس مواد ہے لیکن میں نے جو آپ کو تجاویز دی ہیں ان پر عملدرآ مد کروائیں، میں آپ کولکھ کر دیتاہوں کہ کسان کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ بہت شکر بہہ جناب سپیکر: گزارش بہ ہے for all honorable members کہ گندم کی سپورٹ پرائس across the divide کی جاتی ہے جب میں across the divide کی جاتی ہے جب میں across the divide کہہ رہاہوں تومیں انڈیا اور پاکستان دونوں کی بات کررہاہوں۔ گندم کی سپورٹ پر ائس کے پیچھے ایک حکمت ہے اور وہ حکمت ہی ہے کہ کسی صورت بھی ہی آپ کی breadbasket ہے اور ہی اس cash crops تہیں ہونی جاہئے کہ farmer feel کرے کہ اگر میں باقی deprive privilege کی طرف نہیں حاربابلکہ گندم کی فصل کی طرف حارباہوں تومیری یہ پراڈکٹ جب میں اس کوreap کرلوں گاتوبہ for sure purchased ہوگی۔اباس حکمت سے باہر نہیں نگلاءاسکتابہ گورنمنٹ بھی سمجھ رہی ہے اور میں نے آج گندم کے معاملے پر I have spoken to the Food Minister وہ خوداس چیز کااحساس کررہے ہیں کہ کسان بہت اضطراب میں ہے انہوں نے مجھے چیف منسٹر صاحبہ کی بھی desire بتائی ہے کہ وہ خو د اس چیز کو address کر رہی ہیں ، پارلیمانی امور کے منسٹر بھی اس تمیٹی کے مبر ہیں۔ اس کمیٹی نے اپنی deliberations more or less کی ہیں لیکن یہ بڑے ine ہیں، میں توبہ سمجھ رماہوں کہ جو بجلی کے بل اس وقت کسانوں کو بھیجے جارہے ہیں اس میں line line losses at کی بہت جھگڑ ایڑا ہواہے کہ کسانوں کو overbilling کی جار ہی ہے اور وہ اپنی losses the cost of farmer ٹھیک کرے تو? how is this possible اور یہ جھگڑا پچھلے تین سالوں سے چل رہاہے۔ پچھلے تین سال کے بحل کے بل جو کہ کسانوں کے pending چلے آرہے ہیں وہ آپ کے اور میرے علم میں بھی ہے کہ وہdeferred payment و a cross the province کے طور یر چھوٹے کسانوں پر بھی bills کے millions of rupees ہیں، جب وایڈ اسے یو چھاجا تاہے کہ آپ

نے ایباکیوں کیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس line losses ہیں تو آپ تین سالوں سے یہ جھٹرا تک parameter پر ہم بحث میں مجھٹرا تک Meaning by پر ہم بحث میں ان resolve کہ اگر اسی resolve بھٹرا تک stocks موجود ہیں اور وایڈا کے پاس stocks موجود ہیں اور وایڈا کے پاس that is not happening sir, ہیں اور ان سب چیزوں کی قربانی صرف کسانوں نے دین ہے تو purchase یے government has to and government will

وزیر بارلیمانی امور! ایوزیش لیڈر کی طرف سے بانچ تجاویز آئی ہیں ۔ باسکو کے assigned districts ہیں اب جن اضلاع میں فیڈرل گور نمنٹ یاسکو کوoperate کرتی ہے وہاں 18 لا کھ ٹن کی remaining districts کیا ہے، اب target fix میں فوڈ ڈ یبارٹمنٹ کے operations ہیں، یہ تجویز احمد خان بھیجر صاحب دے رہے ہیں جو کہ بڑی معقول تجویز ہے، ان کی یانچوں تجاویز میرے خیال میں آپ pen down کرنی چاہئیں اور pen down کرکے آپ فوڈ منسٹر صاحب اور چیف منسٹر صاحبہ سے fairly بات کریں اور I think he has باتی ممبرز کی بھی ضرور بات ہوگی لیکن Opposition has spoken spoken largely on behalf of every member sitting here on the left if a farmer is not given انہوں نے کسانوں کی جو موجودہ تکالیف ہیں وہ بیان کی ہیں کہ side, next crop جھی نہیں ہو گی۔اس میں کہا حکمت ہے کہ گندم کی سپورٹ پر ائس کیوں ر کھی جاتی ہے تو necessarily next year wheat کے متعلق ہم بات نہیں کررہے ہم اس فصل کی بات کررہے ہیں جواس فصل کے تیار ہونے کے بعد جس کی بیجائی کرنی ہے جیسا کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ اس وقت کاٹن sowing timel ہے اور farmer کے پاس پیسے نہیں ہیں تو آپ کا ایک بہت so, you will be having another crisis, crisis ومائع area uncultivated برطاعة area uncultivated المراه after crisis. This needs to be addressed on war footing آپ کسان کے معاملے پر اس کو پلیز ذراد یکھیں اور آج آپ کے پاس sense of the House آگئ ہے we have spent hours day before, when our friends from opposition boycotted. There were some excellent inputs by members from the Treasury Benches سب کی تقریباً unanimous بات تھی کہ آپ اس کے پیچھے جو بھی reasons بیں

عاہے آپ کے پاس گندم کے stocks زیادہ ہیں stocks و کہ اس کی محنت ہے اس پر اس کو has to bear to pay the farmers for his efforts منجد ھار میں نہ چھوڑیں۔ جی، رانا شہباز صاحب!

جناب شہباز احمہ: جناب سپیکر! یہاں پر بہت دنوں سے ہاتیں کی حاربی ہیں اب مئی کامہینہ شروع ہونے میں ایک دن ماقی ہے لیکن کسان بہت زیادہ پریثان ہے کہ کب ہماری گندم خریدی جائے گی۔ دوسرا آپ نے ایک سمیٹی بنائی ہے جس میں رانا اقبال صاحب بھی شامل ہیں تو میں ان سے گزارش کر ناچاہتا ہوں کہ کیا پرائیویٹ سیٹر اتنامضبوط سیٹر تھا کہ اس نے 22لا کھ میٹرک ٹن گندم ماہر سے منگوانے کی منظوری لی پھریہ 35لا کھ میٹرک ٹن گندم کیسے باہر سے آگئی، ایک سوال یہ ہے؟ دوسر امیر اسوال یہ ہے کہ جب یہاں پر ہماری پنجاب حکومت بن گئی اور آٹے پر اتنی بڑی سبسڈی دیتے ہوئے رمضان میں مفت آٹا دیا گیا تو پنجاب گور نمنٹ کی جو گندم تھی پنجاب کی سبسڈی میں وہ کیوں نہیں دی گئی اور پرائیویٹ سکٹر کس طرح سے اتنا ہیوی ہو گیا کہ پنجاب گور نمنٹ کی گندم نہ جاسکی ہمارے محکمہ فوڈ کے گودام بھرے بڑے ہیں لیکن محکمہ فوڈ نے جو سبیڈی دی ہے اس میں ہماری گندم کیوں نہیں جاسکی، یہ بھی ایک بہت بڑاسوال ہے؟اس پر ایک سکیٹی بھی بننی چاہیے اور جو افسر ان پامنسٹر صاحبان اس کے ذمہ دار ہیں ان سب کی اس حوالے سے انکوائری ہونی چاہئے کہ یہ اتنابڑا نگہیان پیکج جو دیا گیاہے جس کی منظوری بھی اس ایوان سے لی گئی اس ابوان نے لو گوں کوریلیف دینے کے لئے منظوری دی تھی، پنجاب گور نمنٹ کا پیسا تھا، پنجاب گور نمنٹ نے اپنی گندم کیوں نہیں دی تو آج ہمارے گودام بھرے پڑے ہیں آج تو فوڈ منسٹر صاحب نہیں آئے لیکن وہ ہمیں بالکل بھی مطمئن نہیں کرسکے آج ہماراز میندار اور کسان بہت پریشان ہے ہماری 100 فیصد گندم یک چکی ہے جس میں سے کئی لو گوں نے 2500،2600 اور کسی نے2700روپے فی من میں بیچی ہے گور نمنٹ کی ابھی تک کوئی پالیسی نہیں آئی نہ ہی کوئی تھیلاملا ہے جو تھلے مل رہے ہیں وہ محکمہ فوڈیا پاسکووالے دے رہے ہیں وہ ایک تھلے کے عوض آڑھتیوں سے پانچ پانچ سواور ہز ار ہز ار وریے فی بیگ لے رہے ہیں اور وہ مارکیٹ میں لو گوں کو پی رہے ہیں تو مہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ اگر ایسے کرپٹن کو بڑھاوادیناہے تو غریب آدمی کو کیسے ریلیف ملے گا؟ میں آپ سے یہی گزارش کروں گا کہ جو بھی کرنا ہے اس کے لئے ابھی فوری کیا جائے۔

آج لاہور میں ہمارے کسانوں کی تنظیمیں آئی تھیں اور کچھ کسان ہمارے شہر جھنگ سے احتجاج کرنے آئے تھے تولاہور پولیس نے ان کو گر فتار کرلیا ہے ، یہاں پر منسٹر صاحب بیٹے ہیں تو میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے گزارش کروں گا کہ جو ٹھو کر نیاز بیگ، چوک بیتیم خانہ اور مال روڈ سے جن کسان ہیں یہ اپنے بچوں کی روڈ سے جن کسان ہیں یہ اپنے بچوں کی روزی اور پاکتان کے مستقبل کو بچانے کے لئے آئے ہیں اور یہی وہ کسان ہیں جو 25 کروڑ لوگوں کی خوراک پیدا کرتے ہیں۔ بہت مہر بانی۔

جناب سپیکر: جی سجانی صاحب!، میڈم آپ بھی گندم کے issue پر بات کرناچاہتی ہیں؟ محتر مدر خیانہ شفیق: جی۔

جناب سپیکر: جی میڈم will, turn by turn چلتے ہیں تا کہ تھوڑاeconclude ہوجائے۔ جی، سبحانی صاحب!

جناب طارق سبحانی: نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد اعوذ بااللہ من الشیطن الرجیم۔
بیم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے آج
کے اہم ایجنڈے پر مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ میر اتعلق بھی ایک زمیندار گھرانے سے ہے۔میری اس ہاؤس میں ماوس میں جو second term کے میری این ہورہی ہیں ہمارے لئے حلقوں میں جانا مشکل ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: Order in the House please سجانی صاحب! بلیز

جناب طارق سبحانی: بے چارے زمیندار پریشان ہیں۔ زمیندار کا کیا قصور ہے کہ وہ غریب آد می جو فصل بیجنا ہے اس وقت بھی وہ ادھار پیسے لے کر اللہ کے بھر وسے پر اپناسلسلہ شر وع کر تا ہے کہ میں جو نج لگانے لگا ہوں اللہ کے فضل و کرم سے چھ مہینے بعد یہ پایہ بھیل تک پہنچے گا اور مجھے اس کا معاوضہ ملے گا۔ معاوضے کے لئے گور نمنٹ نے جو ریٹ fix کیا ہے میرے خیال میں وہ ریٹ معاوضہ ملے گا۔ معاوضے کے لئے گور نمنٹ نے جو ریٹ آدھی قیت 2500روپے فی من لینے کے لئے بھی کوئی تیار نہیں ہے۔ زمیندار کے پاس تو یہی دس پندرہ دنوں کی بات رہ گئی ہے اس کے بعد یا کہتان میں جو مڈل مین اور مافیا ہے سب کچھ اس کے ہاتھ میں آ جائے گا اور ہمیشہ وہی فائدہ اٹھا تا

ہے۔ زمیندار کاٹائم تو گزر گیااب اسے پچھ بھی نہیں ملے گا، پاکستان کی بد قشمتی ہے کہ بمیشہ لینڈ مافیا ہیں اس میں کامیاب ہو تاہے۔ اگر میہ ساری زمینیں لینڈ مافیا خرید تارہے گا تو ہماراز میندار تو پہلے ہی بڑا پر بیثان ہے کہ اس کے لئے زمیندارہ کے لئے جگہ ہی کوئی نہیں رہے گی تو وہ زمیندارہ کہاں کر ہے گا۔ میں چا ہتا ہوں کہ جو ہاؤسنگ سوساٹئیز کی شکل میں لینڈ مافیاہے ان پر بھی کوئی قانون سازی ہوئی چاہئے اور غیر قانونی سوسائٹیز صرف اپنے پینے کے زور پر انتظامیہ سے NOC لے کرلوگوں سے چاہئے اور خیر قانونی سوسائٹیز ضرف اپنے پینے کے زور پر انتظامیہ سے NOC لے کرلوگوں سے پاس زمین بھی نہیں اور ان کی زمینیں خرید لیتے ہیں اور آج وہ زمیندار بے چارہ پر بیثان ہے کہ ان کے بیاس زمین بھی نہیں ہے اگر کوئی تھوڑی بہت رہ گئی ہے جس پر انہوں نے کاشت کی ہے تو انہیں وہ معاوضہ بھی نہیں مل رہا۔ ان مشکل حالات میں جہاں پر ان کو بحلی کے مہنگے بل دینا پڑر ہے ہیں انہیں معاوضہ بھی نہیں ماں کو بحلی کی مشکلات ہیں اس کے علاوہ انہیں لا ننوں میں لگ کر زر عی ادویات لین کی مشکلات ہیں ، ان کو بحلی کی مشکلات ہیں اس کے علاوہ انہیں لا ننوں میں لگ کر زر عی ادویات بین کی مشکرات ہیں۔ ہمارے دور میں جو ادویات تھیں وہ آج کہاں سے کہاں بینچ گئی ہیں۔ ایوان میں میر سے جو معزز ارا کین بیٹھے ہوئے ہیں ان کے دور میں کھادوں کی قیمتیں کہاں سے کہاں چاہی گئی اس وقت شاید میر ہے یہ معزز ارا کین بیٹھے ہوئے ہیں ان کے دور میں کھادوں کی قیمتیں کہاں سے کہاں چاہی گئی اس وقت شاید میر سے یہ معزز ارا کین بی تھول چکے تھے کہ یہ زمیندار کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ میں چاہوں گئی آئی وہ رہیے بھی نہیں مل رہا۔

جناب سپیکر! زمیندار بے چارہ روزانہ حکومت کی طرف دیکھ رہاہے کہ حکومت اس کی گندم کی خریداری کے لئے کیا فیصلہ کرتی ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جوچھ ایکڑ کاز میندار ہو گاوہ بھی باردانہ کے لئے کیا فیصلہ کرتی ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جوچھ ایکڑ کاز میندار ہو گاوہ بھی باردانہ کے لئے pply کرے گا،ان کاتوسٹم ہی نہیں چل رہا کتنے لوگ pply کریں گئی۔ گے۔ میں نے اپنے لوگوں سے check کیا ہے وہاں پانچ سے دس ہز ار درخواست بھی نہیں آئی۔ میری استدعا ہے کہ زمیندار کے لئے کوئی آسانیاں پیدا کریں ، ان کی جو اجرت رکھی گئی ہے وہ انہیں ملنی چاہئے۔ یقین کریں کہ ہم لوگوں کے لئے اپنے حلقوں میں ، دیہاتوں میں جانا مشکل ہوجائے گا۔ کیونکہ لوگ ہم سے یہ لوچھتے ہیں ہم کیا جو اب دیں گے ، ہمارے پاس تو کوئی جو اب بی نہیں ہے۔ آپ نے جو کمیٹی بیا نئی ہے میری آپ کے توسط سے اس کمیٹی اور ہاؤس کے تمام ممبر ان جن کی اکثریت زمیندار گھر انوں سے ہے یہ ہم سب کی ضرورت ہے یہ پاکستان کی ضرورت ہے۔ اس یہ پاکستان کی ضرورت ہے۔ یہ بیا کہ ہمارے پاس گندم وافر مقدار میں اس پر کوئی seriously action کینی خور مقدار میں

پڑی ہوئی ہے اس کا action لینا چاہئے کہ وہ وافر مقدار میں کسے آئی؟ کس نے یہ فیصلہ کیا کہ باہر سے گندم import کرنی چاہئے؟ ان چند بندوں نے جو فیصلہ کیا انہیں اتنی سزاملنی چاہئے کہ انہوں نے گندم کیوں import کی؟ اس نے یہ غلط فیصلہ کیوں کیا؟ اگر ضرورت نہیں تھی تو انہوں نے گندم کیوں import کی؟ اس پر آپ کا اور ہاؤس serious concernb ہے میں شمیٹی اور وزیر اعلیٰ محترمہ مریم صاحبہ سے مخاطب ہوں کہ اسے serious لیں اور زمیندار کے لئے کچھ کریں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپيكر: سجاني صاحب!مهرباني ـ جي، جناب جنيد افضل سابي صاحب!

جناب جنید افضل ساہی: جناب سپیکر! ایک شخص بابے کے پاس دعاکر انے چلاجا تاہے کہ باباجی دعاکر یں میر اپر ائز بانڈ نکل جائے۔ جب وہ آستانے سے باہر نکلتا ہے تو اس کی جیب سے پر ائز بانڈ نکل جا تاہے۔ وہ واپس جاکر بابے سے کہتا ہے کہ باباجی او چیاں شاناں آلے اوتے پٹھیاں سمجھاں آلے او پر ائز بانڈ چوں انعام کڈھاناں ہی۔ آلے او پر ائز بانڈ چوں انعام کڈھاناں ہی۔

پاس سٹورز میں موجود تھی اور انہوں نے import بھی کر لی تھی تو خدارا یہ بتائیں کہ یہاں پر جو آٹے کی shortage create کی گئی ان کے خلاف اس حکومت نے کیا artificial قشم کی shortage create کی گئی ان کے خلاف اس حکومت نے کیا action یہ بھی ہو اور کئی لوگ ہو آٹے کی ان لا ئنوں میں لگ کر میرے فیصل آباد کا ایک جو ان بھی شہید ہو ااور کئی لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ خدارااس ہاؤس میں کم از کم یہ قرار داد پاس کر وائی جائے کہ جو لوگ آٹے کی اس artificial shortage کی جو لوگ آٹے کی اس create کی بین اس وقت جو حکومت بر سر افتدار تھی ، اس وقت یہاں پر جو وزیر خوراک تھے ان پر 302 کی ایف آئی آر نامز دکر وائی جائے۔

جناب سپیکر! یہاں پر جس طریقے سے بھچر صاحب نے کافی تفصیل سے بتایا، آپ خود بھی اس چیز سے واقف ہیں کہ اگر کسان کو اس کی in puts کی اصل cost واپس نہ ملی تواگلی د فعہ کسی قسم کی فصل لگانے کے قابل نہیں رہے گا۔اس پر گور نمنٹ کو تھوڑی توجہ دینی جاہئے ، تھوڑی ہی شفقت کرنی چاہیئے اور یہاں پر اس دن جھی different proposals discuss ہوئی تھیں جس طرح شو گر ملز والے ہمیں CPR دے کر deferred payments پر دو دوسال لٹکا دیتے ہیں اگر آج فی الفور گندمbuying نہیں ہو سکتی تو خدارا ہید دو تین مہینے کی deferred payment پر گور نمنٹ promissory note کسانوں کو دے۔دو سری یہ option دی گئی تھی کہ یہاں پر کم از کم اتناہی کر دیں کہ Infrastructure development پر جو خرجہ کیا جارہا ہے زیادہ نہیں تو کم از کم جودو تین مہینے کا بجٹ پیش کیا گیا تھااسی کو curtail کر لیں اور اس کے اندر خصوصی طور پر ہم جو بلڈ نگزیر وافر مقدار میں بیبے خرچ کرنے جارہے ہیں ان کو reappropriate کر کے کسانوں سے ایک د فعہ گندم خرید لیں۔ میں نے اس دنrequest کی تھی اور آج پھر کروں گا کہ کم از کم کسان جسے نقصان ہور ہاہے اگر ہم ساڑھے بارہ ایکڑ سے بڑے زمینداروں پابڑے کاشتکاروں کو treat نہیں کرنا جاہتے یا انہیں oblige نہیں کرنا چاہتے تو کم از کم جو چھ ایکڑ والی پالیسی بنارہے ہیں اس کے اندر جو غریب کسان ہے جس بندے کے پاس تن پر پہننے کے لئے کیڑے نہیں ہیں، یاؤں میں جو تانہیں ہے، بچوں کو پڑھانے کے لئے اخراجات afford نہیں کر سکتا، کھانے کے لئے گھر میں روٹی نہیں ہے کم از کم اسے مز دور کی جو تنخواہ 32000 روپے ماہانہ ہے اس کے حساب سے اسے گور نمنٹ کی طرف ے as a compensation چھ مہینے کی pay کی جائے پھر یہ جس پالیسی کے تحت buying کرنا جاہتے ہیں کرلیں، بہت شکر ہہ۔

جناب سپیکر: ساہی صاحب! شکریہ۔ جی، اصغر حیات ہر ان!

جناب محمد اصغر حیات ہرائی: جناب سپیکر! آپ نے بچھے بات کرنے کے لئے وقت دیا میں اس کے لئے آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔ As I already requested I would not be too کئے آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔ long میں ضرف تین سے چار منٹ لوں گا۔ میں زیادہ repetitions بھی نہیں کروں گا۔ اس وقت سوسائی میں کسانوں کے حوالے سے جو agony and pain چلوٹ بڑے سب کسان اورز میندار متاثر ہو رہے ہیں۔ ابھی آپ کے سامنے پانچ تجاویز رکھی گئی ہیں۔ میں کسان اورز میندار متاثر ہو رہے ہیں۔ ابھی آپ کے سامنے پانچ تجاویز رکھی گئی ہیں۔ میں وقت ملک شدید government compulsions سے دوحارہ۔

جناب سپیکر!wheat crises جوید ہے اور اگر اس کو wheat crises کو الے سے میری آپ اور اس معزز ایوان کے سامنے ایک تجویز ہے اور اگر اس کو wheat crises سبجھیں قد محصوں کو consider کو گئی ہے۔ اس الوان کی طرف بڑی آس الا الوان کی طرف بڑی آس الا الوان کی طرف بڑی آس الا الوان کی طرف بڑی آس اور امید کے ساتھ و کچھ رہے ہیں۔ وہ و عائیں کر رہے ہیں کہ شاید انہیں یہاں سے کوئی اچھا for elief مل محصوں اور المید کے ساتھ و کچھ رہے ہیں۔ وہ و عائیں کر رہے ہیں کہ شاید اس سے حکومت کو بھی پچھ کے محصوں محل محصوں اور کھی المحصوں محصوں اور کھی ہو پچی ہیں اس حوالے سے جو تجویز و سے گئی اور اس سے اس جائے اور کسانوں کا بھی اس آگی خصل سکے گا۔ اس وقت کسان کی مشکلات کا تدارک نہ کیا گیا اور اس سے اس اور بلیک میں فروخت ہور ہی ہی۔ اگر اس وقت کسان کی مشکلات کا تدارک نہ کیا گیا اور اس سے اس کی گذم نہ خریدی گئی تو کسان کے پاس آگی فصل کاشت کرنے کے لئے بھی کوئی الور اس سے اس کی گذم نہ ڈی اے پی کھا دمار کیٹ میں 1 اور سے میں فروخت ہور ہی ہے۔ میں آپ کے سانوں سے ان کی گندم علی انتخاب والے کسانوں سے ان کی گندم علی انتخاب والے کسانوں کے سانوں سے ان کی گندم کا فور الے بنجاب والے کسانوں سے ان کی گندم دوراک بنجاب والے کسانوں سے ان کی گندم دوراک بنجاب والے کسانوں کے سانوں کے میں نے اس حوالے و مختلف لو گوں سے confirm کی گیا ہے۔ بیہ بات میں اپنے طور پر نہیں کہ رہابلکہ میں نے اس حوالے و مختلف لو گوں سے consult کی ہیں۔ بیبات میں اپنے طور پر نہیں کہ رہابلکہ

میں نے اس حوالے سے consult کیا ہے۔ اگر کسانوں سے ان کی گندم دویا تین instalments پر خرید کی جائے فرکسانوں کا ایک circle کیا ہے۔ اگر کسانوں کے وہمت کو بھی پچھ payment کے داس سے حکومت کو بھی پچھ payment بعد میں گا۔ اس حوالے سے کسانوں کو فوراً پچھ payment کر دی جائے اور پچھ payment بعد میں کر دی جائے۔ اس سے حکومت کو relief مل جائے گا، پچھ space بھی مل جائے گی اور کسانوں کا بھی ایک circle بھی من جائے۔ اس سے حکومت کو relief میں میں جائے گا، پچھ space مرف اتنی سی ہے کہ کسانوں سے گندم submission پڑے گا۔ میری option ہے اور اس بابت بھی تھوڑی working کر لیں۔ میرے خیال میں کسان بھی کا فی حد تک اس بات پر داخی ہو جائیں گے۔

جناب سپیکرا آپ نے جو پہلے فرمایا ہے اور آپ کی observation ہو فیصد درست ہے کہ اگر آخ کسانوں سے ان کی گندم کسی بھی not condition پر نہیں خریدی جائے گا تو پھر ان کے لئے اگلی فصل کاشت کر نانا ممکن ہو جائے گا۔ اگلی فصل چاہے کوئی بھی ہو کسان اسے کاشت نہیں کر سکے گا۔ آپ نے بالکل support price کی جا گئے فصل چاہے کہ گندم کی support price کی سکت ہے کہ اگر گئی تا کہ والی اور اس کے چیھے بھی logic تھا۔ اب مسکلہ بیہ ہے کہ اگر کئی تا کہ والی سے ان کی گندم آخ نہیں خریدی جاتی توکسان کے پاس اگلی فصل کانٹی خرید نے اور 12 یا 13 ہزار روپے کی ڈی اے پی گھاد خرید نے کی سکت بھی نہیں رہے گی۔ ڈی اے پی کھاد کی ایک ایکڑ میں دوسے تین بوریاں ڈالی جاتی ہیں اور کسان کے پاس تو اسے خرید نے کے لئے بھی رقم نہیں ہوگی۔ ہم حال میں تین بوریاں ڈالی جاتی ہیں اور کسان کے پاس تو اسے خرید نے کے لئے بھی رقم نہیں ہوگی۔ ہم حال میں آپ کی اجازت سے لپتی بات کو میں نے کہ میں شاید پچھے آسانی پید اہو جائے گی۔ میر کی گزار ش ہے کہ کسانوں کے لئے کوئی نہ کوئی اور پچھ نہ پچھ تدارک فوری طور پر کیا جائے۔ اس وقت پورا گزار ش ہے کہ کسانوں کے لئے کوئی نہ کوئی اور پچھ نہ پچھ تدارک فوری طور پر کیا جائے۔ اس وقت پورا پخاب اس ایوان کی طرف دیکھ رہا ہی۔ جناب میں حیور گیلانی بات کریں گے۔ جہت شکریہ جناب سپپیکر: جی، ہڑی مہر بانی۔ اب جناب علی حیور گیلانی بات کریں گے۔

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! آپ نے مجھے اسmportant issue پر بات کرنے کاموقع دیا بہت ملک میں آپ کا بہت مشکور ہوں۔ ہمارا کاشت کار بڑا حساس طبقہ ہے۔ یہاں پر بیٹھے ہوئے 60 فیصد معزز اراکین اس belong سے background کرتے ہیں۔ آپ اور میں بھی کاشت

کار طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں ابھی اپنے حلقہ ماتان سے آرہاہوں۔ میں اپنے حلقے کے کئی بھی گاؤں میں گیاہوں تو وہاں کے لوگوں نے مجھ سے باردانہ یا گندم کے حوالے سے ہی سوالات کئے ہیں۔ یہ معاملہ صرف بڑے زمینداروں کا نہیں بلکہ چھوٹے کاشتکاروں کا بھی یہی essue ہے۔ اس وقت پنجاب کاہر کاشتکار پریشان ہے کہ اگراس کی گندم نہ خریدی گئی تو پھر وہ اپنی اگلی فصل کیسے کاشت کرے گا۔ ابھی مجھ سے پہلے خانیوال سے تعلق رکھنے والے معزز رکن اصغر حیات ہم ان صاحب بات کر ابھی مجھ سے پہلے خانیوال سے تعلق رکھنے والے معزز رکن اصغر حیات ہم ان کی گندم کر رہے سے اور میں ان کی تجویز سے مکمل طور پر اتفاق کر تا ہوں کہ ہم کسانوں سے ان کی گندم کسانوں کو چار اقساط میں ان کی تجویز سے مکمل طور پر اتفاق کر تا ہوں کہ ہم کسانوں سے ان کی گندم کسانوں کو چار اقساط میں ایکن فوری طور پر اس کی اشتکاروں کے نما کندوں کو بلوا کر ان کے مسائل شنے اور پھی بہت سے formulas ہیں۔ حکومت کی تحویز سے ہمیں آن یاکل تک کوئی حتی فیصلہ لینا پڑے گا کیونکہ تقریباً 80 فیصد pharvesting میں جو جائیں گے لیکن ہمیں اس مسئلے کا کوئی حل نکالنا فیصد کاشت کار عائد کاروں سے ان کی گندم فوری طور پر حل کیا ہو جائیں گے لیکن ہمیں اس مسئلے کا کوئی حل نکالنا کاشت کار عائد کاروں سے ان کی گندم فوری طور پر حل کر لے کوئید اگر اس کا کاشت کاروں سے ان کی گندم فوری طور پر حل کر لے کوئید اگر اس کا کاروں ہو ہیت بہت شکر ہی

جناب سپیکر:اب جناب و قاص محمود مان بات کریں گے۔

جناب و قاص محمود مان: سم الله الرحمٰن الرحيم ١٥ اياك نعبد واياك نستعين ٥ جناب سپيكر!
دو ہفتہ پہلے ہمارے وزیر خوراک نے یہاں ایوان میں کہا تھا کہ میں گندم کی خریداری کے حوالے سے بہت جلد حکومت کی پالیسی دوں گا۔ دو ہفتے گزر چکے ہیں لیکن آج تک ہمیں حکومت کی پالیسی کا علم نہیں ہو سکا۔ یہاں پر دونوں اطر اف سے تعلق رکھنے والے معزز اراکین گندم کی خریداری کے حوالے سے والے سے ایک ہی طرح کی باتیں کر رہے ہیں لیکن حکومت اس eissue کے حوالے سے والے سے ناس مسئلے کا حل کب نکالناہے؟ اس وقت تک تقریباً 70 یا 80 نیصد گندم کی جمور ہے اگر prate کو سے اور کسان این فصل کم prate کے یہ مجبور ہے اگر

کسان کے ہاتھوں سے گندم نکل گئی اور حکومت نے آج سے دس دن بعد گندم خریدی تو اس کا فاکدہ آڑھتی یا بڈل مین کو ہو گا اور غریب کسان کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔کسان تو آج مشکل میں ہے اور آپ آج اس کے لئے کچھ نہیں کررہے اگر کل آپ گندم خریدیں گے تو اسے کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ آج کسان اپنی گندم -/2500 کل آپ گندم خریدیں گے تو اسے کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ آج کسان اپنی گندم -/2600 ویے میں فی من فروخت کرنے پر مجبور ہے۔پنجاب گور نمنٹ کہتی ہے کہ ہم نے روٹی ۔/16رویے کی کردی ہے۔اگر کسانوں نے اپنی گندم -/2600 اور فی کی من خروخت کرنی ہے تو پھر میں کہتا ہوں کہ آپ روٹی کی قیمت مزید کم کر کے 8یا میں اور نے کردیں۔

جناب سپیکر! ضلع شیخو پورہ میں پاسکو کی طرف سے گندم کی خریداری نہیں کی جاتی اور ضلع شیخو پورہ میں محکمہ خوراک نے گندم خریدنی ہے۔ میرے حلقہ پی پی۔ 142 میں گندم ذخیرہ کرنے کے دو گودام ہیں۔ میں نے دونوں گوداموں کا کئی مرتبہ visit کیا ہے۔ کسان بے چارے ایک امید لے کر ان گوداموں میں جاتے ہیں اور وہاں سے انہیں پتا چلتا ہے کہ ابھی تک کوئی باردانہ نہیں آیا۔ میں نے اپنے ڈی۔ سی، ڈسٹر کٹ فوڈ کنٹر ول اور انسپٹر فوڈ سے معلوم کیا ہے اور انہوں نہیں آیا۔ بیہ حکومت کی نے مجھے بتایا ہے کہ ابھی تک ان کے گودام میں باردانہ کا ایک تھیلا بھی نہیں آیا۔ بیہ حکومت کی فریداری کب ہوگی جہ اگر وہاں پر باردانہ نہیں پہنچا، نہیں پالیسی کا پتاہی نہیں ہے تو پھر گندم کی خریداری کب ہوگی ؟ضرورت اس بات کی ہے کہ وزیر خوراک ایوان میں آئیں اور گندم کی خریداری کے حوالے سے حکومت پالیسی بیان کریں اور پھر اس پالیسی پر فوری طور پر عمل درآ مد کیا جائے۔ یہاں پر سب معزز ممبر ان تقاریر کر لیں گے تو پھر کیا ہو جائے گا؟ اس پر پالیسی وینا، جائے۔ یہاں پر سب معزز ممبر ان تقاریر کر لیں گے تو پھر کیا ہو جائے گا؟ اس پر پالیسی وینا، عملدرآ مدکرنا اور گندم کی خریداری کرنا حکومت کا کام ہے۔

جناب سپیکر! آپ اس بارے میں اپنا role play کریں۔وزیر خوراک کو اس ایوان میں بُلوائیں۔ ہم پہلے بھی بہت تقریریں کر چکے ہیں۔ حکومت ہمیں بتائے کہ انہوں نے کتنی مقدار میں گندم خریدنی ہے؟کسان اور ہمیں علم نہیں ہے کہ حکومت نے فی ایکڑ کے حساب سے کتنی گندم خریدنی ہے؟مہربانی فرماکراس یالیسی کو clear کریں۔

جناب سپیکر: و قاص محمود مان صاحب!بهت شکریه۔اب میں چود هری حسان ریاض صاحب کو تقریر کے لئے invite کر تاہوں۔

جناب محمد حسان ریاض: جناب سپیکر! میں اپن تقریر کا آغاز مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ کے شعر سے کروں گااور انہوں نے کہاتھا کہ:

جس کھیت سے دہقال کو میسر نہ ہو روزی اس کھیت کے ہر خوشتہ گندم کو جلا دو

جناب سپیکر! آج اس ایوان میں تمام معزز ممبران جس issue بنا ہوں کہ اس کے جبی ہے کہ آپ کی جو میں بیا انتہائی اہمیت کا حامل اس لئے بجی ہے کہ آپ کی حکومت پنجاب کا جو logo ہے اس میں بھی گندم کا سٹہ بنا ہوا ہے۔ ہمارے صوبہ پنجاب کی ایک روایت رہی ہے کہ پرانے دور میں ہمیشہ گندم کی کٹائی کے موقع پر بیبا کھی کامیلہ ہوا کر تا تھا جس میں لوگ جشن اور خوشی مناتے سے کہ گندم کی کٹائی کاموسم آگیا ہے لیکن آج میں اپنے حلقے سے اس اجلاس میں شمولیت کے لئے آیا ہوں تو میں نے آج اپنے حلقے میں ہر ایک زمیندار کو پریشان دیکھا ہے۔ یہاں پر بات ہو رہی ہے کہ کسان کو جب اس فصل میں بچت نہیں ہوگی تو وہ اپنی آگی فصل کیے لگائے گا؟ میں آپ کو گفین سے کہتا ہوں کہ اس وقت زمیندار اُس رقم کے لئے بھی فصل کیے لگائے گا؟ میں آپ کو گفین سے کہتا ہوں کہ اس وقت زمیندار اُس رقم کے لئے بھی ہوگور شنین ہے لئے کئی اور کی یور کی نیا پڑے گے تو اُس کسان کے پاس آتی رقم بھی موجود نہیں ہے اور وہ کسان سکیورٹی کے یہ نوری دینا پڑے گے تو اُس کسان کے پاس آتی رقم بھی موجود نہیں ہے اور وہ کسان سکیورٹی کی یہ رقم دینے کے لئے اپنے رشتہ داروں اور دوست احباب سے قرضہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آگر باردانہ سنٹر گھل گئے تو باردانہ لینے کے لئے کسان کور قم کی ضرورت پڑے گی۔

جناب سپیکر! پنجاب میں باردانہ کے لئے 8 لا کھ 22 ہز ارکے قریب درخواسیں موصول ہوئی ہیں اور حکومت نے app کا جو نیاطریقہ بنادیا ہو وہ app تین دن بندرہی ہے۔ ایک عام زمین دار جو چھ ایکڑ کا مالک ہے وہ اتنا tax savvy کہ وہ ان app کو app کر سکے اور نہ ہی ہمارے دیہاتی علاقوں میں internet کی سہولت میسر ہے اُس کے باوجود بھی اُس app کو تین

دن بند رکھا گیا تاکہ باردانہ کے لئے کسانوں کی درخواسیں موصول نہ ہوں۔ ہمارے computerized circles کی گرداوریاں بن گئیں لیکن manual circles کی گرداوریاں بن گئیں لیکن computerized circles اندر چھ ایکڑ سے کم والے کسان بھی اپنی گرداوریاں نہیں کرواسکتے تو ہماری حکومت nothing والاکام کررہی ہے کہ ہم نے پالیسی متعارف کرادی ہے لیکن حقیقت میں یہ پچھ بھی نہیں کر رہے۔ آج میرے طقے کے سارے باردانہ سنٹر زبند پڑے ہوئے ہیں وہاں پر تالہ لگا ہوا ہے تو وہاں سے کس کو باردانہ ملناہے؟

جناب سپیکر! میں ایک نوجو ان سیاست دان ہوں اور یہاں پر مجھ سے بے شار senior سیاست دان بیٹے ہوئے ہیں اور آپ خود بھی مجھ سے senior ہیں۔ میرے دل میں سوال آتے ہیں کہ اس ایوان میں زمین دار سب سے زیادہ ہیں اور اس پنجاب کی economy زمیندارہ کی بنیاد ہیں تو ہمیں انجینئر check کر رہاہے یعنی ہمارے وزیر پر ہے لیکن حالت یہ ہے کہ اگر ہم بیار ہیں تو ہمیں انجینئر check کر رہاہے یعنی ہمارے وزیر موصوف کاز میندارے سے دُور دُور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے شحسین)

جناب سپیکر:. Order in the House please وزیر پالیمانی امور حکومت کی طرف سے اس ایوان کے سارے پارلیمانی business کے ذمہ دار ہیں تو آپ جو بات کہہ رہے ہیں وہ حکومت تک پہنچارہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب محمد حسان ریاض: جناب سپیکر! میری عرض ہے کہ وزیر پارلیمانی اموریہ باتیں حکومت کو پہنچائیں یا جہاں مرضی پہنچائیں میں تو چاہتا ہوں کہ وزیر پارلیمانی امور میری یہ باتیں کہیں نہ کہیں ضرور پہنچائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

MR. SPEAKER: Order in the House. Order in the House. No, remarks please.

جناب محمد حسان ریاض: جناب سپیکر! آپ نے کافی دن سے گندم کے اس issue پر بحث شروع کرائی ہوئی ہے تاکہ ہم اپنے جذبات کا اظہار کرلیں لیکن میں اس کشکش میں تھا کہ میں اگر اپنے political career کو دیکھوں تو یہاں پر بولنے والے کی زبان کاٹ دی جاتی ہے۔ (نعرہ ہائے شحسین)

جناب سپیکر! میں ایک زمیندار گھر انے سے تعلق رکھتا ہوں اور میں اس الوان میں کھی ہوئی قر آئی آیات زمینداروں کی نمائندگی کرنے کے لئے آیاہوں۔ اگر میں اس الوان میں کھی ہوئی قر آئی آیات کے نیچ کھڑا ہو کر اپنے حلقے کے عوام کے جذبات کی ترجمانی نہیں کروں گاتو پھر میں نے یہاں پر کہلے دن جو حلف اُٹھایا تھا وہ بے معنی ہے۔ ہمیں masquerade نہیں ہونا چاہیے We are پہلے دن جو حلف اُٹھایا تھا وہ بے معنی ہے۔ ہمیں masky منہ پر mask بہوئے ہیں، ہم بات پچھ کر رہے ہیں اور اُس کے پیچھے حقیقت پچھ اور ہے۔ مجھے اس بات کا جو اب چاہئے کہ آپ نے چھ ایکڑ کے کاشتکاروں کو باردانہ دینے کی پالیسی بنائی ہے تو چھ ایکڑ کے کاشتکاروں کی حالت یہ ہوتی ہیں اور باتی کی آدھی گندم اُن دکان داروں یا آڑ ھیوں کو دے دیتے ہیں جن سے انہوں نے پچھلے پورے مال میں اُدھار لیاہو تا ہے لینی اُن کے پاس تو اتنی گنجائش ہی نہیں ہوتی کہ وہ گو داموں تک لینی میں جس سے اُن بے جاروں کے پڑے بھی گو دام دیکھے ہوتے ہیں۔ وہ پورا پوراسال محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ جب ہو تی ہیں جس سے اُن بے جاروں کے کپڑے بھی میلے ہوتے ہیں۔ وہ پورا پوراسال محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ جس سے اُن بے جاروں کے کپڑے بھی میلے ہوتے ہیں۔ وہ پورا پوراسال محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ جس سے اُن بے جاروں کے کپڑے بھی میلے ہوتے ہیں۔ وہ پورا پوراسال محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ جس سے اُن بے جاروں کے کپڑے بھی میلے ہوتے ہیں۔

جناب سیکر! آپ نے relief دینا ہے تو سارے زمینداروں کو دیں۔ ہارے اندر سے تفرقہ پیدانہ کریں کہ تم چھ ایکڑسے زیادہ کے کسان ہو اور تم چھ ایکڑسے کم کے کسان ہو۔ اس پالیسی سے آپ ہارے اندرایک نیاsinferiority complex پیدا کررہے ہیں۔ میں سیجھتا ہوں کہ یہاں پر زمیندار کی بات نہیں ہوئی چھوٹے زمیندار یا کسی بڑے زمیندار کی بات نہیں ہوئی چھوٹے زمیندار یا کسی بڑے زمیندار کی بات نہیں ہوئی چھوٹے دمیندار یا کسی بڑے در میندار کی بات نہیں ہوئی جائے ہیں علی ہوئی والے کسان کوٹر یکٹر میں سبسڈی ملے گی۔ اب بات بہ ہے کہ جس کسان کے 12 ایکڑ ہوں اُس کی پورے سال کی بہت زیادہ آمدن بھی ہوگی تو 10 لاکھ روپے ہوگی تو وہ ٹریکٹر خرید نے پر اتنی بڑی رقم کیوں bound کرے گا؟ ہم laser machine کی جہوٹے کسان کو سبسڈی دی جائے گی اور حقیقت ہے ہے کہ آپ دوہ ہر ار روپے کر آئے پر اکھا ہو جائی ہے اور کسان کو دوبارہ پانچ سال تک laser machine حاصل کر لیں تو ایک ایکڑ کی اور حقیقت ہے ہو رکسان کو دوبارہ پانچ سال تک laser کروانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسی طرح آپ ہل اور دیگر زرعی آلات صرف اُن کا شنگاروں کے لئے مختص کر رہے ہیں جن کی بی ہے زرعی آلات لینے کی پہلی ہی نہیں ہے۔ صرف اُن کا شنگاروں کے لئے مختص کر رہے ہیں جن کی بی ہے زرعی آلات ایکٹر کو ایک ہی پہلی ہی نہیں ہے۔ آپ کو ایک یا گیسی تر تیب دینی چا ہے کہ "دَب کے واہو، تے رَج کے کھاؤ۔ "کسانوں میں بیر بھان آپ کو ایک یا گیسی تر بی یا ہے کہ "دَب کے واہو، تے رَج کے کھاؤ۔ "کسانوں میں بیر بھان

پیدا ہونا چاہئے کہ وہ کاشتکاری کے لئے رقبہ ڈھونڈیں یعنی ہمارے صوبہ پنجاب کا کوئی رقبہ بے آباد نہ رہ جائے لیکن افسوس ہے کہ آج جتنے رقبہ والے لوگ ہیں وہ سوچ رہے ہیں کہ وہ شہر وں کی طرف move کر جائیں اور وہاں پر کوئی دکان کھول لیس یا کوئی اور کاروبار کرلیں کیونکہ اس وقت گندم کے حوالے سے جو پالیسی چل رہی ہے اس کے بعد کسان ایک ایسے بوجھ کے پنچے دَب جائے گاکہ خداکی قشم اگلے تین سال اُس سے اُٹھانہیں جائے گا۔

3 million metric ton demand چناب سپیکر! ہمارے صوبہ پنجاب کی گندم کی

ے۔ I understand these figures ہال کی I understand these figures ton گندم پڑی ہوئی ہے اور ہم نے million metric ton کندم 2600رویے فی من کے حساب سےimport کر لی ہوئی ہے۔ ہمارے یاس اضافی گندم ہے تو کوئی بات نہیں، ہم پر کیا یہ واجب ہے کہ ہم نے پوری دُنیامیں حاکر بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانے ہیں، ہم کہیں پر کچھ دینے کے لئے بھی جاسکتے ہیں؟ آپ صومالیہ جائیں، آپ سوڈان جائیں کیونکہ بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں کھانے کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ آپ کے پاس اگر اضافی گندم ہے تو آپ بھی فلسطین کو گندم بھیجیں اور مسلم ممالک کو اپنی گندم خیر ات کریں۔اگر آپ پیے بھی نہیں کر سکتے تو آپ کم از کم اپنی اُس اضافی گندم کو کر اچی کے سمندر میں کہیں۔ گر ادیں وہاں پر سمندر کے بنیجے اللہ کی بڑی مخلوق ہے۔ امریکہ جیسا ملک جو اپنے آپ کو super power کہتا ہے وہ ہر سال National Food Security کی مد میں اپنی اضافی گندم سمندر میں ضائع کر تاہے تو ہمیں کیا ضرورت ہے کہ آپ کے، میرے اور پنجاب کے عوام کے ٹیکس کے 80۔ارب روپے سالانہ اُس گندم کو سنبھالنے پر لگا دیئے جائیں جس کے اندر آدھی مٹی ہے۔ گوداموں میں جو گندم پڑی ہوئی ہے اس میں مٹی بھی ہے۔ آج سے کوئی سال چھ ماہ پہلے بھی آٹاستا ہوا تھا، جناب حمزہ شہباز شریف کی کاوش تھی کہ لو گوں تک سبتا آٹا ہنچے لیکن اس وقت ہم نے دیکھا کہ جوستا آٹالو گوں تک پہنچااس کے اندر سے smell آتی تھی۔وہ آٹا کھانے کے قابل نہیں تھا کیونکہ وہ گندم گو داموں میں پڑی ہوئی تھی۔اب کچھ گندم گوداموں کے باہر بھی تر پالوں کے بنچے store ہوئی ہوئی ہے۔وہ گندم گیلی ہو کر smell دے رہی ہے۔ آپ ہمیں کیوں مجبور کررہے ہیں کہ ہم وہ والی گندم پیں پیس کر آٹا کھائیں۔ آپ

نے ہمیں سستی روٹی دین ہے تو آپ یہ ساری گندم ملوں کو دیں اور وہ پیس پیس کر تنور والوں کو مفت آٹادیں تا کہ وہ مفت روٹی دیں۔

جناب سپیکر! آپ کے ساڑھے 12 ایکڑ تک رقبے کے 14 کروڈ زمیندار ہیں۔ آپ صرف 70 ہز ارلوگوں کو معالی کے ساڑھے 12 ایکڑ تک رقبے بھی آپ نے چند درخواسیں لی ہیں۔ 14 کروڈ لوگ جب بھوک اور افلاس میں چلے جائیں گے تو آپ کے لئے آئندہ حکومت کرنا بھی مشکل ہو جائے گا۔ میں یہ چاہتا تھا کہ میرے تک یہ رسائی ہو کہ میں close corridor میں بیٹھ کر کہیں یہ بات کر لوں اور یہ مشورہ دے دول لیکن آج مجھے floor پر یہ بات کر نی پڑی ہے۔ جناب سپیکر: جناب حسان صاحب! Wind up کریں۔

جناب محمد حسان ریاض: جناب سپیکر! میں آخر میں یہی گزارش کروں گا کہ ہمارے معزز وزیر خوراک اور وزیر زراعت دونوں کو مل کر اس پر سوچ بچار کرنی پڑے گی۔ ہم ایک پر انے مال کو stock کرنے کے لئے 80۔ ارب روپے دے رہے ہیں۔ ہم اس مال کو ختم کریں اور اس کی جگہ نیا مال کسانوں سے لیں اور کھلا لیں۔ ہماری حکومت کا mother like behavior ہونا چاہئے۔ بہت شکر ہیہ۔

جناب سپیکر: یہاں جناب حسان ریاض نے جو 14 کروڑ کی figure دی ہے یہ ایک کروڑ 40 لاکھ farmers میں ہے۔ اگر ایک کروڑ 40 لاکھ figure ہیں کہ figure ہیں کہ figure کی بہہ ہو تو یہ affected by this Wheat Procurement Policy گڑی alarming تعداد ہے۔

Hassaan spoke his heart out and میری ایک درخواست ہے۔ you میری ایک بات ہے تو one should speak up یہ ضروری نہیں ہے کہ frankly. he has میک ہے کہ have to mince your words while you are speaking spoken good, he has spoken from his heart.

(اذان مغرب)

pre-budget جناب سیکیر! مجھے issue کا بھی issue آرہا ہے۔ ابھی وزیر خزانہ نے time جناب سیکیر! مجھے time کر تی ہے پر بھی closing speech کرنی ہے اور گندم پر بھی ہم نے بات کرنی ہے۔ یہاں پورے ہاؤس کی تجاویز کو بھی سامنے رکھنا ہے۔ میر کی بیر رائے ہو گی کہ جو بھی معزز ممبر ان اب بات کریں تو وہ مخضر بات کریں۔ بہت شکر ہیں۔ جی، جناب احمر بھٹی!

جناب احمر بھی: بہم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے briefly دوسوال کرناچاہتا ہوں۔ جس دن سے گندم پر بحث ہور ہی ہے تو ہم سن رہے ہیں کہ 16 کیڑ کے کسانوں کو باردانہ دیاجائے گا۔ میں جاناچاہتا ہوں کہ 16 کیڑ والے کسانوں کی پنجاب میں تعداد کیا ہے؟ اور اس سال کل پیداوار 22.5 میٹرک ٹن پنجاب میں تعداد کیا ہے؟ اور اس سال کل پیداوار 22.5 میٹرک ٹن پنجاب کے ہے۔ ان 16 کیڈ والے کاشڈکاروں سے کتنے فیصد گندم خریدی جائے گی۔ میر ادوسر اسوال ہیہ کہ کل انگریزی اخبار "ڈان" میں ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ وزیر اعظم صاحب نے announce کیا ہے کہ گندم کا 1.4 ملین ٹن سے ہدف بڑھا کر 1.8 ملین ٹن کر دیا گیا ہے۔ کیا یہ صرف پنجاب پر لا گوہو گا یا ہورے یا کتان پر لا گوہو گا۔ شکریہ۔

جناب سپيكر: شكريه-جي، محترمه رخسانه شفق صاحبه!

محتر مدر خسانہ شفیق: رَبِّ اشْرَحُ لِیُ صَدُرِیُ وَیَسِّرُ لِی اَمْرِیُ وَاحْلُلُ عُقْدَةً مِّنُ لِیّانِی یَفَقَعُوا اَقَوٰلُ محتر مدر خسانہ شفیق: رَبِّ اشْرَحُ لِیُ صَدُرِیُ وَیَسِّرُ لِی اَمْرِیُ وَاحْلُلُ عُقْدَةً مِّنُ لِیّا اِنْکُر جناب سِیکر! میں آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ نے جھے موقع دیا۔ میر اتعلق بہاولنگر سے ہے۔ بہاولنگر ایک زرعی علاقہ ہے۔ بہاولنگر کے کاشتکاروں نے بہت محنت کرکے گندم کی پیداوار میں اضافہ کیاہے لیکن چند افسر ان اور چند آڑھتیوں نے ان کے حقوق پر ڈاکا ڈال کر گندم کی بوریاں جو چھوٹے کاشتکاروں کو ملنی تھیں وہ انہیں فراہم نہیں کیں۔ اس وجہ سے کاشتکار اپنی گندم کم قیت پر فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔

جناب سپیکر! بڑے بڑے زمینداروں نے زمین ٹھیکے پر دے رکھی ہے اور باردانہ زمیندار خود لے کر آگے فروخت کررہے ہیں جبکہ ٹھیکے پر زمین لینے والے چھوٹے کاشتکار بوریوں سے محروم ہیں۔وہ اپنی گندم کیسے سنٹر پر لے کر جائیں؟ جناب سپیکر! وزیر اعظم جناب محمد شہباز شریف نے گندم خرید نے کے کوٹے میں اضافہ کر دیا ہے اور بوریوں کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ جس کے لئے ہم ان کے بے حد مشکور ہیں۔ جو افسران اور عملہ گندم کی بوریوں کی فروخت میں ملوث ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے اور بلاامتیاز چھوٹے کاشکاروں کو بوریاں فراہم کی جائیں تاکہ ان کو گندم کا صحیح معاوضہ مل سکے اور ابلاامتیاز چھوٹے کاشکاروں کو بوریاں فراہم کی جائیں تاکہ ان کو گندم کا صحیح معاوضہ می باردانہ نہ ملنے کی وجہ سے کسان اپنی گندم اونے پونے داموں بیچنے پر مجبور ہیں۔ گندم کی بوریوں کی مانیٹرنگ کے لئے ہر ضلع میں معزز ممبر ان اسمبلی اور کارکنان پر مشمل کمیٹیاں تشکیل بوریوں کی مانیٹرنگ کے لئے ہر ضلع میں معزز ممبر ان اسمبلی اور کارکنان پر مشمل کمیٹیاں تشکیل دی جائیں تاکہ کسانوں کو انصاف مل سکے اور صحیح معاوضہ بھی مل سکے کسان خوشحال ہو گاتو پاکستان خوشحال ہو گاتو پاکستان طلباء اور طالبات کے کمرے موجود نہیں ہیں وہاں پر کمرے تعمیر کئے جائیں محکمہ ہیلتھ سے گزارش ہے کہ طالبات کے کمرے موجود نہیں ہیں وہاں پر کمرے تعمیر کئے جائیں محکمہ ہیلتھ سے گزارش ہے کہ وسٹر کئے ہیپتال میں Angiography کی سہولت نہیں ہے وہ فراہم

جناب سپیکر: I would suggest که آپ گندم تک بات روک دی محترمه رخسانه شفق: جناب سپیکر! جی بهت شکرید-

جناب سپیکر: In future during the assembly speech آپ صرف نوٹس سے مدد کے جناب سپیکر: ام میں آپ کوروکا نہیں ہے۔ جی سکتی ہیں پڑھ کر تقریر کرنا مناسب نہیں ہے میں نے آپ کے احترام میں آپ کوروکا نہیں ہے۔ جی رائے صاحب please

جناب احسن رضا: جناب سپیکر! بیم الله الرحمٰن الرحیم ـ بہت شکریہ آپ نے اس related ایک issue پر سب معزز ممبرز کوبات کرنے کا ٹائم دیامیر اتعلق بھی ٹیکٹائل سے issue ایک شہر سے ہے۔ آج حقیقت یہ ہے کہ ہمارامز دور جس طریقے سے suffer کررہااور جس مشکل سے وہ اپنا گزر بسر کر رہا ہے چاہے وہ utility bills کے حوالے سے ہویا دوسرے سارے معاملات جو آپ بھی خوب سمجھتے ہیں اس وقت جتنے مشکل حالات ہیں اور گندم کا بھی ایک بہت بڑامسکلہ ہے جس وجہ سے زمیند اربہت ہی مشکل میں ہیں اہذا میں سمجھتا ہوں جتنے دنوں سے یہ speeches ہور ہی قوب سے دمیند اربہت ہی مشکل میں ہیں اہذا میں سمجھتا ہوں جتنے دنوں سے یہ consensus ہور ہی تو یورے ہاؤس کا اس چیز پر consensus ہے کہ اس

issue کو resolve کیا جائے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ صرف time gain کر رہے ہیں اور یالیسی وہی ہے جیسے پہلے دن منسٹر صاحب جہاں پر آئے اور انہوں نے ان کی وہی پالیسی اد ھر آگر بیان کر دی تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ Government Benchesسے بھی اور میں سمجھتا ہوں کہ seriously ہے ہر ایک بندے نے ایک ہی آواز اٹھائی ہے کہ اس Benches بات کرنی چاہیے اور اس کو حل کرنا چاہیے لیکن آج تک سوائے کمیٹی کمیٹی کے کچھ بھی نہیں ہوااور نہ ہی آگے کچھ ہونے جارہاہے اس وقت زمیند دار انتہائی پریشان ہے اور اپنی اس پریشانی کے عالم میں سڑ کوں پر بھی آئے گااوراحتجاج بھی کرے گالہذا آپshort time میں اس مسئلے کو حل کی طرف لے کر آئیں اور میں سمجھتا ہوں کہ جتنی unanimously یہاں پرلو گوں نے اپنی رائے کا اظہار کر دیاہے تواس کے بعد کوئی چیز نہیں بچتی ہے اگر ایک قرار داد بھی آ جائے تومیں سمجھتا ہوں کہ تمام کے تمام ممبر ان Government Benches سے بھی اور Opposition Benches سے ہر ا مک بندے کی ایک ہی آواز تھی کہ کسان اس وقت پس رہاہے اور یقین کریں کہ جس حالات سے وہ گزررہاہے اگلی فصل کے لئے کسان کے پاس اتنے وسائل بھی نہیں ہیں کہ وہ کھاد خرید سکے، فصل کے لئے دوائیاں خرید سکے اور اپنی زمین پر اگلی فصل کاشت بھی کر سکے یہ لمحہ فکر یہ ہیں کہ اس چیز کو ہالکل serious نہیں لیا جارہا ہے یہاں پر اسمبلی کے اندر سوائے ہماری تقریروں کے ہم یہ ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں کسی stage پر کوئی seriousness نہیں د کھائی حار ہی ہے اور نہ ان کا کوئی ارادہ لگ رہاہے اس چیز کو بالکل ignore کیاجار ہاہے منسٹر صاحب اور تمام حکومتی ممبر زاس چیز کے ذمہ دار ہیں سب سے بڑی بات آج آپ کہیں پر بھی چلے جائیں آپ کو باردانہ کی ایک بوری بھی نہیں ملے گی ز میندار صبح سے شام تک وہاں پر ذلیل وخوار ہوتے ہیں کوئی ان کا پر سان حال نہیں ہے سوائے بیہ کہ وہ ایک App متعارف کر وادی گئی ہے دیکھیں جو چھ ایکڑ کا چھوٹاز میندار ہے اس کو تو App کا پتا ہی نہیں ہے اور نہ ہی اس نےapplication move کی ہے آڑھتیوں نے ساری annlication move کی ہوئی ہیں ان کو وہ ساری پوریاں دی جائیں گی اس چیز کو serious کیں اور خدارااس مسکلے کو حل کریں ہم نے یہاں پر ایک تجویز دی تھی کہ آپ ایمر جنسی لگائیں تمام funds روک کر گور نمنٹ اس کو serious لیں اور اس مسکلے کو حل کریں دیکھیں مز دور سے لے کر کسان تک اگر ہم اسی طرح لیت ولعل سے اس پالیسی پر اس طرح ہی چلتے رہے تو حقیقت جانیں کہ مز دور بھی سڑک پر ہو گاکسان بھی سڑک پر ہو گااور ہر وہ بندہ جو ان مسائل کاشکارہے جس نے یوٹیلٹی بل بھی دینے ہیں جس نے گھر بھی چلاناہے جس نے سارے معاملات کرنے ہیں تو پھر آ جاکر option کوئی نہیں بچتی یہ لمحہ فکر یہ ہے اور ہمیں اس پر سو چناچاہئے اور اس اسنے serious مسئلے کو آج ہم و take up مسئلے کو تحتی کوئی seriousness نہیں کر رہے ہماری CM صاحبہ نے بھی کوئی seriousness نہیں و کھائی ان کو سو چناچاہئے اور اس مسئلے کو بہت جلد resolve کرناچاہئے۔

we are running short of time I have کریں wind up جناب سپیکر:رائے صاحب to extend it please

جناب احسن رضا: جناب سپیکر! بی wind up کر باہوں میری تو صرف اتنی می گزارش ہے کہ خدارااس مسئلے کو جتنی جلدی حل کر سکتے ہیں کریں کیو نکہ دیکھیں 70 فیصد گندم تو آگئی ہے اور آگئے جب گندم middleman کے پاس چلی جائے گی تو پھر زمیندار کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ جناب سپیکر: بی میڈم خلفتہ آپ اپنی تقریر کو مختفر رکھیں وقت تھوڑا ہے۔ محترمہ فلکفتہ فیصل: جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ نے مجھے لب کشائی کا موقع دیا میں مختفر بات کروں گی جو یہ بات کرتے ہیں کہ ہم اس مسئلہ پر seriousness نہیں دیکھ رہے ہیں تواتے دنوں سے یہ negotiation کی جو یہ بات کر ہی ہی بہت جلدی اللہ پاک ان کے سے معاصبہ جس طرح سے وہ باتی کام کو مر خرو کرے گا آمین۔ تحصیل دیپالپور میر ا آبائی شہر ہے اور وہ رقبے اور زراعت کے لحاظ سے ناصر ف کو مر خرو کرے گا آمین۔ تحصیل دیپالپور میر ا آبائی شہر ہے اور وہ رقبے اور زراعت کے لحاظ سے ناصر ف بخاب کی سب سے بڑی تحصیل ہے اور گور نمنٹ نے گئر م کی خریداری کرے گا اور جبکہ دیپالپور سے divide کی میں ہوگئرہ کور دوباں سے خریداری کرے گاتو میر کی وزیر اعلی سے درخواست ہے کہ وہ PASSCO کے محکمہ کو یہ ہدایت دیں کہ Food Department کے محکمہ کو یہ ہدایت دیں کہ وہ دیپالپور سے PASSCO کے محکمہ کو یہ ہدایت دیں کہ وہ دیپالپور سے جس گیروں کے کار میں بہت شکر ہے۔

MR SPEAKER: Now, from this side Mr Ahmed Mujtaba

Freedom of بناب احمد مجتمی چود هر می: بسم اللہ الرحم شکریہ، جناب سیکرا و بیاب جید مجتمی پر اللہ الرحم شکریہ، جناب سیکرا و بیاب اللہ الموجود شکریہ استان میں یہ استان میں یہ سی استان میں یہ سی استان میں یہ سی استان میں یہ سی استان میں یہ استان میں استان میں استان میں استان میں استان میں استان میں یہ بیانی اور بینی اور بینی اور بینی استان میں کہ جارے Trap استان میں یہ بیانی اور بینی اور میں استان میں استان میں کہ بیانی استان میں بینی اور جب میں اور جب میں ایوان میں پہنی اور جسے ساتھوں نے یہ کسان بیانی اور کسان شخصوں کے نما ندے آن الہور شہر میں اپنااحجاج کرنے آرہے سے جنہیں میں استان بیانی اور جب میں استان میں کہ بیاری نظری موجود تھی۔ ہم اوگوں نے پولیس گردی کی ایک مینٹریٹ کے دو بال پر بھی مینٹریٹ کے دو بال پر بھی مینٹریٹ کے خوان استان میں کہ بیاری خوان کرنے کے دو بال پر بھی مینٹریٹ کے خوان استان کی اور کسان نظری موجود تھی۔ ہم اوگوں نے پولیس اس طرح پولیس مینٹریٹ کے خوان استان کی ایک خوان استان کی اور کسان کی ایک میں احتجاج ریکارڈ کرنے کی کوشش کی تو وہاں پر بھی ہمیں اس طرح پولیس اور ڈی کی سان بیان بیانہ پولیس اور ڈی کی سیاں بی نے ہماری گرسیاں اُٹھائیں اور سینج کو استان کی استان کی ایک کرنے ہماری گرسیاں اُٹھائیں اور سینج کو استان کی اللہ کی نے ہماری گرسیاں اُٹھائیں اور سینج کو اندر میرے چار سیورٹرز کو پولیس نے اُٹھایا، پولیس اور ڈی کی ایک کی ایک کی اللہ کی نے ہماری گرسیاں اُٹھائیں اور سینج کو اندر میرے چار سیورٹرز کو پولیس نے اُٹھایا، پولیس اُس اُٹھائیں اور سینج کو اور سینج کو کی سیاں اُٹھائیں اور سینج کو کو سیاں اُٹھائیں اور سینج کو کوشش کی تو دہاں پر بھی ہمیں اس طرح کو لیاں کی طرح کو لیاں کی خور کری کی سیاں اُٹھائیں اور سینج کو کوشش کی تو دہاں کی طرح کو لیاں کی طرح کو لیاں کی سیاں اُٹھائیں اور سینج کو کوشش کی کی اُٹھائیں کی کی کیٹر کی کی اُٹھائیں کی کوشش کی

جناب سپیکر!اِس وقت یہاں پر اندھیر نگری کاراج ہے اور ہارے آئینی وجمہوری حقوق مجر وحجہوری حقوق not as members, but as citizens of this republic کے جمہوری حقوق اندر اِس وقت چلنے والے مسٹم کے تحت ہاری وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے آئی جی کی اور پولیس کی وردی پہن لی مگر میرے خیال میں اُنہیں جزل پرویز مشرف کی بھی وردی پہن لین کی اور پولیس کی وردی پہن لی مگر میرے خیال میں اُنہیں جزل پرویز مشرف کی بھی وردی پہن لین چل رہی چل رہی چل میں ہے۔ میں یہ بھی اور ایمر جنسی لگاد بنی چل جس طرح کی لا قانونیت اِس وقت صوبے میں چل رہی ہے۔ میں یہ بھی بتاناچا ہتا ہوں کہ جب تک ہم لوگ اپنے ملک کے اندر جمہوری روایات کو بحال نہیں کریں گے کسانوں کے مسلے حل نہیں ہوں گے۔ آئ کریں گے اور assembly and of speech جس کے کہ وہ کہ وہ کہ وہ کہ اُنہوں نے اپنے ساتھ کوئی اسلحہ نہیں لے کر آنا تھا،

انہوں نے کوئی لاٹھیاں نہیں لے کر آئی تھیں بلکہ اُنہوں نے صرف اپنی پیداوار کی price یعنی میں پوری نہ ملنے پراحتجاج کر ناتھا۔ انہوں نے اپنے احتجاج کے اندر یہ بھی ریکارڈ کروانا تھا کہ صوبہ پنجاب میں محسن نقوی صاحب کی حکومت کا مینڈیٹ ہی نہیں تھا کہ یہاں پر حکمر انی کرتے لیکن انہوں نے 45 ارب روپے کی گندم اِس ملک کے اندر درآ مدکی جس کی وجہ سے حکمر انی کرتے لیکن انہوں نے 45 ارب روپے کی گندم اِس ملک کے اندر درآ مدکی جس کی وجہ سے آج حکومت کی مالیتی سکت ہی نہیں رہی کہ وہ کسانوں سے گندم خرید سکے۔ اِن تمام ssues سے متعلق میں چاہوں گا کہ اِس معزز ایوان کے اندر بات بھی ہواور آپ اِس پر کوئی form کرایک کمیٹی form کریں جس کی طافعت میں چیش کی جائے۔

جناب سپیکرامیں آخر میں کہناچاہوں گا کہ جب تک جمہوریت کے اندر sauce جناب سپیکرامیں آخر میں کہناچاہوں گا تو یہ issues و یہ مالاے کسانوں کے مالات میں آپ کو agriculture sector کے مسائل، میں آپ کو problems جا سکتا ہوں کہ مالات کے مسائل میں آپ کو problems جارے مسائل ہیں کے مسائل ہیں جس طرح 45 دارب روپ کی گندم درآ مدکی گئی جو کہ پالیسی نے مالات و دوسرا ہمارا جس طرح 45 دارب روپ کی گندم درآ مدکی گئی جو کہ پالیسی نہیں کر و تو یہ ہم اِن چیز وں کو regulate کی نہیں کریں گے تو یہ پارہے تو جب تک ہم لوگ ان محافظ مالات کے کہ ہم اِن چیز وں کو framework مسائل بین ہیں بین بین بین بین بین کریں گے تو یہ بین اور جب تک ہم ان کے کوئکہ یہ آج کے مسائل نہیں ہیں بلکہ یہ پڑانے چلتے آ رہے ہیں اور جب تک ہم ان کے کوئکہ یہ آج کے مسائل نہیں ہیں بلکہ یہ پڑانے چلتے آ رہے ہیں اور جب تک ہم ان کے کوئکہ یہ آج کے مسائل نہیں کریں گے تو یہ مسائل آئندہ بین اور جب تک ہم ان کے شکریے

جناب سپیکر: بی، شکریه احمد مجتبی صاحب! Last speaker now, before I go to the جناب سپیکر: مین شکریه احمد مجتبی صاحب! I extend the time for half an مولانا الیاس چنیوئی صاحب! oother business hour till 7.30 p.m. Please

(اِس مرحلے پر بحکم جناب سپیکر اجلاس کاوقت آدھ گھنٹہ بڑھایا گیا) چودھری محمد اعجاز شفع: جناب سپیکر! تھوڑاسامزیدوقت بڑھالیجئے کیونکہ ابھی کافی معزز ممبران بات کرناچاہتے ہیں۔ جناب سپیکر: نہیں، چو د هری صاحب! اِس طرح تو بات ختم ہی نہیں ہو سکے گی کیونکہ ten جناب چنیوئی صاحب!

جناب محمد الیاس: ہم اللہ الرحمٰن الرحیم 0 جناب سپیکر! شکریہ، اس وقت خصوصاً پنجاب میں گندم کی خریداری کا بحر ان زوروں پر ہے، عوام اور کسان سرایا احتجاج ہیں۔ یہ تواللہ کا کرم ہوا کہ گندم زیادہ ہوگئی جس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے لیکن یقیناً کاشتکار اور زمین دار کا اِنہی چیزوں پر بھر وسہ ہوتا ہے تو اُنہیں اُن کی فصل کا معاوضہ بُورا بُوراملنا چاہئے۔ جس طرح وزیر اعظم صاحب نے اعلان کیا ہے لیکن اگر حکومت کچھ گندم خرید ناچاہتی ہے۔ المیہ بیہ ہے کہ باردانہ نہیں مل رہااور محصے بھی حلقہ کے لوگوں کا فون آیا کہ ہمارے ساتھ گندم خریدنے کا پچھ معاہدہ ہوا ہے لیکن باردانہ نہیں دیا جارہ اتو یہ problem ختم ہونی چاہئے اور زمین داروں و کاشت کاروں کی اشک شوئی ضرور ہونی چاہئے۔ اگر حکومت کے پاس باردانہ وافر مقدار میں نہیں ہے تو پھر زمین داروں اور عوام کو اجازت دی جائے کہ جس قسم کا ان کا اپناباردانہ ہو، اُس میں گندم بھر کر حکومت کے مر اکز سٹورز تک پہنچائی جائے۔

جناب سپیکر! گوجرانوالہ سے لاہور آتے ہوئے سارے راستے میں بارش دیکھی تواس گندم کا کیاحال ہو گاتوچھ مہینے کی محنت کے باوجوداگروہ سیلاب کی نذر کرنی ہے تو پھر اُنہیں پہلے ہی کہہ دیاجائے کہ آپ گندم کاشت ہی نہ کریں مگر اللہ نے اب یہ نعمت دے دی ہے تو ضروراس کو سمیٹنے کی کو شش کرنی چاہئے۔ میں آج سے 20 سال پہلے کی بات ہے کہ ایک بار سعودی عرب دمام پہنچا تورات کے وقت وہاں پر پہاڑوں کے پہاڑ نظر آئے تو میں پوچھا کہ ریت کے علاقے میں پہاڑ کیسے آگئے تو وہاں کے لوگوں نے بتایا کہ حکومت نے اُس زمانے میں دریت کے علاقے میں پہاڑ کیسے آگئے تو وہاں کے لوگوں نے بتایا کہ حکومت نے اُس زمانے میں گری ھی گاوگرام فروخت کریں گے اس لئے حکومت کے پاس کوئی ایسی محتوریال (50 حللہ) یعنی 50 پیسے فی کلوگرام فروخت کریں گے اس لئے حکومت کے پاس کوئی ایسی کوئی ایسی مضرید کریں گے اس لئے حکومت کے پاس کوئی ایسی کوئی ایسی کوئی ایسی کے کہ ناقص گندم باہر سے خریدیں تو اپنی اچھی گندم کی زیادہ سے کریوں خیاہئے۔

جناب سپیکر!میر ادوسر امطالبہ یہ ہے کہ اگر گندم کی قیمت نہیں بڑھانی تو کھادیں جن کی بنیاد پر ہم گندم کاشت کرتے ہیں، ان کھادوں کی قیمتیں کم سے کم کرنی چاہئیں کیونکہ بعض کھادیں ایسی ہیں کہ واقعثاً اُن میں کوئی لمباچوڑا میٹریل استعال نہیں ہو تایعنی اُن کی پانی کی بھاپ، ہوایا گیس استعال ہوتی ہے مگر وہ کھادیں بھی چار، چار ہز ار اور پانچ ، پانچ ہز ار روپے میں ایک بوری ملتی ہے تو اگر اِس وقت گندم کی پیداوار زیادہ ہے تو اِس کو خرید نے کی حکومت کے پاس capacity نہیں ہے تو کم از کم نے، کھادیں اور ادویات کی قیمتوں کے اُوپر ضر ور کنٹر ول ہونا چاہئے اور من مانی کرنے والی ملز انتظامیہ کو بھی لگام ڈالنی چاہئے۔شکریہ

بناب سپیکر:جی، شکریه ـ سیدر فعت محمود صاحب! Now, last speaker, please don't and I have to حام list میرے یاں embarrass me for asking not more than that المحين بات مكمل كر ليجيّ conclude it سدرفعت محمود: جناب سپیکر! شکریه، آج گندم پربات ہورہی ہے تو آپ کو پتاہے کہ پورے پنجاب میں گندم کاشت کاروں سے خریدی نہیں جارہی اور ہر طرف لوگ پریثان ہیں۔ اِس مسکلے کے ساتھ ساتھ میر امسکلہ گندم سے متعلق تھوڑاعلیجدہ ہے کیونکہ میر اعلاقہ بارانی ہے جہاں چارلا کھ ووٹر ز موجو دہیں جو کہ ضلع جہلم اور راولینڈی ڈویژن میں واقع ہے۔ جار ، پانچ دن سے مسلسل وہاں بارشیں ہو رہی ہیں اور آج بھی بہت زیادہ ژالہ باری ہوئی ہے جس کی وجہ سے زمینوں کے اندر کھڑی فصل تباہ و برباد ہو چکی ہے اور اُن کے اندر دانے کالے سیاہ ہو چکے ہیں۔ ہمارے چھوٹے جھوٹے کاشت کار زیادہ ہیں اور اُن میں زیادہ تربیواؤں اوریتیم بچیوں نے نصف جھے پر زمینیں آباد کرر کھی ہیں جسے پنجاب میں "ادھ پر" کہتے ہیں۔ میں چاہوں گا کہ جن چھوٹے اور غریب کسانوں کا ا تنانقصان ہوا ہے لینی اُن کی فصلیں تیاہ وبریاد ہو چکی ہیں تو ڈویلیمنٹ فنڈ زمیں سے ان متاثرین جن میں بیواؤں اورینتیم بچیوں کا بہت زیادہ نقصان ہواہے تو اُنہیں ریلیف دیا جائے۔ مجھے آج اتنے زیادہ لو گوں کے فون آئے ہیں کہ ہماری فصل تیاہ و بریاد ہو گئی ہے اور آگے خرید اری بھی نہیں ہو ر ہی اور ہمیں پہلے ہی خرید اری کی امید نہیں تھی لیکن اب فصلیں تباہ ہو چکی ہیں تو میں جاہوں گا کہ متاثرہ کاشتکاروں اور کسانوں کے لئے کو ئی تمیٹی بنائی جائے تاکہ انہیں ریلف مل سکے۔

جناب سپیکر!میری بسماندہ تحصیل سوہاوہ اور دینہ ہیں جبکہ میر اعلاقہ بہت ہی بسماندہ ترین ہے جہاں پر سوئی گیس کی نعمت سے لوگ محروم ہیں جبکہ ہمارے ساتھ گوجر خان میں بھی سوئی گیس موجو دہے لیکن ہماری آبادیوں سے ہمیشہ سیاست دان ووٹ لے کر سوئی گیس دینے کاوعدہ کرتے رہے ہیں۔اللہ کے فضل و کرم سے میں پہلاسیاسی کارکن ہوں کہ بُوری انتخابی مہم کے دوران عوام نے مجھ سے کوئی ڈیمانڈ نہیں کی اور مجھے صرف عمران خان کے نام پر ووٹ پڑاہے تو میں چاہوں گا کہ سوہاوہ، دینہ اور ڈیمیڈی کے گر دونواح کے عمران خان کے نام پر ووٹ پڑاہے تو میں چاہوں گا کہ سوہاوہ، دینہ اور ڈیمیڈی کے گر دونواح کے علاقوں کو بھی سوئی گیس کی سہولت سے نوازاجائے۔شکریہ

جناب آفاب احمدخان: جناب سيكر! يواعَث آف آروُر.

جناب سپیکر:راناصاحب!وقت کی بہت قلت ہے۔

جناب المنياز محمود: جناب سيكر! بوائث آف آردر

جناب سی سی از تخصاحب! ایک منٹ تشریف رکھیں۔ 7:10 سبطین منٹ آئے صاحب! ایک منٹ تشریف رکھیں۔ 7:10 سبطین صاحب نے نام بھیجا ہے جس میں آپ کانام ہے، شخ امتیاز صاحب بات کرنا چاہ رہے ہیں اور خرم صاحب بھی گھڑے ہیں، کلیم اللہ صاحب بھی so, if I keep on giving time to everybody then we have to sit till 9 ہیں تحاریک التوائے کار اور باقی بزنس بھی آپ کے احترام میں pending کر دیا ہے کو نکہ سب دوستوں کی بات کرنے کی خواہش تھی تولیدی التوائے کار اور باقی بزنس بھی آپ کے احترام میں pending کر دیا ہے موقع دیا ہے دستوں کی بات کرنے کی خواہش تھی تولیدی ہوں تا اللہ میں میں بات کر نے کی خواہش تھی تولیدی ہوں کے اس میں کی در خواست ہوگی کہ جیل ۔ اور نے ہیں۔ اور باتی کر رہے ہیں۔ اور نے میں کو دیا ہے کہ میں نے ساڑھے سات بجے تک conclude کرنا ہے۔ آپ کے جذبات میں کو دیا جو تاتو و میری در خواست ہوگی کہ جبکہ جذبات و تاتو میں کہ میرے پاس قوت کے ایک و تاتو آئے میں کر سکتا کے بیٹ تو تاتو تاتو میں کہ کو تاتو آئے میں کر سکتا کے بیٹ تو تاتو توائر میں کر سکتا کے بیٹ تو تاتو توائر میں کر سکتا کو تاتو کی کے درخواست ہو کو تاتو کو

please honorable members do understand the constraint of ہے کہ آپ ltime

تحاريك التوائے كار

جناب سپیکر: وه Adjournment Motions جو pending ہیں یا جن کے جو ابات آئے ہیں وہ بعد میں دیکھے جائیں گے اب صرف دو تحاریک التوائے کار پڑھنے والی ہیں ایک آفتاب احمد صاحب اور دوسری چود هری اعجاز شفیع صاحب کی ہے۔ جی، راناصاحب! آپ کی تحریک التوائے کار نمبر 109/24 ہے۔ سے پڑھ دیں۔

فیصل آباد شہری علاقوں میں گندگی کے ڈھیر، وبائی امر اض پھوٹنے کا خدشہ

جناب آفاب احمد خان: میں یہ تحریک پیش کر تاہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کوزیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ روزنامہ دُنیامور نہ 19۔ اپریل 2024 کی خبر کے مطابق فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ سمپنی کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث شہر کے مختلف علا قوں میں کچرے کے ڈھیر لگ چھے ہیں۔ تفصیل یوں ہے کہ ہجویری ٹاؤن، چبال، لاری اڈا، اسلام نگر اور اسلامیہ پارک کے علاقوں میں کوڑا کر کٹ اور گندگی کی وجہ سے فیضا تعفن زدہ ہو چی ہے۔ ان علاقوں میں صفائی سھر ائی کی صور تحال بہت مُتاثر ہے۔ ان علاقوں میں گندگی کی وجہ سے وبائی امر اض پھوٹے کا بھی خدشہ پیدا ہو چکا ہے جبکہ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ سمپنی کی جانب سے صرف اہم سرکاری عمارتوں اور ان کے ارد گر د کے علاقوں کو ہی صاف رکھاجا تا ہے۔ اس کے بر عکس اگر کسی بھی رہائتی علاقے میں جائیں تو جگہ جگہ کوڑا کر کٹ کے والم سے فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ سمپنی کی کار کر دگی غیر تسلی بخش ہے۔ لہٰذ ااسد عاہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے مئیخبنٹ سمپنی کی کار کر دگی غیر تسلی بخش ہے۔ لہٰذ ااسد عاہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے مئیخبنٹ سمپنی کی کار کر دگی غیر تسلی بخش ہے۔ لہٰذ ااستدعاہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کہنے کراس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

and then we will keep it جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اس تحریک کا جو اب منگوالیس to putting the question before the House وزير خزانه وپارليمانی امور (جناب مجتبی شجاع الرحلی): جناب سپيكر! Next session ميں اس کاجواب آجائے گا۔

جناب سپیکر:اگلی تحریک التوائے کارنمبر 24/120 چود هری محمد اعجاز شفیع کی ہے۔

عماسيه لنك كينال سے بااثر افراد كاغير قانوني موكے بناكرياني چوري كرنے كا انكشاف **چود هر کی محمد اعجاز شفیع:** جناب سپیکر!شکر ہید میں بیہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ پانی نہ صرف انسان کی lifeline ہے بلکہ زراعت کاسارا دارومد ار بھی بانی پر ہے اور خصوصاً وہ علاقے جو صرف اور صرف نہری بانی پر انحصار کرتے ہیں اگر ان کو proper مانی نہ ملے توان پر کیا قیامت گزرتی ہو گی۔ ظلم کی انتہادیکھیں کہ عماسہ لنک کینال کے RD-220 سے RD-110 تک غیر قانونی موگے نکالے گئے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 1800 کیوسک سے 2000 کیوسک تک پانی چوری ہو رہاہے جس سے خاص طور پر آب حیات ڈسٹری اور صادق فیڈر کی زمینیں بنجر ہو رہی ہیں اور وہاں کے غریب کسان تباہ و برباد ہو رہے ہیں۔ جناب کے علم میں ہے کہ کوئی عام بندہ یانی چوری کرنے کا سوچ ہی نہیں سکتا اور بااثر بندہ بھی اس وقت یہ مذموم حرکت کرتاہے جب اسے محکمے کے رشوت خور اور کریٹ افسران کی مکمل آشر یاد حاصل ہو۔ اس علاقے میں زیادہ ترغریب کسان آباد ہیں جنہوں نے دن رات منت کی، مٹی کے ساتھ مٹی ہوئے اور اس بنجر زمین کو آباد کیاجو سوناا گلنے کے قابل ہو گی۔اب وہ لوگ اس زمین سے نا صرف اپنے لئے کماتے ہیں بلکہ وہ مکلی ترقی میں بھی اپنا بھریور حصہ ڈال رہے ہیں لیکن اب پانی نہ ملنے کی وجہ سے اس پورے علاقے کی وہ آباد زمینیں دوبارہ بنجر ہورہی ہیں۔ اس سے ایک طرف تولا تعداد غریب کسان بے روز گارہوں گے تو دوسری طرف مکلی خزانے کو بھی بہت بھاری نقصان ہو گا۔ ان غریب کسانوں نے و قباً انصاف کے حصول کے لئے ہر متعلقہ دروازہ کھٹکھٹایالیکن کہیں بھی ان کی شنوائی نہیں ہوئی جس وجہ سے ان میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ لہٰذ ااستدعاہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ابوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر:جی،منسٹر صاحب!اس کا بھی جواب منگوالیں۔

وزير خزانه وپارليماني امور (جناب مجتبى شجاع الرحمان): جناب سبيكر! اس تحريك كاجواب بهي next session

گندم کی خریداری پر عام بحث (۔۔۔جاری)

MR. SPEAKER: We are pending the Laying of Reports.

اس کو next session میں دیکھ لیں گے۔

جناب شخصاحب! آپ بہت غصے میں جارہے تھے، اب پوائٹ آف آرڈر پر بات کریں۔ جناب امیاز محمود: جناب سپیکر! میں پوائٹ آف آرڈر پر نہیں ہوں میں تو گندم پر بات کرنا چاہتا تھا۔

جناب سپیکر: بی، کریں کریں۔ چونکہ میں اِن کو مجھی بھی موقع نہیں دے سکا اس لئے آج موقع دے رہاہوں۔

جناب امتیاز محمود: بهم الله الرحمٰن الرحیم - جناب سپیکر! آپ کابہت شکریہ که آپ نے مجھے موقع دیا۔

جناب سپیکر: میں نے آپ کے چبرے کے تاثرات پڑھ لئے تھے۔

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! ہوتا ہے ہے کہ میر انام یہاں سے وہاں جاتا ہے، پانچ نام ہوتے ہیں جب میرے نام کی باری آتی ہے تو میر انام skip ہوجاتا ہے اور اگلانام آجاتا ہے۔ اللہ کرے یہ انفاق ہی ہو۔

جناب سپیکر: نہیں، یہ اتفاق نہیں ہے۔ آپ کا نام آنے سے پہلے میرے پاس کلیم اللہ صاحب اور احمر بھٹی کا نام تھا۔ میں نے تو پھر بھی ان کو پیچھے چھوڑ کر آپ کی لسٹ لے لی ہے جو آپ کے چیف وہپ نے دی تھی۔

جناب التماز محمود: جناب سيكر! مين السير بحث نهيس كرتااور آب كى بات بى accept كرليتا مول-جناب سپیکر! ہم بچین سے سنتے آ رہے ہیں کہ ہمیشہ کسان کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ کبھی گندم کاشت کرتے ہوئے اور کبھی گنا کاشت کرتے ہوئے کسان کے ساتھ زیادتی ہو ر ہی ہے۔ ہم نے 30 سال سے یہ کبھی نہیں سنا کہ فلور مل کے ساتھ کوئی زیادتی ہور ہی ہے یا شوگر مل والے کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ سوائے ساڑھے تین سال کے جب پی ٹی آئی کی گور نمنٹ رہی اُس میں کم از کم کسان خوش تھااور شو گر مافیا اور گند م مافیارور ہاتھا۔ گندم ایک ایسی چز ہے کہ ایک گھر میں ایک ماں مابیوی اندازہ لگالیتی ہے کہ مجھے ایک آٹے کا مادو آٹے کا توڑا جائے۔ پاکتان میں ministries بنائی گئی ہیں۔ Security & Research and ECC اور به اندازه لگاتی ہے کہ ہمیں کتنی گندم چاہئے۔ ہاری گندم کی consumption پورے پاکستان کی تقریباً 30 ملین میٹرک ٹن ہے۔ یہ کون سی راکٹ سائنس ہے کہ ہر د فعہ یہی ہور ہاہے کہ کبھی بار دانہ نہیں مل رہااور کبھی کچھ نہیں مل رہا۔ اب بھی میں یہ دیکھ رہا ہوں اور ہو یہ رہاہے کہ دو ہفتوں سے اپوزیشن بار بار کہہ رہی ہے اور حکومت delaying tactics use کر رہی ہے۔ جن 7۔ ایکڑ والوں کو کرنا ہے اُن کی تو holding capacity ہی نہیں ہے۔ وہ تو2800 اور 3200 روپے میں فروخت کر چکے ہیں اور یہ بات کرتے ہیں 6۔ ایکڑ اور 3۔ ایکڑ والوں کی۔ آج بھی کہا گیا کہ گندم import کی گئ 27year ملین میٹرک ٹن گندم کی پیداوار تھی اور 30 ملین میٹرک ٹن import کی گئی۔ جب import کو import کرنے کی اجازت مل گئی، یہ import اور export کا چکر کون چلا تا ہے جبکہ ہمارے پاس اتنے بڑے بڑے ادارے ہیں جن کا کروڑوں روپے کا بجٹ ہے۔ انہیں یہ پتاہو کہ یہ ہماری demand ہے اور یہ ہماری supply ہونی چاہئے پھر بھی ہمیشہ یہ ہو تاہے کہ چینی short ہو گئی، چینی کی excess ہو گئی یہ کیوں ہور ہاہے؟ آج اس ایوان نے بڑا ہی زبر دست کام کیاہے اُد ھر سے ایک ایک شخص جو بولا اور اِد ھر سے بھی جو ایک ایک شخص بولا اس میں ایس کیسوئی شاید پاکتان کی تاریخ میں بھی نہ ہوئی ہے لیکن اگر اس کے باوجو دکسان سے گندم نہیں خریدی جاتی تو پھر ہمیں اس ایوان کو بند کر دینا چاہئے۔ بہت شکر یہ۔

وزیر خزانہ ویار لیمانی امور (جناب مجتی شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ Wheat کو وزیر خزانہ ویار لیمانی امور (جناب مجتی شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! بہت شکریہ کہ اس معالمے کو عوالے سے دونوں طرف سے debate ہوئی اور ہماری اپنی بھی کوشش ہے کہ اس معالمے کو resolve ہورئی ہے بینار کے enhance بھی کیا ہے اس کو 14 لاکھ میٹرک ٹن یر لے گئے ہیں۔ وہ بھی purchase ہورئی ہے میٹرک ٹن سے 18 لاکھ میٹرک ٹن پر لے گئے ہیں۔ وہ بھی provincial government کے ہمارے دونوں منسٹر فوڈ اور منسٹر زراعت اس پر بات کر چکے ہیں۔ وہ یہی تھا کہ ہمیں اگلے سال کے لئے جتنی گندم چاہئے تو اس سے زیادہ گندم اس وقت سٹاک میں پڑی ہوئی ہے جو کہ تقریباً 22 لاکھ میٹرک ٹن ہے اور problem آنے کی وجہ یہی ہے۔ جیسا کہ ایک فاضل ممبر بھی یہاں پر بات کر رہے تھے کہ ہمارے Caretaker setup نے باہر سے گندم ایک فاضل ممبر بھی یہاں پر بات کر رہے تھے کہ ہمارے cimport کی دو سری اللہ تعالی نے مہر بانی کی کہ import کی جو کہ 23 لاکھ میٹرک ٹن کے قریب import ہوئی۔ دو سری اللہ تعالی نے مہر بانی کی کہ import

اس وقت پورے پاکستان میں ہر جگہ پر گندم کی bumper crop ہوئی ہے اور اس لئے اب ہر طرف گندم surplus ہے۔ آج جو بھی تجاویز آئی ہیں، جس وقت آپ نے پانچ منٹ اجلاس کا وقفہ کیا تھاتو میں نے فوڈ منٹر جناب بلال یسین صاحب کو locate کرکے پوچھاتو انہوں نے کہا کہ آج اس پر کوئی واضح پالیسی کا اعلان کر دیاجائے گا کیونکہ تقریباً تمام چیزیں finalize ہوگئی ہیں۔

جناب سپیکر!میں بتاتا چلوں کہ اس پر بڑا serious concern تھا ہم Saturday اور Sunday کو بھی تینوں منسٹر ز اور ہمارے تینوں سیکرٹریز بیٹھ کر مختلف ماڈلزیر کام کرتے رہے کہ ہم کس طرح اپنے farmers کو compensate کر سکتے ہیں؟ اگر purchase کریں اور اگر purchase نہیں کرتے تو پھر financially کیسے financially کی جانی ہے تو ساری چزیں فائنل ہیں توان شاءاللہ میر اخبال ہے کہ فوڈ منسٹر صاحب آج رات تک کسی وقت جیسے ہی چز س announce ہوں گی تووہ پالیسی announce کر دیں گے جبیبا کہ آپ بھی اس سے aware ہیں یہ جو App بنائی گئی تھی اس میں تقریباً 4لا کھ سے زیادہ لو گوں نے apply کیا تھاجو 6 ایکڑ کی تک حدر کھی تھی۔ اس میں سے scrutinize کر کے جب ان forensic audit کیا گیا تو سوا لا کھ کے قریب لوگ اصل میں 6 ایکڑ اور اس سے کم کے مالک پافار مزیقے توانشاءاللہ ہم ان کو لے رہے ہیں۔ ہم تینوں منسٹر زکی سمیٹی کام کررہی تھی جب آپ نے میڈم چیف منسٹر صاحبہ سے کہاتھا اور انہوں نے ہمارے منسٹر صاحبان کی تمہیٹی بنائی تھی تو ہماری کو شش تھی کہ ہم اس کو بڑھائیں اور ہم نے ساڑے بارہ ایکڑ سے کم والے زمینداریر بھی working کی ہے، دس ایکڑ اور آٹھ ایکڑیر بھی working کی ہے تو انشاء اللّٰہ فوڈ منسٹر صاحب یہ بچھ announce کریں گے اور مجھے امید ہے کہ آج ہی اعلان ہو جائے گا۔ بیرمیری گندم کے حوالے سے چند گزار شات تھیں۔اب جیسا کہ بیہ ہمارایری بجٹ سیشن بھی تھا تو ہم نے ایک pro forma House میں introduce کیا تھا کیو نکہ حار دن پری بچٹ debate ہوتی ہے تو اس میں نار مل 50،60 اور 70 سے زیادہ لوگ بات نہیں کر سکتے جبکہ 371 معزز ممبر ان کابد ایوان ہے تو ہم نے یہ proforma تمام ممبر ان کو دیا تھالیکن ہمیں ابھی 50 فیصد ممبر ان نے واپس نہیں کیاتو میں ایک دفعہ پھر گزارش کروں گا کہ جو ممبر ان یہاں پر موجو دہیں کہ اگر یہ proforma پنی ترجیجات fill کرکے واپس دے دس توواقعی ہم نے اس پر working کرنی ہے اور یہ ہم نے صرف د کھاوے کے لئے نہیں دیا۔ اس سے ہمیں ہاؤس

کی sense مل جاتی ہے اور seriously جب ججھے پہلے بھی موقع ملاہے تو میں نے یہ کہا کہ اس میں ہم نے تمام main sectors کولیا ہے اور اس کے مطابق آپ سے آپ کے ڈسٹر کٹ کی اور آپ کی sense کی sense کی سے تمام constituency کے حوالے سے بھی details آتی ہیں تو ہمیں ایک sense مل جاتی ہے کہ کون سے ضلع میں کس چیز کی زیادہ ضر ورت ہے اور کس چیز کے لئے وہاں پر funding زیادہ رکھی جائے۔ اس کے علاوہ جینے لوگوں نے بجٹ debate میں participate کیا، تو پچھ لوگوں نے بات کی بھی ہے گر اس دفعہ بہت تھوڑی debate ہی کیونکہ جارا آج کل جو sau تعاوہ خیہوں نے کہ بہوں کے باوجود میں سب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے میں چہوں نے ہمیں ہے مور کا جنہوں نے ہمیں ہے مور ان شاء اللہ اس میں بہت ساری چیز یں کہ ہمارا الگلاجون کا بجٹ ہماری گور نمنٹ کا پہلا بجٹ ہے اور ان شاء اللہ اس میں بہت ساری چیز یں کہ ہمارا الگلاجون کا بجٹ ہماری گور نمنٹ کا پہلا بجٹ ہے اور ان شاء اللہ اس میں بہت ساری چیز یں محد کہ ہماری گور نمنٹ کا پہلا بجٹ ہے اور ان شاء اللہ اس میں بہت ساری چیز یں مور کو سے پنجاب کے لوگوں کو نظر آئے گا کہ گور نمنٹ کی جہت بڑا priority کے بہت بڑا مور میں نہیں۔ نو مور نمنٹ کی عور نمنٹ کی جس سے بی جنب کے لوگوں کو نظر آئے گا کہ گور نمنٹ کی جبت بڑا مور نمنٹ کی جس سے بی بیت رنا مور نمنٹ کی جس سے بی بیت رنا مور نمنٹ کی جس سے بی بیت رنا مور نمنٹ کی جس سے بی بیت بی اور نمنٹ کی جس سے بی بیت رنا مور نمنٹ کی کر آر ہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اس کے علاوہ غریب لوگوں اور senior citizen کے مختلف schemes اس کے علاوہ غریب لوگوں اور senior citizen ہیں، خواتین ہیں اور schemes کے در آرہے ہیں۔ اس طرح جو senior citizen ہیں، خواتین ہیں اور 2018 ہیں توان شاءاللہ ہم ہر سیکٹر کو cover کریں گے۔ ہماری کو شش یہ ہوگی کہ جہاں سے ہماراسفر 2018 ہیں مرکا تھا اور اس کے بعد بہت ساری چیزیں خراب ہو گئیں اور اُسی طرح نہیں رہیں، یہ میں بھی رہے ہیں ان کو بھی پتاہو گا کہ کہاں پر چیزیں رک گئیں اور پھر کس طرح کام نہیں ہوا۔ محتر مہم مریم نواز شریف ان کو بھی پتاہو گا کہ کہاں پر چیزیں رک گئیں اور پھر کس طرح کام نہیں ہوا۔ محتر مہم مریم نواز شریف کی سربر اہی میں بہت واد شش ہے کہ ہم جتنازیادہ پنجاب کے 13 کر وڑ لوگوں کوریلیف کی سربر اہی میں بہت وی seriously کو شش ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ کو شش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماراحا می و ناصر ہو۔ ان شاءاللہ ہم نیک نیتی کے ساتھ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم نیک کی سے میک کی سے کہ ہم ہوری کو شش کریں گے۔ بہت شکر یہ۔ (نعر وہائے تھسین)

جناب سپیکر: میاں صاحب! شکریہ۔ ہم پر rules کی قد غن ہے issue wheat کی نامیں سامن ان we have kept it for four days اور یہ کہ جو پر می بجٹ سیشن ہے notes ہو ہیں کہ میرے پاس جو میرے notes پڑے ہیں کہ burning اتنا المعاون اللہ Session today ہو تھیں کہ میرے پاس جو میرے پاس جو میرے اللہ Session today کی آئی آپ کی پالیسی wheat میں کا میں اجلاس کو prorogue ہیں کر رہا ہی کہ میں کل صبح 11 نگے تک کے لئے prorogue کر رہا ہوں۔ wheat میں اجلاس کو prorogue کر رہا ہوں۔ میں اجلاس کو policy whatever it is So we will sit ہو تا کہ اُس کو پتا چلے کہ وہ مارکیٹ کے رحم و کر م پر ہے یا گور نمنٹ اس سے گندم خرید رہی ہے۔ So we will sit مورنمنٹ اس سے گندم خرید رہی ہے۔ again tomorrow, at 11 am.